Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232
اسباق النجوم
علم نجوم کے مبتدیوں کیلئے آسان ابتدائی کتاب
زائچہ کیا بتاتا ہے۔
کردار و خصائل، شادی، روپیہ، اولاد، تعلیم
پیشہ اور صحت و مرض کے اندازے۔
کیا ہوگا کیا نہ ہوگا۔
زندگی کی کامیابی کے امکانات۔
ستارے مستقبل پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں
قیمت: ۹۰ روپے
ازافادات کاش البرنی
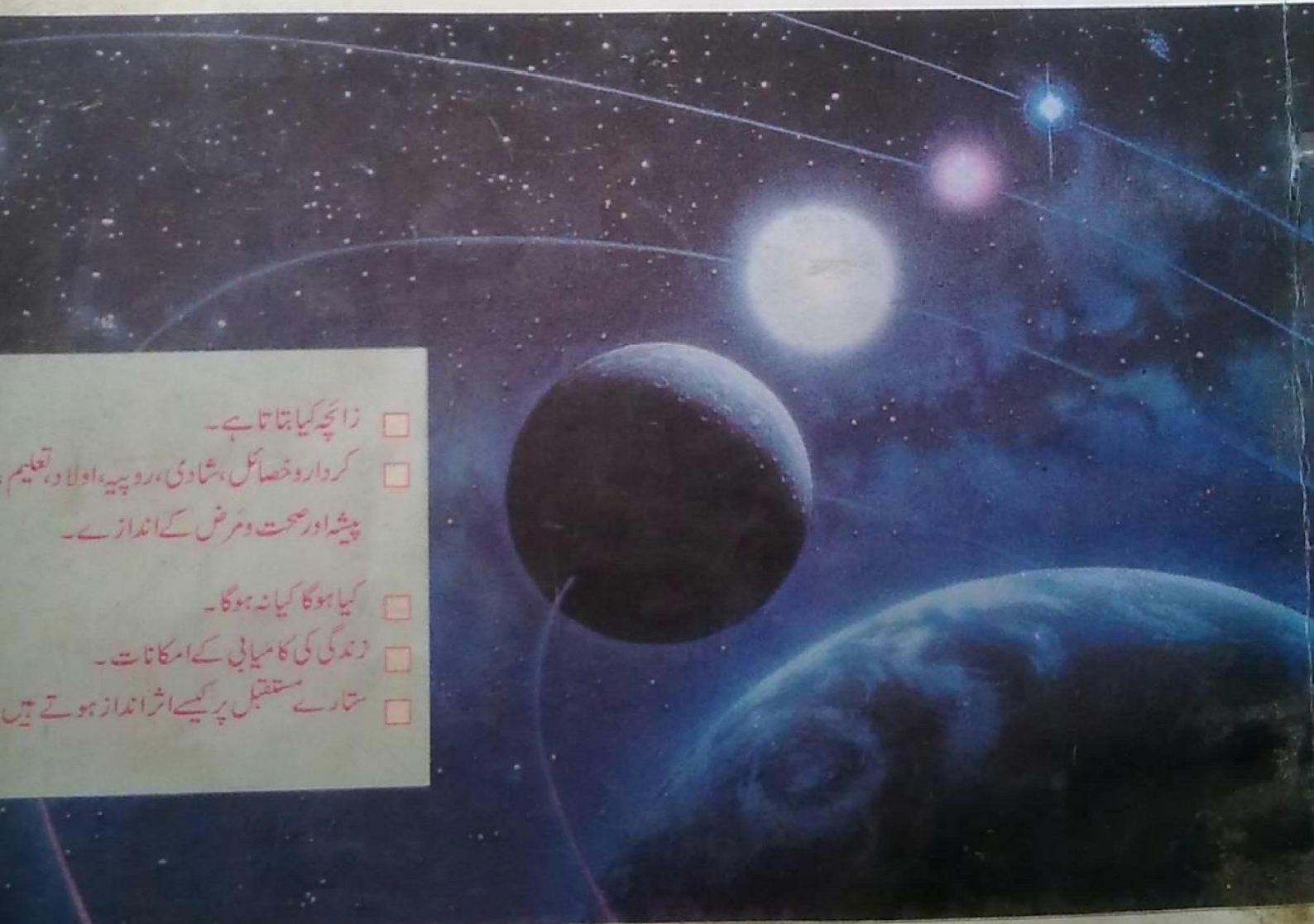
اسباق النجوم

از افادات ☆ کاشف البرنی

نجوم سیکھنے کیلئے
اولین سعی

قیمت: 80.00 روپے

اوراق پبلشرز ◎ کراچی نمبر ۵

فہرست

مطبوعہ فضل سنز

تعارف

علم نجوم کی سائنس کی تمام شاخیں اس صدی میں ایجادات و انقلاباتِ زمانہ سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ جس طرح علم الادویہ اور علم الامراض کی نئی نئی کتابیں اصطلاحیں اور ادویہ معرض وجود میں آئی ہیں اور ہر علم اپنے نظریات میں ترقی کر رہا ہے۔ عین اسی طرح علم نجوم بھی ارتقاء کی منازل تیزی سے طے کر رہا ہے۔ بہت سے قدیم نظریات بدل چکے ہیں۔ نئے کواکب تلاش ہو چکے ہیں۔ قواعد اور نسوبات میں نئے الفاظ داخل ہو چکے ہیں۔ تمام دنیا کے سائنٹیفک علوم میں دلچسپی لینے والے افراد اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ علوم نجوم میں لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

علم نجوم ان تمام علوم سے قدیم ہے جو انسان کی مدد اور رہنمائی کرتے ہیں۔ اس کے پُرمسرت پیغام اور امیدیں خوشی کی فلاسفی کی بنیاد پر ہیں۔ اس کے محتاط اور خطرات سے آگاہی حاصل کرنے کا فلسفہ فطرت اور مذہب کے قوانین کے عین مطابق ہے۔ ایک بہت بڑے فلاسفر کا قول ہے۔ کہ جو شخص دائرۃ البروج کا علم جانتا ہے۔ وہ ہر امر کے لئے مستعد رہتا ہے اور کائنات کا مالک قرآن کریم میں فرماتا ہے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (میں اس آسمان کی قسم کھاتا ہوں جس پر بروج ہیں) ظاہر ہے کہ قسم ہمیشہ اس چیز کی کھائی جاتی ہے۔ جو قسم کھانے والے کے نزدیک بہت ہی اہم ہو۔ لہٰذا خدا کی اس قسم کا اندازہ صرف صاحبِ علم و حکمت ہی لگا سکتا ہے۔ عام آدمی کی رسائی کہاں ہے؟

جب سیارگان کے پیغامات آپ سن سکیں گے اور ان کی حرکات سے پیدا ہونے والے اثرات کا علم جان لیں گے۔ تو ایک خاص حد تک اپنی زندگی کے حالات معلوم کر سکیں گے اپنے آپ کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور دوسروں کو بھی اچھی طرح جان سکیں گے کیونکہ ایک مشورہ دینے والی قوت آپ کے پاس ہو گی۔

اس سے یہ نہ سمجھ لیں کہ قسمت کے چھپے رازوں کا حال معلوم ہو جائے گا۔ علم نجوم ایک حساب ہے۔ جو حرکاتِ سیارگاں سے پیدا ہونے والے اندازوں سے آگاہ کرتا ہے۔ یہ ابتدائی اسباق ہیں۔ ان کو جاننے کے بعد حقیقتوں کی صحیح توضیح کی قابلیت پیدا نہ ہو سکے گی۔ البتہ ان امور کی اولین تیاری ضرور مکمل ہو جائے گی جس کو کام میں لانے اور یاد کرنے کے بعد آپ اس قابل ضرور ہو جائیں گے کہ نجوم کی گہرائیوں سے حالات اخذ کرنے کے لئے علم نجوم کی فنی کتابوں سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

اس کائناتی علم کی سائنس کی تعلیم کے لئے میں نے مشرق اور مغرب کے قدیم و جدید طریقوں سے کام لے کر ان اسباق کو ترتیب دیا ہے۔ ہمارے ملک میں ایک عرصے سے کسی ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جو علم نجوم کے ابتدائی اصول و قواعد کو جاننے میں مدد دے سکے بہت غور و خوض کے بعد نہایت آسان طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ کوئی استاد اس سے بہتر طریقہ سے تعلیم نہیں دے سکے گا۔

کاشف آلسیرفی

ذات

بارہ حصے۔ ہر ایک ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے کل درجات ۳۶۰

دائرۃ البروج آسمان پر وہ گزرگاہ یا بیلٹ (BELT) ہے جسے نجوم کی اصلاح میں طریق الشمس کہتے ہیں۔ جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں۔ یہ خط استوار سے ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ شمال کی طرف اور ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ جنوب کی طرف واقع ہے۔ جو شمال میں خطِ سرطان اور جنوب میں خط جدی کا درمیانی علاقہ ہے۔ گویا طریق الشمس وہ دائرہ ہے۔ جو سورج حرکت کرتے ہوئے ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ کے اندر بناتا ہے۔ اس راستہ کے پیچھے آسمان پر ستاروں کے جو مجامع یا گروہ نظر آتے ہیں۔ ان کو برج کہا جاتا ہے۔ وہ بارہ ہیں۔

حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت،

دائرۃ البروج کے بارہ برابر حصے کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو برج کہا جاتا ہے۔ ہر برج کے ۳۰ درجے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے بارہ بروج کے ۳۶۰ درجات ہوئے۔ سورج ایک دن میں دائرۃ البروج کا قریباً ایک درجہ طے کرتا ہے اور ایک سال میں وہ بارہ بروج کا ایک دورہ پورا کر لیتا ہے۔

یہ یاد رکھئے کہ آسمان پر بیل، بچھو، ترازو نہیں بنے ہوئے۔ بلکہ دائرۃ البروج کے ہر حصہ میں ستاروں کے جو مجامع واقع ہوئے ہیں۔ ان کو ملا کر جو شکل بنی ہے۔ اس کو پہچان کے لئے ایک نام دے دیا گیا ہے۔ یہ نام ہزاروں سال پہلے انسان نے رکھے اور اب تک دنیا کے ہر ملک اور ہر زبان میں ان کے یہی نام ہیں۔

ایک برج ایک ماہ کا حاکم ہوتا ہے لیکن برج پہلی تاریخ سے شروع نہیں ہوتا۔ بلکہ قریباً ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ سے شروع ہوتا ہے۔

حمل ماہ اپریل کا برج ہے۔ یہ پہلا برج ہے۔ یہ پہلی اپریل سے شروع نہیں ہوتا۔ بلکہ ۲۱ مارچ

البروج

ہیں علم نجوم کا یہ ایک بنیادی اصول ہے۔ بروج کو سمجھیئے

سے شروع ہوتا ہے۔ یہ موسم بہار کا پہلا دن ہوتا ہے۔ یا یہ منقلب نقطہ ہوتا ہے۔ سورج حمل کے ۳۰ دنوں میں ۳۰ درجے طے کر کے اندازاً اپریل ۲۰ کو ایک ماہ پورا کرتا ہے۔ یہ طویل برج سے ہے یعنی اس وقت دن بڑے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ لہٰذا گرمیوں میں ۲۳ تاریخ کے نزدیک اور سردیوں میں ۱۹ یا ۲۰ کے گرد برج بدل جاتے ہیں۔

عرصۂ حکومت

ذاتی بروج : حمل (اپریل) ثور (مئی) جوزا (جون)

گھریلو بروج : سرطان (جولائی) اسد (اگست) سنبلہ (ستمبر)

سوشل بروج : میزان (اکتوبر) عقرب (نومبر) قوس (دسمبر)

عالمی بروج : جدی (جنوری) دلو (فروری) حوت (مارچ)

علم نجوم کی رو سے بروج کو خاصیتوں کے لحاظ سے تین طرح تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) بلحاظ عنصر (۲) بلحاظ ماہیت (۳) بلحاظ جنس

عنصری تقسیم

آتشی یا روحانی بروج : حمل، اسد، قوس

خاکی یا عملی بروج : ثور، سنبلہ، جدی

بادی یا ذہنی بروج : جوزا، میزان، دلو

آبی یا جذباتی بروج : سرطان، عقرب، حوت

آتشی بروج: یہ روحانی کہلاتے ہیں۔ یہ قوت کے ساتھ حرکت اور عمل پر ابھارتے ہیں۔ پہلی قوت حمل والوں کی ہے۔ یہ منقلب ہے۔ دوسری قوت اسد والوں کی ہے۔ یہ ثابت ہے
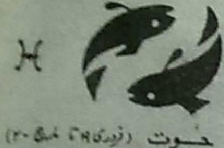
تیسری قوت قوس والوں کی ہے۔ یہ ذوجسدین ہے۔ اور اپنی اپنی ماہیت کے لحاظ سے خاصیت کا اظہار کرتے ہیں۔

خاکی بروج: یہ جسمانی، طبعی اور مادی امورات سے متعلق ہوتے ہیں۔ سب سے اول قوت جدی کی ہے۔ کیونکہ یہ منقلب ہے۔ پھر ثور کی ہے۔ کیونکہ یہ ثابت ہے اور پھر سنبلہ کی ہے۔ کیونکہ یہ ذوجسدین ہے۔

بادی بروج: یہ دماغی اور ذہنی امورات سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ پیدائشی طالع سے رشتہ داریوں اور تعلقات کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں سب سے طاقتور درجہ اول پر میزان ہے کیونکہ یہ منقلب ہے۔ (یہ شریک حیات پر حکمران ہے) پھر دلو ہے۔ یہ ثابت ہے۔ (یہ دوستوں پر حکمران ہے) پھر جوزا ہے۔ کیونکہ یہ ذوجسدین ہے۔ (یہ بھائی بہنوں پر حکمران ہے۔)

آبی بروج: یہ جذباتی امور پر حکمران ہے۔ یہ زندگی کے ان امور سے متعلق ہوتے ہیں۔ جو کہ انسانوں کی ذات کے لئے سمجھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ ان کا مذہب، صحت، طبعی رُوح۔ ان میں سب سے موثر سرطان ہے۔ یہ منقلب ہے۔ پھر عقرب ہے۔ یہ ثابت ہے۔ پھر حوت ہے۔ یہ ذوجسدین ہے۔

۲ ماہیتی تقسیم

منقلب یا حکمران بروج : حمل، سرطان، میزان، جدی

ثابت یا خادم بروج : ثور، اسد، عقرب، دلو

ذوجسدین یا متصرف بروج : جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

منقلب بروج: یہ نجوم میں تخلیقی قوت رکھتے ہیں۔ خواہش، جگہ اور اقتدار کے لحاظ سے بہت باقوت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ متحرک رہتے ہیں۔ یعنی حرکت پسند کرتے ہیں۔ وہ شخص جس کے پیدائشی زائچہ، یا شمسی طالع میں برج منقلب ہو۔ تو اگر وہ برج کمزور حالت میں ہوگا۔ تو واقعات کمزور حالت میں ظاہر ہوں گے۔ اگر یہ برج طاقتور اور حساس ہوگا۔ تو معززانہ اور سرکردہ طریقہ سے حالات ظاہر ہوں گے۔ یہ چار ہیں۔ (۱) حمل (۲) سرطان (۳) میزان (۴) جدی۔

ثابت بروج: اگر کسی کے زائچہ پیدائش کے خانہ اول میں واقع ہو۔ تو یہ لوگ ایک جگہ جم کر کام کرنا پسند کرتے ہیں نقل و حرکت میں رہنا پسند نہیں کرتے۔ یہ ایک محتاط رویہ کا اظہار کرتے ہیں۔ استقلال اور ثابت قدمی ان کا خاصہ ہے۔ خودمختارانہ جذبہ کو پیدا کرتا ہے اور ضدی اس لئے ہوتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ صحیح طور پر کیسے محتاط طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے یہ تمام امور اس امر پر منحصر ہیں کہ طالع میں برج ثابت کتنا طاقتور ہے یا کمزور۔ یہ بھی چار ہیں (۱) ثور (۲) اسد (۳) عقرب (۴) دلو۔

ذوجسدین بروج: جس شخص کے طالع میں یہ واقع ہوتا ہے۔ اس کو ہر فن مولا۔ تبدیل ہوجانے والا۔ باتدبیر۔ پُرسیاست بناتا ہے۔ یہ لوگ حرکت کو بھی پسند کرتے ہیں۔ اور جم کر

عناصر اور ماہیت

	آتشی	آبی	بادی	خاکی
منقلب	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت	اسد	عقرب	دلو	ثور
ذوجسدین	قوس	حوت	جوزا	سنبلہ

ماہیت:
(۱) منقلب
(۲) ثابت
(۳) ذوجسدین
(ہر تیسرا برج حمل سے شمار کرکے)

عناصر:
(۱) آتشی
(۲) خاکی

بیٹھ کر بھی کام کرسکتے ہیں۔ اگر یہ زائچہ میں نحس حالت میں ہو۔ تو غیر معتمد۔ کائیاں (چالباز) بناتا ہے۔ اور یہ اس امر پر منحصر ہے کہ وہ شخص اپنے کواکب کی طاقتوں کو کیسے استعمال کرتا ہے۔

جب ان کو مشترکہ طور پر پڑھیں گے۔ تو یوں کہیں گے منقلب آتشی حمل ہے۔ منقلب آبی سرطان ہے۔ منقلب بادی میزان ہے۔ منقلب خاکی جدی ہے۔

ثابت آتشی اسد ہے۔ ثابت آبی عقرب ہے۔ ثابت بادی دلو ہے۔ ثابت خاکی ثور ہے۔

ذوجسدین آتشی قوس ہے۔ ذوجسدین آبی حوت ہے۔ ذوجسدین بادی جوزا ہے۔

ذوجسدین خاکی سنبلہ ہے۔

۳ جنسی تقسیم

مذکر بروج: حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو۔ چھ ہیں۔ یہ بروج طاق بھی ہیں۔

مؤنث بروج: ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت چھ ہیں۔ یہ بروج جفت بھی کہلاتے ہیں۔

ایک اور گروپ بھی ہے۔ جو مثلثہ عنصری سے متعلق تو نہیں لیکن ماہیت کے لحاظ اُسے دیکھا جاسکتا ہے۔ اُنہیں **دُوھرے بروج** کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ جوزا۔ قوس۔ حوت۔ بعض منجم سنبلہ کو بھی شریک کرتے ہیں۔ اگر اس کو شامل کرلیا جائے۔ تو یہ سارے بروج ذوجسدین کا گروپ ہوجاتا ہے لیکن میں اس میں سنبلہ کو شامل نہیں کرتا۔ کیونکہ بلحاظ احکام پہلے تین بروج کا فرق ہے۔

ان بروج کی خاصیت یہ ہے۔ کہ ان تینوں برجوں میں سے کسی ایک میں شمس ہو یا قمر ہو یا طالع میں یہ برج واقعہ ہوں۔ تو اُسے عموماً ایک وقت میں دو کام نہ کرنے چاہئیں۔ دو آدمیوں سے ایک ہی معاملہ طے کرنا۔ دو عورتوں سے نکاح کرنا۔ غرضیکہ دو امور کو بیک وقت ہاتھ میں رکھنا بہتر نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ بروج دوہری قدر کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ایسے امور پر ابھارتے ہیں۔ کہ آدمی ایک کام کر رہا ہو۔ وہ ابھی مکمل نہیں ہوا۔ کہ دوسرا شروع کردیا جائے۔ یا دوسرے کی سکیم اور تیاری میں مصروف ہوجائیں۔

وہ لوگ جو کسی برج کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو بھی اپنے برج کی تمام خاصیتوں کو یاد رکھنا چاہئے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ فلاں شخص کا فلاں برج ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اس پر فلاں برج کا اثر ہے۔ جو اس کی پیدائش کے وقت مشرق کی طرف طلوع تھا۔ اسی طرح اپنے دوستوں اور عزیزوں کو سمجھیں۔ جو خاصیت اور ماہیت ان کے برج کی ہوگی۔ وہی

(۳) بادی
(۴) آبی
(ہر چوتھا برج حمل سے شمار کرکے)

مذکر بروج:
حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو

مونث بروج:
ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت

بانجھ بروج:
حمل، اسد، جدی

ثمردار بروج:
ثور۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت

طویل بروج:
جوزا۔ اسد۔ قوس۔ دلو

کبیر بروج:
ثور۔ سرطان۔ جدی۔ حوت

متوسط بروج:
حمل۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب

اطراف

مشرق کا حاکم — حمل
شمال کا حاکم — سرطان
مغرب کا حاکم — میزان
جنوب کا حاکم — جدی

بروج اور جسمانی تقسیم

اس تصویر میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ جسم کے کن کن حصوں پر کون کون سا برج حکمران ہے

اس شخص کی ذات کے اندر ہو گی۔

مثلاً اگر کوئی شخص برج حمل میں پیدا ہوا (یعنی مارچ ۲۱ سے اپریل ۲۰ کے درمیان)۔ تو اس کی طبع آتشی ہو گی۔ لیڈر ٹائپ کا ہو گا۔ وہ ملازمین رکھنے کا اختیار رکھتا ہو گا یا اپنے محکمہ کا انچارج ہو گا۔ اسی طرح جس شخص کا برج جوزا ہو گا۔ تو وہ ذوجسدین ہے۔ ذہنی صلاحتیں رکھنے والا۔ جس کا ملازم ہو یا جس کا شریک کار ہو۔ اس کے لئے یہ ذہن کے طور پر کام کرے گا۔

اسی طرح بروج کی تقسیم جسم کے حصوں پر بھی ہے۔ جو یہ ہے۔ ⟵

ذرا غور کریں۔ کس قدر بہتر اسکیم ہے۔ آخر خدا نے ہی سکھائی ہو گی۔ ورنہ انسانی ذہن ادراک سے ماوراء تک کیسے آسمان کی پہنائیوں تک پہنچ گیا؟

شکل نمبرا

تشریحاتِ بروج

بارہ بروج کا تعلق بارہ حصوں یا گھروں سے کیا ہے۔ اس کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ یہاں بروج کی مزید خاصیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تاکہ آئندہ کے اسباق میں بروج کی ان منسوبات سے بھی مدد مل سکے۔ جو عنصر، ماہیت اور کوکب کی فطرت کو مدنظر رکھ کر مرتب کی گئی ہیں۔

♈ حمل

(۱) حمل

منقلب، آتشی برج

مریخ — حاکم ہے۔

مردانہ۔ مثبت

شمس کو یہاں شرف ہوتا ہے۔

زہرہ کو یہاں وبال ہوتا ہے۔

خاصہ: دلیر اور سرگرم

یہ وہ برج ہے۔ جو دنیوی امور میں روحانی اور مادی طور پر رہنمائی کرتا ہے۔ مردانہ صفت ہے۔ مثبت ہے۔ طبع آتشی ہے۔

یہ بہت چست ہے۔ اثر رکھنے والا۔ اور سربراہ وہ حکمران قسم کا ہے۔

تعمیری خصائل: ہمت ور۔ مضبوط قوت ارادی۔ خود مختار۔

تخریبی خصائل: بے صبر۔ غصہ ور۔ جلد باز۔

یہ جذباتی ہوتا ہے۔ پھرتیلا۔ چست وچالاک اور بامذاق۔

رنگ: گلابی۔ ہلکا نیلا۔ ہلکا سبز۔

طالب علم نوٹ کر لیں۔ کہ حکمی طور پر نجوم کی رُو سے یہ رنگ متعلق نہیں ہیں۔ کاسمک حرکات

کے قانون کے نقطہ نظر سے اِن رنگوں کا برج حمل پر اطلاق ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ جسے عقلمند منجم بغیر حیل و حجت کے تسلیم کر لیتا ہے کہ کس طرح کاسمک حرکاتی قانون اور نجوم کا حرکاتی قانون ایک دوسرے سے بندھا ہوا ہے۔ تمام بروج کے ساتھ اس باب میں جو رنگ دیئے گئے ہیں۔ منجم کو اس امر کا اختیار ہوتا ہے۔ کہ وہ کسی ایک رنگ کو اختیار کرنے کا مشورہ دے (جو کہ زائچہ کی انفرادیت سے اخذ کیا جا سکتا ہے) اسی طرح پتھروں کے نگ کے متعلق سمجھیں۔ بعض منجم بعض پتھروں کو بروج سے متعلق کرتے ہیں۔ کیونکہ بعض پتھروں کی کوالٹی رہنمائی کرتی ہے بعض رنگ سے یا پتھروں کے رنگ سے۔

پتھر: بلڈ اسٹون (حجر الدم) اوپل (سنگِ دودھیا) زبرجد (لہنیا) یشب سبز۔

ملازمت اور کام: زائچہ کے خانہ اول کی منسوبات کے متعلق اختیار کرنے چاہیں۔

♉ ثور

(۲) ثور

ثابت — خاکی برج

زہرہ — حاکم ہے

مونث اور منفی

قمر کو یہاں شرف ہوتا ہے۔

مریخ کو یہاں وبال ہوتا ہے۔

(شرف طاقتور حالت اور وبال یا ہبوط کمزور حالت کو کہتے ہیں۔

خاصہ: قوتِ برداشت۔ قیام و پائیداری و استقلال۔

ذہنی۔ روحانی اور مادی قوتوں کی رہنمائی کرنے والے بروج میں سے ایک یہ ہے۔ مونث فطرت ہے یا منفی طاقت رکھتا ہے۔ طبع خاکی ہے۔

یہ بے حس و حرکت، خاموش اور اثر و خیالات کو قبول کرنے والا ہوتا ہے۔

تعمیری خصائل: خود اعتمادی، مستقل مزاجی، محبت کرنے والا شفقت آمیز۔

تخریبی خصائل: حاسد۔ جلد مشتعل ہونے والا۔ سرکش۔ ضدی۔

ثور والے محنتی ہوتے ہیں۔ غیر جانبدار بے سرکار۔ جفاکش اور حاکمانہ جذبہ رکھنے والے۔

رنگ: گلابی۔ سفید۔ خاکی۔ بھورا۔

پتھر: الماس۔ بھورا عقیق۔ سرخ عقیق۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو خانہ دوم کی منسوبات سے متعلق ہوں۔

♊ جوزا

(۳) جوزا

ذوجسدین — بادی برج

عطارد — حاکم ہے

مذکر — مثبت

مشتری کو یہاں وبال ہوتا ہے

جونا — یعنی دوہرا کام۔ دوہرا خیال

خاصہ: صاحبِ عقل و دانش۔ بوقلموں

یہ اُن بروج میں سے ایک ہے۔ جو ذہنی، روحانی اور مادی معاملات پر حکمران ہیں۔ یہ مذکر ہے اور مثبت طبع بادی ہے۔

یہ سرگرم و مستعد ہوتا ہے۔ اسلوب اور لہجہ میں خصوصیت کا ڈھنگ رکھتا ہے حکمران اور سربرآوردہ ہوتا ہے۔

تعمیری خصائل : ہوشیار ۔ وجدانی ۔ پاکیزہ خیالات ۔ مشفق و مہربان ۔

تخریبی خصائل : مضطرب ۔ بعض اوقات بہت چالاک ۔ غلط فہمیاں پیدا کرنے والا جوزا والے لوگ باریک بیں ۔ ضابطے کے پابند ۔ صاحب فکر ۔ مطالعہ کے شائق ۔ شبہ کرنے والے اور سطحی ہوتے ہیں ۔

رنگ : زرد ۔ سرخ ۔ سیاہ ۔

پتھر : ترمرے (کندرب) زمرد ۔

ملازمت اور کام : ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو زائچہ کی خانہ سوم کی منسوبات سے متعلق ہوں ۔

سرطان ♋

(۴) سرطان
منقلب ــــ آبی برج
قمر ــــ حاکم ہے ۔
مونث ــــ منفی
مشتری کو یہاں شرف ہوتا ہے ۔
زحل کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

خاصہ : قابل مدافعت ، کفر پن ۔ استقلال پسند ۔ خانگی زندگی کا دلدادہ ۔ سادگی ۔

یہ اُن بروج میں سے ایک ہے ۔ جو روح اور دل کی قوتوں پر حکمران ہیں ۔ یہ مونث ہے اور منفی ۔ طبع آبی ہے ۔

یہ خاموش ۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے ۔

تعمیری خصائل : خود اعتماد ۔ مہربان ۔ گہرے سوچنے والا ۔

تخریبی خصائل : خود غرض ۔

سرطانی لوگ روحانی قوت سے جلد متاثر ہونے والے ، ہنگامہ خیز ، ہیجانی ، ثابت قدم وفادار اور حساس ہوتے ہیں کسی کے ساتھ چپک جانے والے ہوتے ہیں ۔

رنگ : سرخ ۔ ہلکا نیلا ۔ سفید ۔

پتھر : زبرجد ۔ نیلم ۔ سنگ ستارہ ۔

ملازمت اور کام : ایسے اختیار کرنے چاہئی ۔ جو خانہ چہارم کی منسوبات سے متعلق ہوں ۔

اسد ♌

(۵) اسد
ثابت ــــ آتشی برج
شمس ــــ حاکم ہے
مذکر ــــ مثبت
زحل یہاں کمزور ہوتا ہے ۔
یرنس کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔
دونوں اسد میں کمزور ہوتے ہیں ۔

خاصہ : ہمت اور خدا خوفی ۔

یہ ان بروج میں سے ایک ہے ۔ جو روح اور دل کی قوتوں پر حکمران ہیں ۔ یہ مذکر ہے اور مثبت ۔ طبع آتشی ہے ۔

یہ ہوشیار ۔ سرگرم اور مستعد ہے ۔ اسلوب میں تسلیم کرانے کی خصوصیت رکھتا ہے حکمران اور سربرآوردہ ہے ۔

تعمیری خصائل : مہربان ۔ ہمت دلانے والا ۔ بے غرض ۔ ایثار والا ۔ حق پسند ۔ معاف کر دینے والا ۔

تخریبی خصائل : مشتعل ۔ جلد باز ۔ غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا ۔

اسد والے لوگ باقوت ۔ خوش مزاج اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے والے ہوتے ہیں ۔

رنگ : سبز ۔ بھورا ۔ خاکی ۔

پتھر : زمرد ۔ یاقوت ۔ سنگ سلیمانی ۔

ملازمت اور کام : ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو خانہ پنجم کی منسوبات سے متعلق ہوں ۔

سنبلہ ♍

(۶) سنبلہ
ذوجسدین ــــ خاکی برج
عطارد ــــ حاکم ہے
مونث اور منفی
نپچون کو اس میں وبال ہوتا ہے ۔
مشتری اس میں کمزور ہوتا ہے ۔

خاصہ : پاکیزگی ۔ پاک دامنی ۔ نفاست

یہ ان بروج میں سے ایک ہے ۔ جو روح اور دل کی قوتوں پر حکمران ہیں ۔ یہ مونث ہے اور منفی طبع خاکی ہے ۔

یہ خاموش ۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے ۔

تعمیری خصائل : بے غرض ۔ ایثار والا ۔ حق پسند ۔ ہوشیار ۔ وجدانی سخنور ۔ خطیبانہ انداز ۔ خوددار ۔

تخریبی خصائل : ناموافق ۔ بے صبر ۔ بہت چالاک ۔ حاسد ۔ تم کرنے والا یہ لوگ پُر اُمید ۔ کمرشل نقطہ نظر رکھنے والے اور بے تکلف ہوتے ہیں ۔

رنگ : سبز ۔ سرخ ۔ بھورا ۔ خاکی ۔

پتھر : رودا کھ ۔ ہیرا ۔ سنگ یشم

ملازمت اور کام : ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو چھٹے گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں ۔

میزان ♎

(۷) میزان
منقلب ــ بادی برج
زہرہ ــــ حاکم ہے
مذکر اور مثبت
زحل کو یہاں شرف ہوتا ہے ۔
شمس کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

خاصہ : وجدانیت ۔ انصاف پسندی ۔

یہ اُن بروج میں سے ایک ہے ۔ جو دل اور دماغ کی قوتوں پر مشترکہ طور پر قابض ہے ۔ یہ مردانہ ہے ۔ اور مثبت ۔ طبع بادی ہے ۔

یہ سرگرم ہے ۔ با اثر اور سربرآوردہ حکمران قسم کا ہے ۔

تعمیری خصائل: وجدانی ۔ صالح ۔ باحیا ۔ باشعور، شفقت آمیز، شائستہ ۔
تخریبی خصائل: غمگین
میزان والے اظہار پسند اور دلائل لانے والے ہوتے ہیں ۔
رنگ: خاکی ۔ زرد ۔ نیلا
پتھر: سنگ یشم گلابی رنگ کا، سنگ دودھیا (اوپل) کارنیلین
ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں، جو ساتویں گھر سے متعلق ہوں ۔

عقرب ♏

خاصہ: جدت پسند ۔ اشتیاق ۔ قوت تخلیق ۔
یہ اُن بروج میں سے ایک ہے ۔ جو دل و دماغ کی حکمران قوتوں پر مشترکہ طور پر قابض ہوتا ہے ۔ یہ مونث ہے اور منفی ۔ طبع آبی ہے ۔
یہ خاموش ۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے ۔
تعمیری خصائل: مضبوط قوت ارادی والا ۔
تخریبی خصائل: بے صبر، مضطرب ۔ حاسد ۔ گرم مزاج (تیز طبع)
عقربی لوگ باعزت، تکریم والا ۔ ثابت قدم، سخت گیر اور جاذب ہوتے ہیں ۔
رنگ: نیلا ۔ سرخ ۔ سیاہ ۔
پتھر: پکھراج ۔ میلے چائٹ (MALACHITE)
ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو آٹھویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں ۔

عقرب
ثابت ــــ آبی برج
مریخ ــــ حاکم ہے
مونث ــــ منفی
یورینس یہاں طاقتور ہوتا ہے ۔
زہرہ کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔
قمر کو یہاں ہبوط ہوتا ہے ۔

قوس

خاصہ: بصیرت ۔ معقولیت ۔ دلائل ۔ ادراک رکھنے والا ۔
یہ اُن بروج میں سے ایک ہے ۔ جو دل و دماغ کی حکمران قوتوں سے مشترکہ طور پر عقلمندی سے کام لیتا ہے ۔ یہ مذکر ہے اور مثبت ۔ طبع آتشی ہے ۔
یہ سرگرم ہے ۔ باثر اور سربرآوردہ حکمران قسم کا ۔
تعمیری خصائل: ہمدرد ۔ انصاف پسند ۔ گہری نظر رکھنے والا ۔ خود مختار ۔
تخریبی خصائل: مشتعل ۔ تیز مزاج ۔ غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا ۔
یہ لوگ صاحب عزت ۔ آزادی پسند، صاحب معرفت اور بے ریا ہوتے ہیں ۔
رنگ: سفید ۔ نیلا ۔ سبز ۔

قوس
ذوجسدین ــــ آتشی برج
مشتری ــــ حاکم ہے ۔
مذکر اور مثبت
عطارد کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

پتھر: فیروزہ ۔ حجر القمر ۔ کارنیلین ۔
ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو نانویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں ۔

جدی ♑

خاصہ: عاقبت اندیش ۔ سمجھدار ۔
یہ اُن بروج میں سے ایک ہے ۔ جو کہ ہر قسم کی انسانی خدمات پر حکمران ہیں ۔ یہ مونث ہے اور منفی ۔ طبع خاکی ہے ۔
یہ خاموش، بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے ۔
تعمیری خصائل: خود اعتماد ۔ پاکیزہ ۔ گہرا سوچنے والا ۔ سخنورانہ قوت والا خود مختار ۔ غیرت مند ۔ دلکش ۔
تخریبی خصائل: خود غرض ۔ حد سے زیادہ خود مختار
یہ لوگ مطالعہ کے شائق ۔ خاموش ۔ پُر امن اور عملی رجحان رکھنے والے ہوتے ہیں ۔
رنگ: سرخ ۔ بھورا ۔ خاکی
پتھر: سفید سنگ سلیمانی ۔ پکھ ۔ یاقوت
ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو دسویں گھر منسوبات سے متعلق ہوں ۔

(۱۰) جدی
منقلب ــــ خاکی برج
زحل ــــ حاکم ہے
مونث اور منفی
مریخ کو یہاں شرف ہوتا ہے ۔
قمر کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

دلو ♒

خاصہ: سفارش ۔ شفاعت ۔ سربراہ بننا ۔ متحدہ اور مشارکت پسند ۔
یہ اُن بروج میں سے ایک ہے ۔ جو ہر قسم کی انسانی خدمات پر حکمران ہیں ۔ یہ مذکر ہے اور مثبت طبع خاکی ہے ۔
یہ سرگرم ہے ۔ باثر اور سربرآوردہ حکمران قسم کا ۔
تعمیری خصائل: مدد کرنے والا ۔ بے غرض ۔ ایثار والا ۔ ہوشیار ۔ وجدانی ۔ باحیا ۔ شائستہ ۔ محبت والا ۔
تخریبی خصائل: حد سے زیادہ جذباتی ۔
یہ لوگ حکمران ۔ سوچ بچار کرنے والے ۔ مایوس کرنے والے ۔ مشکوک اور انصاف کرنے والے ہوتے ہیں ۔
رنگ: خاکی ۔ بھورا ۔ نیلا ۔

(۱۱) دلو
ثابت ــــ بادی برج
زحل اور یورنس ــــ حاکم ہیں
مذکر اور مثبت
شمس کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

پتھر: نیلم۔ یاقوت کبود۔ سنگ یشم۔ لعل۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو گیارہویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں۔

حوت

(۱۲) حوت

ذوجسدین —— آبی برج

مشتری اور نیپچون —— حاکم ہیں

مؤنث اور منفی

زہرہ کو یہاں شرف ہوتا ہے۔

عطارد کو یہاں ہبوط ہوتا ہے۔

خاصہ: امن۔ ہمدردی۔

یہ اُن بروج میں سے ایک ہے۔ جو کہ مجموعی طور پر انسانی خدمات پر حکمران ہیں۔ یہ مؤنث ہے اور منفی۔ طبع آبی ہے۔

یہ خاموش۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے۔

تعمیری خصائل: منصف۔ مہربان۔ وجدانی۔ باحیا۔ باشعور۔

تخریبی خصائل: غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا۔ غمگین۔ ضدی۔ سرکش۔ انتہائی محبت کرنے والا۔

یہ لوگ مصالحت کرانے والے۔ وسیلہ بننے والے۔ روحانی قوت سے جلد متاثر ہونے والے اور قابلِ اعتبار ہوتے ہیں۔

رنگ: ہلکا ارغوانی۔ ہلکے گلابی۔ سیاہ۔

پتھر: مروارید۔ سنگ دودھیا۔ حجر القمر۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو بارھویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں۔

گرمیوں کے دن طویل ہوتے ہیں سردیوں میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ گرمیوں میں ۲۲ تاریخ کے نزدیک برج بدلتا ہے۔ اور سردیوں میں ۱۹ کے قریب۔ سورج کے اس صعود کو ذیل میں ظاہر کیا گیا ہے۔

دائرۃ البروج اور اس کے تعلقات

دائرۃ البروج

شکل نمبر ۲

ہر برج میں جب کوئی کوکب طلوع کرتا ہے۔ تو وہ اپنے کریکٹر اور خاصیتوں کو اس برج کی خاصیت کے مطابق ظاہر کرتا ہے۔

ہر برج کا ایک حاکم کوکب ہوتا ہے۔ اور برج طالع کا حاکم فزیکل حالتوں کی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر برج ثور طالع ہے۔ زہرہ اس کا حاکم کوکب زائچہ کے اندر برج اسد میں پڑا ہوا ہے۔ تو اسد کی خاصیت کی وجہ سے وہ شخص قد میں لمبا ہوگا۔ اور ثور کی خاصیت کی وجہ سے خوبصورت اور دلکش ہوگا۔

بروج کے حاکم یہ ہیں
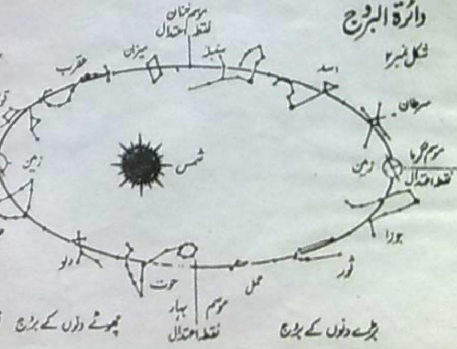
حاکم	برج	برج
زحل حاکم ہے	جدی	دلو کا
مشتری حاکم ہے	قوس	حوت کا
مریخ حاکم ہے	حمل	عقرب کا
زہرہ حاکم ہے	ثور	میزان کا
عطارد حاکم ہے	جوزا	سنبلہ کا
قمر حاکم ہے		سرطان کا
شمس حاکم ہے		اسد کا

جب کوئی کوکب اپنے ہی برج میں (یعنی جس کا حاکم ہے) حرکت کرتا ہے۔ تو وہ اپنی طبعی خاصیتوں کو بہت طاقتور طریقہ سے ظاہر کرتا ہے۔ اور جب وہ مقابلہ کے برج میں چلا جاتا ہے تو اس کی قوتوں کو انحطاط ہو جاتا ہے یعنی وہ اپنی قوتوں میں بہت کمزور ہو جاتا ہے۔

وہ کواکب جو مقابلہ کے بروج کے حاکم ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے "دشمن" کہلاتے ہیں۔ وہ جب اکٹھے ہوتے ہیں یعنی قران کرتے ہیں۔ تو کبھی بھی سعد تاثیر ظاہر نہیں کرتے۔ نہ اُن کے نتائج موافق ہوتے ہیں۔

اب ہم کواکب اور بروج کے باہمی تعلقات کو یاد رکھنے کے لئے ایک دائرۃ البروج بناتے ہیں جس میں پہلے بیان کئے گئے تمام تعلقات کو دیں گے۔

طالب علم کے لئے اس دائرہ کو جاننا بہت ضروری ہے۔ پوری توجہ سے اس کا مطالعہ کریں بروج کے اس بنیادی دائرہ کے مکمل علم کے بغیر قطعی ناممکن ہے۔ کہ حالات کے اندازوں کی مختلف نوعیت کو معلوم کیا جا سکے۔ یہ دائرۃ البروج ہر زائچہ کی پوری نشان دہی کرتا ہے کسی زائچہ کو آپ قطعی نہیں پڑھ سکتے۔ جب تک کہ دائرۃ البروج کے بارہ حصوں اور اُن کے معانی یا منسوبات کا پورا پورا علم نہ ہو۔ جتنا بھی وقت اس کے مطالعہ اور جاننے میں صرف کریں۔ اتنا ہی کم ہے۔

(۱) —— اس دائرہ کا مطالعہ اس طرح کریں۔ کہ مرکز میں زمین دی گئی ہے۔ آپ اور میں یہ جانتے ہیں۔ کہ ہماری زمین نظام شمسی کے مرکز میں نہیں ہے لیکن چونکہ ہم زمین پر رہتے ہیں۔ اور ہماری زمین کے نظام شمسی سے جو تعلقات ہیں۔ وہ یہاں سے ہی مطالعہ کئے جاتے ہیں۔ اس لئے ہم تمام نظام شمسی کو اپنے اردگرد گھومتے دیکھتے ہیں۔ اس لئے جو نقشہ بناتے ہیں۔ اس میں زمین کو مرکز قرار دیتے ہیں۔

دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیں۔ کہ جیسے آپ اپنی زندگی میں اپنے آپ کو مرکز قرار دے کر دوستوں، عزیزوں، افسروں، ماتحتوں اور دیگر تمام امورات سے تعلقات کا اندازہ کرتے ہیں۔

(۲) —— اب تیر کے چار نشانوں کو دیکھیں۔ جو اوپر نیچے اور دائیں بائیں ہیں۔ یہ نقاطِ منقلب ہیں۔ نقاطِ منقلب سے چار برج متعلق ہیں (۱) حمل (۲) سرطان (۳) میزان۔
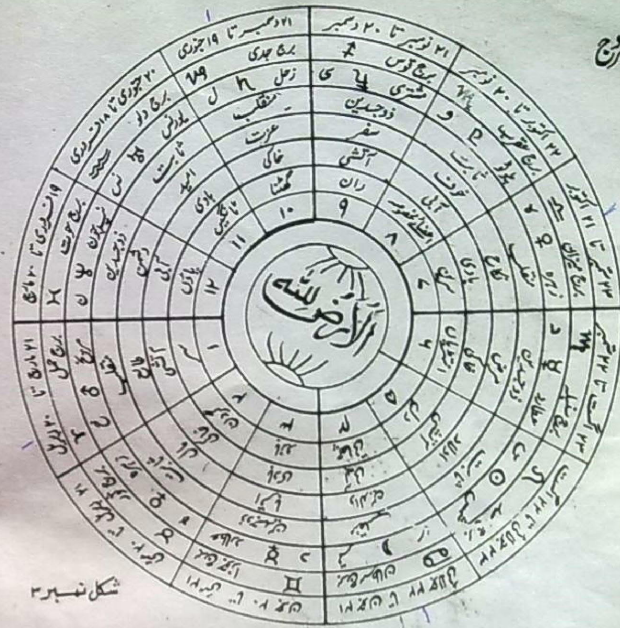
شکل نمبر ۳

(۴) جدی۔ یہ زائچہ کی چاروں اطراف بھی ہیں۔ انہی بروج میں جب آفتاب آتا ہے۔ تو موسم بدلتا ہے۔ انہی نقاط پر دن رات برابر برابر رہتے ہیں۔ اور دن رات کی کمی بیشی ہونا شروع ہو جاتی ہے

۳ — زمین کے بعد جو دائرہ ہے۔ اس میں نمبر لگے ہوئے ہیں۔ یہ دائرۃ البروج کے بارہ حصوں کے نمبر ہیں۔ زائچہ میں یہ گھروں کے نمبر کہلاتے ہیں۔ یہ بروج کی قدرتی تقسیم کے مقررہ نمبر بھی ہیں۔ مثلاً نمبر ایک سے مراد پہلا برج حمل ہے۔ یا پہلا گھر ہے۔ نمبر ۲ سے مراد دوسرا برج ثور ہے۔ یا دوسرا گھر ہے۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ ساتواں برج کونسا ہے۔ تو آپ کو فوراً جواب دینا چاہئے کہ "میزان"

۴ — دوسرا دائرہ جسم انسانی کے اُن حصوں کے متعلق ہے۔ جو برج سے متعلق کئے گئے ہیں۔ مثلاً برج حمل سر سے متعلق ہے۔

۵ — تیسرا دائرہ عنصری ہے۔ تمام بروج کو چار عناصر (آتش۔ خاک۔ باد۔ آب) پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بارہ بروج ہیں۔ اور چار عناصر اس لحاظ سے تین برج ایک عنصر کو آتے

ہیں۔ ان تینوں بروج کو مثلثہ عنصری کہتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو برج جس عنصر سے تعلق رکھتا ہے۔ وہی اس کی طبع ہے۔ مثلاً برج حمل آتشی ہے۔ یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ جس شخص کا برج حمل ہو گا۔ اس کی طبع آتشی ہو گی۔

۶ — دائرۃ البروج میں مثلثہ عنصری کے بعد ایک اہم دائرہ ہے۔ جو دنیوی زندگی کے اہم امور سے بروج کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً پہلا برج انسان کے طالع کے متعلق ہے۔ دوسرا برج اس کے مال سے متعلق ہے۔ تیسرا اقرباء سے متعلق ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کو بھی اچھی طرح از بر کر لیں۔

۷ — اس کے بعد کا دائرہ بروج کی ماہیت کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ ماہیت تین ہیں۔ اس لئے ہر ماہیت کو چار برج آئیں گے۔ تین ماہیت یہ ہیں (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجسدین۔ ان ماہیتوں سے احکام کی توضیح ہوتی ہے۔ جس کا طریق بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ منقلب کے کیا معنی ہیں ؟ ثابت کے کیا ہیں ؟ اور ذوجسدین کے کیا ہیں ؟

۸ — اس دائرہ کے بعد اگلا دائرہ کواکب کا ہے۔ یہ وہ کواکب ہیں۔ جو اس برج کے حاکم ہیں۔ اس کے ساتھ اس کی شکل اور نشانِ حرفی بھی ہے۔

۹ — اس دائرہ کے بعد بروج ہیں۔ ان کے ساتھ ان کی شکل دی گئی ہے۔ تاکہ زائچہ میں کواکب اور بروج کا نام دینے کی بجائے ان کی شکل یا حرف لکھا جائے۔

کواکب کے نشاناتِ حرفی اُن کے نام کے آخری حرف ہیں۔

۱۰ — باہر کا آخری دائرہ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ سورج ہر سال ظاہراً اس برج میں کب داخل ہوتا ہے۔ اور کب تک رہتا ہے۔ ظاہراً کا لفظ ہم نے اس لئے استعمال کیا ہے۔ کہ ہمیں زمین پر رہتے ہوئے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ سورج زمین کے گرد گھوم رہا ہے۔ جہاں ہم رہتے ہیں۔ وہاں سے کواکب کے جو تعلقات ہیں۔ ان کی بنا پر سورج دائرۃ البروج میں زمین کے گرد حرکت کرتا نظر آتا ہے۔

بروج کے اس خاص عرصہ کا یہ مطلب لیا جاتا ہے۔ کہ جو شخص کسی ماہ کی کسی تاریخ کو پیدا ہو۔ تو اس کا برج شمسی کونسا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کی پیدائش یکم دسمبر کو ہو۔ تو اس کا برج قوس ہو گا۔

اس نقشہ کا اچھی طرح مطالعہ کریں۔ اور یاد کر لیں۔ حتیٰ کہ کوئی پوچھے۔ کہ برج میزان کے تعلقات بتاؤ۔ تو آپ فوراً یہ کہہ دیں۔ کہ میزان ساتواں برج ہے۔ اس کا حاکم ستارہ زہرہ ہے۔ یہ برج منقلب ہے۔ طبع اس کی بادی ہے۔ دنیوی تعلقات میں یہ "نکاح" کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور جسم انسانی میں یہ مقام سُرین (چوتڑ) سے متعلق ہے۔

سورج ہر سال قریباً ۲۳ ستمبر سے ۲۱۔ اکتوبر تک اس برج میں رہتا ہے۔

اس دائرہ کو یوں بھی سمجھ لیں۔ کہ کوئی شخص جس کی پیدائش ۵ دسمبر ہے۔ یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس کا برج شمسی کونسا ہے؟ اس کا ستارہ کونسا ہے؟ اس کی طبع کیا ہے؟ تو آپ فوراً جواب دیں۔ کہ آپ کا برج قوس ہے۔ ستارہ مشتری ہے اور طبع آتشی ہے۔ یہ ناواں برج ہے۔ جو ذو جسدین ہے۔

جب آپ کسی سے سنتے ہیں۔ آدمی۔ گھوڑا۔ کوا۔ مچھلی۔ تو فوراً آپ کو ان کی ماہیت شکل۔ مزاج۔ قد اور عنصر کا علم ہو جاتا ہے۔ بس اسی طرح ہر برج کی خاصیتوں کا علم ہونا چاہیئے۔

زمین کی سورج کے گرد گردش کا نظارہ
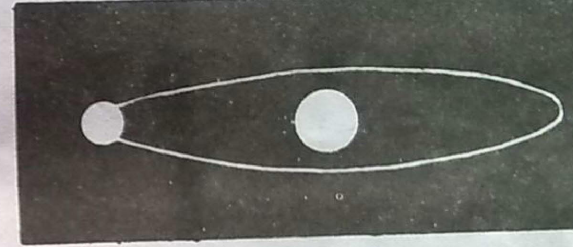
شکل نمبر ۳

بارہ گھروں کی تفصیل

زائچہ کا مطلب ہے۔ آسمانی حالت کا تحریری نقشہ۔ جو آسمان پر کواکب کی حرکات کسی مخصوص وقت پر ظاہر کرتا ہے اور اُن سے حالات پڑھنے میں مدد دیتا ہے۔

چونکہ زمین ہر وقت متحرک رہتی ہے۔ وہ نہ صرف دائرۃ البروج میں سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ بلکہ وہ اپنے محور کے گرد بھی گردش کرتی ہے۔ اس لئے ہمہ وقت ایک ہی برج کے تحت اس کا ہر مقام نہیں ہوتا۔ لہٰذا زمین کے کسی مخصوص مقام کے لئے مخصوص اوقات میں یہ معلوم کیا جاتا ہے۔ کہ وہ کس برج کے نیچے ہے۔ دائرۃ البروج کا ہر درجہ ہر چہار منٹ کے بعد آگے چلا جاتا ہے۔ اسی طرح افقِ مشرق کا ہر درجہ ہر چہار منٹ بعد سورج کے سامنے آ جاتا ہے اور افقِ مغربی کا ہر درجہ ہر چہار منٹ بعد سورج کے سامنے سے ہٹا جاتا ہے۔ اس لئے منجم پیدائش کے صحیح وقت پر یہ معلوم کرتے ہیں۔ کہ وہ مقامِ پیدائش اس وقت کس برج کے ماتحت تھا۔ اسی برج کو اول قرار دے کر زائچہ بنایا جاتا ہے۔ ان کا شمار مشرقی افق کے برج سے کیا جاتا ہے۔ اور مغرب کی طرف گنے جاتے ہیں۔ اور پھر سمت القدم کی طرف گنتے ہوئے مشرق کی طرف پورے کرتے ہیں۔ زائچہ میں دو اہم نقطے آپس کے مقابلے نقاط شرقی و غربی ہیں۔ پیدائش کے وقت بھی سب سے پہلے انہی کو معلوم کیا جاتا ہے اور انہی کو زائچہ کی بنیاد بنایا جاتا ہے۔ ہر زائچہ دائرۃ البروج کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے اور اسی کا نقشہ یا نمونہ ہوتا ہے۔ اس کے بھی بارہ خانے بنائے جاتے ہیں۔ جن کو زائچہ کے گھر (یعنی بیت) کہا جاتا ہے۔ بیت کی جمع بیوت ہے۔ بیوت کا لفظ عموماً اصلاحاتِ نجوم میں استعمال ہوتا ہے۔ زائچے کے ہر گھر کا ایک مخصوص نام ہوتا ہے۔ جیسا کہ مختصراً شکل نمبر ۵ میں بتایا گیا ہے۔ لیکن اب ان کا مقررہ نام اس دائرہ میں دیا گیا ہے۔ اس کو یاد کر لینا چاہیئے۔ ہر گھر کی تفصیل بہت طویل ہے۔ اس امر سے پہلے کہ زائچہ بنانا سکھایا جائے۔ آپ ان گھروں کی تفصیلات پڑھیں۔ مزید تفصیلات نجوم کی دوسری کتابوں میں ملیں گی۔ یا جوں جوں مطالعہ وسیع ہوگا۔ ان تفصیلات کا علم ہوتا جائے گا۔ دنیا بھر کی معلومات انہی بارہ خانوں سے وابستہ ہیں۔

یہ اس طرح یاد ہونا چاہیئے۔ کہ اگر کوئی امراض کے متعلق پوچھے۔ کہ کس خانہ سے کیفیت مرض معلوم ہوگی۔ تو فوراً جواب دیں۔ کہ خانہ ششم ہے۔

پہلا گھر ——— بیت الطالع
دوسرا گھر ——— بیت المال
تیسرا گھر ——— بیت الاقربا
چوتھا گھر ——— بیت الارض
پانچواں گھر ——— بیت الاولاد والع[illegible]
چھٹا گھر ——— بیت المرض
ساتواں گھر ——— بیت الزوج
آٹھواں گھر ——— بیت الخوف
ناواں گھر ——— بیت السفر
دسواں گھر ——— بیت العزت
گیارھواں گھر ——— بیت الامید
بارھواں گھر ——— بیت الاعداء

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

بیوت زائچہ

وتد السماء

بیت العزت

بیت السفر

بیت الخوف

وتد الارض
سمت القدم

شکل نمبر ۵

اوتادِ بیوت

وتد

(طاقتور اور بنیاد رکھنے والے)

ہر امر میں طاقتور اثر دکھاتے ہیں۔ کیونکہ ان خانوں کی قوت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے اور نہایت قوی ہیں۔ جو کوکب ان میں ہوگا۔ قوی ہوگا۔ ان سے زمانہ حال کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ یعنی فوراً یا جلد ہی نتیجہ سامنے آجاتا ہے۔ یہ ۱-۴-۷-۱۰ گھر ہیں۔

زائچہ کے گھروں کے نمبر اور نام بالکل اسی طرح ہوتے ہیں۔ جیسا کہ دائرۃ البروج کی قدرتی تقسیم کے نقشہ نمبر ۳ سے ظاہر ہیں۔ باہر کا دائرہ امورات زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ بروج کے دائرہ میں بھی مختصراً دیا گیا ہے۔ منجم کسی تاریخ اور وقت کے مطابق بروج نکال کر اس بیرونی دائرہ پر درج کر دیتا ہے۔ پھر بروج کی تشریح گھروں کے انہی نسوبات کے ذریعہ کرتا ہے۔

اب پھر نقشہ کو دیکھیں۔ اوپر شمال ہے۔ جب آپ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں گے۔ تو جنوب بائیں جانب ہوگا۔ بالکل اسی طرح جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ اُفق جنوبی کو ہم وتد الارض کہیں گے یعنی قدموں کے نیچے یا سمت القدم۔ شمالی افق کو وتد السماء کہیں گے۔ یہ سر کے اوپر کا مقام ہے۔ مشرقی اُفق کو طالع کہیں گے۔ اور مغربی اُفقِ مقام غروب ہوگا۔ ان چاروں مقامات میں سب سے اہم طالع ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۵ میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ گھروں کے نمبر وہی ہوتے ہیں۔ جو کہ بروج کے ہیں۔

باہر کا دائرہ جو بروج سے متعلق ہے۔ ان میں بجائے بروج کے زندگی کے مختلف امور کو دے دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ یہ بروج انہی امورات سے وابستہ ہیں۔ اس لحاظ سے منجم بروجی نقشہ کو (متعلقہ تاریخوں کو نظر انداز کرتے ہوئے) جب زائچہ میں تبدیل کرتے ہیں۔ تو زائچہ کے گھروں کے ذریعہ ہی بروج کو پڑھ لیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس وقت پیدا ہو۔ جبکہ برج حمل مشرقِ اُفق کے درجہ اول پر طلوع ہو۔ تو منجم کے لئے یہ بہت آسان ہے۔ کہ وہ بروج اور زائچہ کے گھروں میں طبعی مطابقت پائے۔ اور انہیں پڑھ لے۔ اور اگر انہی کے مقررہ کوا کب گھروں یا بروج کے اندر ہوں۔ تو دائرۃ البروج کی قدرتی تقسیم کے مطابق پڑھنا اور بھی آسان ہوگا۔ چونکہ ایسا نہیں ہوتا۔ کہ زائچہ کے گھر طبعی بروج میں واقعہ ہوں۔ اور ان میں انہی کے متعلقہ کوا کب بھی موجود ہوں۔ اس لئے زائچہ کا پڑھنا آسان نہیں ہوتا۔ اس اختلاف کے واقع ہو جانے میں ہی قدرت نے تخلیقِ عالم کا راز پوشیدہ کیا ہے۔ اور اسی اختلاف کے وقوع کا پڑھنا ہی سب سے مشکل امر ہے۔

اگر آپ نقشہ نمبر ۳ کو غور سے دیکھیں۔ تو معلوم ہوگا کہ نقشہ نمبر ۵ میں صرف امورات زندگی کی تشریح کی گئی ہے۔ اب ان دو نقشوں کے متعلق کوئی سوال کرے۔ کہ برج جدی کا کونسا ستارہ حکمران ہے؟ تو آپ فوراً جواب دیں۔ کہ زحل۔ اگر یہ سوال کیا جائے۔ کہ مذہب زائچہ کے کس خانہ سے تعلق ہے؟ تو فوراً جواب دیں۔ کہ خانہ نہم یا بیت السفر سے۔ یاد رکھئے۔ آپ کے تمام دنیوی امور انہی بارہ خانوں سے وابستہ ہیں۔

ان اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے آگاہی اور واقفیت کے لئے میں یہ بات ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں۔ کہ علم نجوم کی یہ واقفیت آپ کو کیا کام دے سکتی ہے۔ اور بروج یا بارہ گھروں کی یہ تشریح پیشگوئی کے لئے کیسے کام دیتی ہے۔ اور ان سے قسمت کا حال جاننے سے کیا مراد ہے۔

علم نجوم سے حالات اخذ کرنے کے نظریہ میں ممکن ہے آپ غلطی کھا جائیں۔ اس لئے اس مفہوم کو سمجھاتا ہوں۔ جسے علمِ نجوم کی اصطلاح میں قسمت کا حال جاننا یا پیشگوئی کرنا کہتے ہیں۔

(ا) کوئی ڈاکٹر آپ کا جسمانی معاینہ کرنے کے بعد کہے۔ کہ آئندہ صحت بہتر نہ رہے گی۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مستقبل کی پیشگوئی کر رہا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہ ہوگا۔ کہ وہ قسمت کا حال بتا رہا ہے۔ ڈاکٹر وثوق کے ساتھ کبھی نہیں بتا سکتا۔ کہ حقیقتاً آپ کی صحت کس حالت میں ہوگی وہ یہ آپ پر چھوڑ دے گا۔ اور کہے گا۔ کہ اگر آپ نے ایسا کیا۔ تو صحت ایسی رہے گی۔ اگر ایسی احتیاط کرو گے۔ تو صحت بہتر ہو جائے گی۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ قسمت کا حال بتانا نہیں۔

(ب) اگر کوئی موسمی پیشگوئی کرنے والا ایک جہاز ران کو مستقبل کی موسمی کیفیت کے جائزہ سے آگاہ کر دے۔ تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہ ہوگا۔ کہ وہ قسمت کا حال بتا رہا ہے بلکہ وہ جہاز ران کو موسم کے حالات سے آگاہ کر دے گا۔ اب یہ جہاز ران کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اڑان کرے یا نہ

مائل وتد

(منصب یا درجہ [illegible])

[illegible] گھروں کا [illegible] ہیں [illegible] کے مطابق [illegible] کر [illegible] نہیں جانتے۔

ان کی حالت [illegible] درجہ کی ہوتی [illegible] حالات مستقبل سے وابستہ ہیں۔ یہ ۲-۵-۸-۱۱ ہیں۔

زائل وتد

(خیال و قوت کا نتیجہ)

مولود کے اہم معاملات سے متعلق ہیں۔ جو [illegible] مذہب، صحت، اس کی خواہشات اور [illegible] خرابوں سے متعلق ہیں۔ ان کی قوت ادنیٰ درجہ کی ہے۔ ماضی کے حالات ان سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ یہ ۳-۶-۹-۱۲ گھر ہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

کرے۔ موسمی حالات بتانے والا بالکل علم نہیں رکھتا۔ کہ وہ کیا کرے گا؟ جائے گا یا ٹھہرے گا؟

(ج) اسی طرح دوسرے بھی کام ہیں۔ ایک استاد ایک ہوشیار طالب علم کو یہ مشورہ دے گا۔ کہ وہ ڈاکٹر بنے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ وہ استاد قسمت کا حال بتانے والا ہے۔ اسی طرح کوئی مذہبی رہنما کسی آدمی کو یہ تو کہہ سکتا ہے کہ موت آنے والی ہے۔ اگر تم بُرے اعمال سے باز نہ آئے۔ تو دوزخ میں ٹھکانہ ہوگا۔ تو اس کا یہ مطلب قطعی نہیں۔ کہ وہ قسمت کا حال بتا رہا ہے۔

عین اسی طرح منجم بھی قسمت کا حال بتانے والا نہیں۔ منجم جو یہ الفاظ اختیار کرتے ہیں کہ وہ مقدر کا حال بتاتے ہیں۔ تو یہ ایک اصطلاحی اور مقبولہ اختیار کیا ہوا فقرہ ہے۔ وہ دراصل مقدر کا حال بتانے والے نہیں ہوتے۔ بلکہ ڈاکٹر، استاد، مذہبی پیشوا کی طرح منجم بھی اسباب عالم اور حرکات کواکب پر واقعات مرتب کر کے ایک نتیجہ اخذ کرتا ہے۔ جس سے آگاہ کر دیتا ہے۔

علم نجوم ایک عظیم سائنس ہے۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ دن آنے والا ہے جبکہ مذہب اور سائنس ملے ایک خاص درجہ دیں گے۔ کیونکہ یہ علم کلی طور پر فلاسفی سے متعلق ہے اور کوئی علم اور کوئی قانون اتنی رہنمائی نہیں کرتا۔ جتنی کہ نجوم کرتا ہے۔ اس فلاسفی کی تشریح آثار النجوم حصہ اول میں کر دی گئی ہے۔ کہ کواکب کیسے انسانی حرکات کو متاثر کرتے ہیں۔ اور کیسے ان سے تاثرات مرتب ہوتی ہیں؟ ایک امریکن ڈاکٹر کا قول ہے۔ کہ وقت آ رہا ہے۔ جبکہ تمام سائنس کی بنیاد علم نجوم پر رکھی جائے گی۔ قرآن حکیم میں نجوم و ہئیت کے جس قدر قوانین اور ان کے حقائق کا ذکر ہے۔ اتنی تفصیل سے اور کسی بھی علم کا ذکر نہیں۔

نجوم کی سائنس کا سمک اثرات کو انسانی کردار و افعال پر حاوی کر کے معقول بنانے کا اظہار کرتی ہے۔ حال و مستقبل کے لئے ہر دو طبقہ عورت اور مرد اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور خوش رہ سکتے ہیں۔ بس یہی مقصد علم نجوم کی بنیاد ہے۔

کواکب

وہ کس طرح اپنے بروج کے حاکم ہیں۔ کس طرح تمام بروج میں حرکت کرتے ہوتے اثرات ظاہر کرتے ہیں۔

شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ یورنس۔ نپچون۔ پلوٹو ہماری کائنات کے کواکب ہیں۔

فرض کریں۔ کہ آپ سورج پر رہتے ہیں۔ تو ان تمام کواکب کی حرکت یکساں طور پر ایک ہی طرف نظر آئے گی۔ وجہ یہ کہ شمس مرکز میں ہے۔ اور تمام کواکب اس کے گرد ایک مقررہ رفتار سے گھومتے ہیں۔ لیکن چونکہ ہم گھومنے والے کواکب میں سے ایک پر یعنی زمین پر رہتے ہیں اس لئے سورج کو بھی اپنے گرد گھومتا ہوا پاتے ہیں۔ اور دوسرے تمام کواکب کو بھی۔ پھر ان کی رفتاروں میں بھی فرق پاتے ہیں کبھی الٹا چلتے دیکھتے ہیں کبھی سیدھا۔ طلوع و غروب بھی ان کا نظر آتا ہے دوری اور نزدیکی بھی معلوم ہوتی ہے۔ یہ تمام حالات جو زمین سے کواکب کے نظر آتے ہیں۔ وہی جاننے کے قابل ہوتے ہیں۔ ان مختلف حالتوں سے جو اثرات زمین اور اس کی موجودات پر پڑتے ہیں۔ اُن خاص تغیرات کو جاننے کے لئے علم ہئیت اور نجوم کے حاصل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان دونوں میں سے ہم صرف علم نجوم کا ذکر کریں گے۔ کیونکہ یہی ہمارا موضوع ہے۔

نیرین، شمس و قمر کو کہتے ہیں۔ کواکب ان سیاروں کو کہتے ہیں۔ جو ہمارے نظام شمسی کے رکن ہیں۔ اور ہمیں حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ دس ہیں۔ اور ستارے اُن ثوابت کو کہتے ہیں۔ جو ہمارے نظام شمسی کی حدود سے بہت دور غیر متحرک سے چمکتے نظر آتے ہیں۔

شمس مرکز میں ہے۔ یہی ہمارا سماوی نظام ہے

پلوٹو
یورنس
زحل
مشتری
مریخ
زمین
زہرہ
عطارد
شمس

شکل نمبر ٦

تقسیم کواکب کا قدیم اور جدید نظریہ

مندرجہ نقشہ نمبر ۲ میں کواکب کے مقابلتہً سائز اور سورج سے اُن کا فاصلہ دیا گیا ہے۔ ان کا نشان حرفی اور علامت

بھی دی گئی ہے۔ جن بروج کے وہ حاکم ہیں۔ اُن کے ساتھ ان کا نام دیا گیا ہے۔ سورج کے سب سے زیادہ نزدیک عطارد ہے اور پلوٹو سب سے دُور ہے۔ جو کہ حال ہی میں دریافت کیا گیا ہے۔ یہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے۔ جو سائز بلحاظ سورج کے دائرہ کے دیئے گئے

سورج
۸۵۰۰۰۰۰
میل

شکل نمبر ۷

ہیں۔ وہ اندازاً ہیں۔ کہ اگر سورج کا دائرہ اس قدر ہو۔ تو مشتری کا سائز کیا ہوگا۔ اور زحل کا کتنا ہوگا۔

پلوٹو کے بعد ایک سوالیہ نشان دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ منجم اور سائنسدان توقع رکھتے ہیں۔ کہ ایک یا دو اور کواکب ابھی دریافت طلب ہیں۔ جو ہمیں ابھی تک معلوم نہیں ہو سکے۔ چونکہ بروج کی نقطہ دار لائن پر کوئی نہ کوئی کوکب موجود ہے۔ اس لئے اس لائن پر بھی ہونا چاہیئے۔

برج اسد کا حاکم شمس ہے۔ اس پر ایک نمبر دیا گیا ہے۔ کیونکہ سورج سب سے اہم ہے اسد مرکز میں ہے۔ اسی کے گرد تمام کواکب گھومتے رہتے ہیں۔ شکل نمبر ۳ کو دیکھئے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ اسد کے بعد سنبلہ کا نمبر ہے۔ پھر میزان کا۔ علیٰ ہذا القیاس تمام بروج ترتیب وار ہیں۔ اور شکل نمبر ۷ میں یہی ترتیب کام کرتی ہے کہ اسد کے بعد سنبلہ کا نمبر آتا ہے اور شمس کے بعد عطارد آتا ہے۔

تقسیم کواکب کا جدید نظریہ

اس شکل میں سائز بلحاظ شمس بھی ظاہر کئے گئے ہیں۔ فاصلہ بھی شمس سے دیا گیا ہے اور یہی نظریہ ہے۔ کہ وہ کس طرح بروج کے حاکم ہیں۔ کواکب و بروج کی علامات بھی ظاہر کی گئی ہیں۔

تو اس لحاظ سے برج سنبلہ کا حاکم عطارد ہونا چاہیئے۔ اسی طرح پھر برج میزان آتا ہے اور کواکب میں زہرہ کا نمبر ہے۔ اس لحاظ سے میزان کا حاکم زہرہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ اصول آخر تک کام کرتا ہے۔ یہاں تک کہ حمل کا حاکم پلوٹو کو لکھا ہے۔

سائنسدان کہتے ہیں کہ اسی اصول کے لحاظ سے برج ثور اور جوزا کے حاکم کواکب ابھی دنیا والوں کو معلوم نہیں ہو سکے۔ سرطان دائرۃ البروج کے بارھویں نمبر پر ہے۔ اگر برج اسد کو پہلا قرار دیا جائے۔ اس لحاظ سے سرطان کا حاکم قمر مقرر کیا گیا ہے۔ جو زمین کا چاند ہے۔

کواکب کی لائن میں قمر کو زمین کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جو کہ زہرہ کے بعد آتا ہے۔ اور مریخ زہرہ کے بعد ہے۔ اور قمر کو زہرہ اور مریخ کے درمیان لکھا گیا ہے۔ زمین کو اس میں شمار نہیں کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ زمین ہمارے مطالعہ کا مقام ہے۔ اور ہم اسے مرکز قرار دے کر تمام کواکب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ جب ہم زمین سے آسمان اور کواکب کو دیکھتے ہیں۔ تو زمین کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم مریخ کو دیکھتے ہیں۔ اور ان تمام کواکب کو جو زہرہ کے بعد آتے ہیں۔ دیکھ سکتے ہیں۔

کواکب کا مطالعہ بہت اہم ہے

اس سے پہلے کہ میں کواکب کی ماہیت بیان کروں شکل نمبر ۷ کے ثور اور جوزا کے حاکم کواکب کے متعلق کچھ بتاؤں گا۔ متعلم اس امر کا حق رکھتے ہیں۔ کہ وہ سوال کریں۔ کہ اگر ثور اور جوزا کے حاکم کواکب ہمیں معلوم ہی نہیں۔ تو کیا کرنا چاہیئے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ افلاک اور سماوی اجرام کے مطالعہ کی بالکل ابتداء کے وقت کواکب کے تعلقات زمین کے ساتھ کیا تھے؟ کوئی شخص نہ جانتا تھا۔ ہزاروں سال پہلے کی تاریخ یہ نہیں بتاتی۔ کہ پہلا منجم کون تھا؟ اس زمانہ میں جبکہ آدمی کواکب کے رازوں کو نہ جانتا تھا۔ اور حیرت سے انہیں دیکھتا رہتا تھا۔ صرف مذہب ہی ایک ایسا ذریعہ تھا۔ جو کواکب کے متعلق کچھ نہ کچھ بتاتا تھا۔

چنانچہ آج سے اندازاً پانچ ہزار سال قبل حضرت نوح علیہ السلام کے الفاظ میں نجوم سے لوگوں کی واقفیت کا اظہار قرآن حکیم میں یوں ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ (سورہ نوح آیت ۱۶-۱۵)

حضرت نوحؑ اپنی قوم کو خدا کی عظمت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ کہ کیا تم نے نہیں دیکھا۔ اللہ نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے کیونکر پیدا کیا۔ اور قمر کو اس میں روشن کیا اور شمس کو چمکنے والا چراغ بنایا۔

بروج اور ان کے حاکم کواکب معہ متعلقہ گھروں کے

شکل نمبر ۸

اس سے معلوم ہوا۔ کہ سورج۔ چاند اور ساتوں افلاک کا علم اس زمانہ میں بھی تھا۔ اندازاً چار ہزار سال قبل کا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ (الصفت آیت ۸۹-۸۸)

"حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک نظر ستاروں پر ڈالی اور کہا میں بیمار ہوا چاہتا ہوں" یہ اس وقت ہوا۔ جبکہ اُن کی قوم کسی میلہ میں جو باہر منعقد ہو رہا تھا۔ جا رہی تھی۔ تو گھر والوں نے ساتھ چلنے کو کہا۔ تو آپ نے ساتھ نہ جانے کا عذر کرنے کے لئے کہا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس وقت لوگ ستاروں کے اثرات کا علم جانتے تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی علم تھا ورنہ غلط عذر ہوتا۔ تو کون تسلیم کرتا؟

(سوال کا جواب صرف یہ ہے۔ کہ ہم انہیں کن کواکب سے کام لینے کا اختیار دیں۔ وہ بروج کو جانتے ہیں۔ اور نیرین (شمس و قمر) کو بھی جانتے ہیں۔ اور خمسہ متحیرہ (یعنی عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل) کو بھی جانتے ہیں جو ہمیں آنکھ سے نظر آجاتے ہیں۔ ان دے گئے پانچ کواکب میں سے ہر ایک دو دو برج کا حاکم ہے۔ اور شمس و قمر ایک ایک برج کے حاکم ہیں۔ یہ زمانہ قدیم کا نظریہ ہے۔ جو بارہ بروج کے حاکمان کی تقسیم کا ہے۔ اور اس وقت کا ہے جبکہ یورنس۔ نپ چون اور پلوٹو ابھی معلوم بھی نہیں ہوئے تھے۔ تو اہل علم نے ہر ایک کوکب کے ماتحت ذاتی برج رکھا۔ اور ایک پر اُن کو بہ حیثیت حاکم قائمقام کے شمار کیا تھا۔ تاکہ نجوم کے احکام میں کام لیا جا سکے۔ اگر اسی قدیم نظریہ پر شکل نمبر ۷ کو مرتب کیا جائے۔ تو دلو کو زحل کے ماتحت دیں گے۔ یہ اصول تو وہی رہے گا۔ مگر ان کے شمار کا طریقہ بدل جائے گا۔ اس لحاظ سے قمر کے برج سرطان کو نمبر ا دینا پڑے گا۔ دوسرے الفاظ میں سرطان اور اسد نیرین کو دئے جائیں گے۔ اور اُن کو ابتدائی قرار دے کر شمار کیا جائے گا۔ لہٰذا عطارد کو اُن کے بعد دو برج پر حاکم قرار دیا گیا۔ ایک برج وہ جو شمسی لائن کا ہے اور ایک جو قمری لائن کا ہے۔ اس کے بعد زہرہ ہر دو اطراف سے عطاردی برجوں کے بعد کے برج پر حاکم قرار دیا گیا۔ پھر مریخ پھر مشتری پھر زحل کو ہر دو اطراف (بالمقابل) کے برج کا حاکم قرار دیا گیا۔ لہٰذا اگر شکل نمبر ۷ میں عطارد کو قمر کے بعد جگہ دیں۔ تو جوزا (نمبر ۱۲ کے نیچے) کا حاکم عطارد قرار دیں گے۔ اور اسی نقطہ سے زہرہ کو برج ثور (نمبر ۱۱ کے نیچے) کا حاکم زہرہ قرار دیں گے۔

زمانہ قدیم میں ماہر نجوم نے بروج پر کواکب کی تقسیم کا جو نقشہ مرتب کیا تھا۔ وہ شکل نمبر ۹ میں ملاحظہ کریں۔ ایک شمسی لائن ہے۔ ایک قمری لائن ہے۔ اس میں مریخ برج عقرب و حمل کا حاکم ہے۔ مشتری برج قوس اور حوت کا حاکم ہے۔ زحل برج جدی اور دلو کا حاکم ہے۔ زہرہ

کواکب کی تقسیم کا قدیم نظریہ ہر کوکب کو دو دو برج۔ شمس و قمر کو ایک۔

شکل نمبر ۹

برج میزان اور ثور کا حاکم ہے۔ اور عطارد برج سنبلہ اور جوزا کا حاکم ہے۔ تمام کتب قدیم میں یہی لکھا ہوا پائیں گے۔

دور حاضر کے عالمان نجوم کا کہنا ہے۔ کہ شمسی لائن کے تمام بروج کے حاکم تو یہی کواکب ہیں۔ لیکن قمری لائن کے بروج کے حاکم جب تک معلوم نہ ہوں گے۔ تو انہی کواکب کو ان کا قائم مقام متصور کیا جائے گا۔ جوں جوں نئے کواکب معلوم ہوتے جائیں گے۔ ان کو ترتیب وار برج سے متعلق کر دیا جائے گا۔ چنانچہ اس زمانہ میں سب سے پہلے یورنس معلوم ہوا۔ تو زحل کے دوسرے برج دلو کا اصل حاکم قرار دیا گیا۔ پھر نپ چون معلوم ہوا۔ تو حوت کا اصلی حاکم قرار دیا گیا۔ اور مشتری کی قائم مقامی کو ختم کر دیا گیا۔ پھر پلوٹو معلوم ہوا۔ تو حمل کا حاکم قرار دیا گیا۔ اس کے بعد توقع ہے کہ جب ثور اور جوزا کے اصلی حاکم کواکب کا انسان کو علم ہو جائے گا۔ تو پھر یہ علم ہر پہلو سے مکمل ہو جائے گا۔ اور پھر پورے فلکی کائنات کا علم ہو جانے سے نجوم کے احکام انتہائی صحیح ہوں گے یہ دور یورنس اور نپ چون کے بعد کا یعنی برقی ایجادات کے بعد کا دور ہو گا۔ چونکہ سائنسدان اس نتیجہ پر پہنچ گئے ہیں۔ کہ دو اور کواکب ضرور ہیں۔ اس لئے تلاش میں مصروف ہیں۔ تاہم امید ہے۔ کہ جلد فلکی کائنات کی باریکیوں کو سمجھنے کے اہل ہو سکیں گے۔ اور یہ سہرا ابھی بیسویں صدی کے موجدوں کے سر رہے گا۔ کہ علم نجوم کی تکمیل بھی اسی صدی کے انسان نے کی۔

مدار کواکب

عطارد	۸۸ دن
زہرہ	۲۲۴½ دن
زمین	۳۶۵¼ دن
مریخ	۳۰۰ دن یا ایک سال
مشتری	۱۲ سال
زحل	۲۹½ سال
یورنس	۸۴ سال
نپ چون	۱۶۵ سال
پلوٹو	۲۴۸ سال

علم نجوم میں زیادہ تر انحصار شمسی نظام پر ہے یعنی طریق الشمس پر بارہ بروج میں سورج کی گذرگاہ

شمس سے عطارد سب سے زیادہ نزدیک ہے پلوٹو سب سے دور ہے۔ پلوٹو کے متعلق ابھی تک مکمل معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ اس لئے کہ حال ہی میں اسے دریافت کیا گیا ہے۔

شکل نمبر ۱۰

وہ زاویہ جس سے ہم زمین کے باشندے کواکب

دنیا کی ابتدا میں انسان کو کواکب کا علم نہ ہوتا پھر سورج اور قمر کے اثرات کا معلوم ہوجانا، پھر سات کواکب کا علم ہونا، اور پھر دور حاضر میں تین نئے کواکب کا معلوم ہوجانا، یہ مسئلہ ارتقاء سے تعلق رکھتا ہے۔ جسے آثار النجوم حصہ اول میں مفصل بیان کیا گیا ہے۔ یورینس کے معلوم ہوجانے کے بعد انسان نے بہت ترقی کی ہے۔ جب نیا کوکب معلوم ہوتا ہے۔ تو انسان کے لئے جدوجہد کے نئے میدان پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور ایسی ایجادات ہوتی ہیں، جن کا پہلے علم نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ نئے کواکب اور زمین کا تعلق آپس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ تحقیقات سے نئے تجربات ظاہر ہوجاتے ہیں۔ نئی تھیوری سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اور علم وسیع ہوجاتا ہے۔ اور پھر ہم یہ بھی جان لیتے ہیں۔ کہ ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ اور کس امر کے لئے جدوجہد کرنا چاہیئے۔ یہی قدرت کا اشارہ ہوتا ہے۔ اور وہ ایسے ذہن پیدا کرتی ہے جو یورنس اور نپ چون وغیرہ کا اثر قبول کرکے نئی اختراع و ایجادات لاتا ہے۔ یورنس کے معلوم ہوجانے کے بعد یورنم کا علم ہوا۔ برقی ایجادات اور تیز رفتاری میں انسان نے ترقی کی۔ نپ چون اور پلوٹو کے معلوم ہونے کے بعد گیسوں اور اٹیمی دور کا آغاز ہوا۔

لہٰذا جب تک ہمیں نئے کواکب کا علم نہیں ہوتا۔ ہمیں پرانے طریقے کو ہی قائم رکھنا ہوگا۔ یہ آسان بھی ہے اور عقل کا تقاضا بھی ہے۔

کواکب کی خاصیتیں

شمس حیات اور زندگی بخشتا ہے

یہ ہماری کائنات کی تخلیقی قوتوں کو مدد دیتا ہے۔ اقتدار پر حکومت کرتا ہے۔ فراخ دلی، سنجیدگی۔ شرافت۔ نام و نمود۔ جاہ و جلال اور خواہشات کے محرکات پیدا کرتا ہے۔ تمام حرکات میں قوت دیتا ہے۔ جو انسان کے حیطۂ اختیار کے اندر ہوں۔ اگر زائچہ میں شمس کی نظرات سعد ہوں۔ تو امیر بناتا ہے۔ طاقتور اور بااختیار پوزیشن دیتا ہے۔ دستگیری معاونت اور قدرشناسی کی صفات دیتا ہے۔ اعزاز و سرفرازی لاتا ہے۔ کاروباری کامیابیاں اور محبت میں خوشی دیتا ہے۔

وہ لوگ جو اس کی شعاعوں سے صحیح طور پر متاثر نہیں ہوتے یا یوں کہیں۔ کہ جن کے زائچہ میں یہ بحالت نحس واقع ہوتا ہے۔ یا کمزور ہوتا ہے۔ تو ان کو نمائشی۔ مطلق العنان۔ جابر۔ ظاہردار اور تحکم پسند بناتا ہے اور بصورت زوال۔ آوارہ گردی۔ شہر بدری۔ جلاوطنی اور گمنامی لاتا ہے۔

کو ہم متارہ دیکھتے ہیں۔ اور زائچہ میں درج کرتے ہیں۔

کواکب کے نشانات کا بنیادی اصول

دائرہ	○	الوہیت
نصف دائرہ (ہلال)	☽	شخصیت
کراس	+	مادہ

خدا، روح اور مادہ تین نشانوں کے امتزاج سے کواکب کی علامتیں مقرر کی گئی ہیں۔ یہ نشان کوکب کی حیثیت کا مظہر ہوتا ہے۔

جو کواکب سعد ہیں۔ ان کے دائرہ یا ہلال کے نیچے کراس ہوتا ہے۔ جس کا مطلب تمام مادی امور پر غلبہ، اور شادمانی ہے۔

نحس کواکب کے نشان میں کراس اوپر ہوتا ہے یعنی مادہ کا غلبہ مراد ہوتا ہے۔

☉ س

ایک دائرہ جس کے اندر نقطہ ہے۔ ہمارے نظام شمسی کا سب سے بڑا کرہ ہے۔ ہمارے دنوں کا خالق، حیات بخش کوکب، کائنات میں روح کا مظہر، جس کی شعاعیں ہماری دنیا پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ یہ تخلیق، تحفظ اور تباہی لاتی ہیں۔ سورج ہمارے نظام شمسی کا بادشاہ ہے۔ تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ یہ اپنی روشنی سے روشن ہے۔ یہ مذکر ہے اور مثبت۔ آتشی ہے اور متحرک یہ فزیکل حرکات اور زندگی میں خدائی عظمتوں کا مظہر ہے۔

عطارد اسے فطرت کا پیامبر کہتے ہیں

ہوشیاری۔ ذہانت۔ مطالعہ۔ تخیل پسندی۔ احساس۔ چالاکی۔ منطق۔ رنگین بیانی کا شائق بناتا ہے۔ ذہنی اشتیاق کو پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ زائچہ میں موافق حالت میں ہو۔ تو تمام ذہنی امور کو ترقی دیتا ہے۔ تجارت۔ کامرس۔ بیوپار۔ ایڈورٹائزنگ اور شراکتی کاروبار میں اعلیٰ کامیابیاں دیتا ہے۔

جن لوگوں پر عطارد کی شعاعیں پوری طرح اثرانداز نہیں ہوتیں۔ وہ بھول جانے والے ذہنی طور پر کمزور، غمگین۔ پریشان حالت۔ خود بین۔ خام خیال۔ کہانیوں کی دنیا میں بسنے والے طعن آمیز رویہ رکھنے والے۔ مذہب سے بیزار اور ناپاک رہتے ہیں۔ اگر یہ زائچہ میں ناموافق ہو تو قوت و خیالات کو پراگندہ کرتا ہے۔ دماغی مشکلات اور نروس سسٹم میں خرابیاں پیدا کرتا ہے۔

زہرہ خوبصورتی پر حکومت کرتا ہے

یہ دوستی۔ موافقت۔ ہمدردی۔ جذبات اور شائستگی سے متعلق ہے۔ آرٹسٹک۔ سوشل مصروفیات اور فرحت سرور کا مشتاق بناتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے نرمی۔ سلامت روی اور اُنس و محبت لاتا ہے۔ جو اس کوکب کی سعادت کا اثر لئے ہوئے ہوں۔ ان لوگوں کو لوائل زندگی میں رومانی تجربات۔ شادی کی خوش بختی۔ اچھی گھریلو زندگی۔ آرٹسٹک پیشہ سے سُود مندی دیتا ہے۔ اور جذبہ سرپرستی اور اعانت دیتا ہے۔

اگر یہ زائچہ میں نحس ہو یا ناموافق ہو۔ تو یہ لوگ جذباتی۔ سست۔ نمائشی۔ خود آرا۔ بازاری قسم کا رویہ رکھنے والے۔ عیاش۔ شہوت پرست اور فضول خرچ ہوتے ہیں۔ جذبات محبت و اُنس کی کمی ہوتی ہے۔ مالی نقصانات۔ گنہگارانہ افعال۔ گندہ پیشہ اور بدنامی سے زندگی متاثر ہوتی ہے۔

قمر کے زیر اثر تمام امور بار ور ثابت ہوتے ہیں

یہ کوکب تبدیلیٔ مزاج۔ صاف گوئی۔ پاکیزگی۔ مہربانی۔ حیا اور مادرانہ شفقت کی خوبیوں کا حامل ہے۔ اگر زائچہ میں سعد ہو یا نظرات سعد ہوں تو پبلسٹی میں شہرت دیتا ہے۔ سائے عامہ کی موافقت لاتا ہے۔ تجارت۔ سفر۔ آبی سفر میں اور عوام کی ضروریات کی متعلقہ اشیاء کی تجارت سے دولت دیتا ہے۔

جن لوگوں پر قمر ناقص ہوتا ہے۔ وہ اکثر خیالی پلاؤ پکانے والے۔ کاہل۔ فضول خرچی کے شائق اور آسانی کے ساتھ دوسروں کے زیر اثر آنے والے ہوتے ہیں۔ نیز غیر متوقع تنزلی صحت

☿ د

تینوں علامتوں کو ملا کر یہ نشان بنایا گیا ہے۔ روح اور مادہ کے درمیان الوہیت کو رکھا گیا ہے۔ درمیان میں دائرہ۔ اوپر ہلال۔ نیچے کراس۔ اعتقاد، بیان، اخلاق اور ذہنی رو اور اکی اثر توں سے وابستہ ہے۔ اسے فطرت کا پیامبر بھی کہتے ہیں کہ فطرت روح اور ادراک کے ذریعہ اپنا پیغام دیتی ہے عطارد خدائی پیغامات اور جسم کے اندر ایک واسطہ ہے۔ علم نجوم کے نقطہ نظر سے یہ دو حصیں ہے یعنی مثبت اور منفی دونوں خاصیتوں والا ہے۔ شہوت پرستی ذہن اور نروس سسٹم کو جو نقصان دیتی ہے۔ اس کا مظہر ہے۔ نیز ذہنی اجزاء کو جمع رکھتا ہے۔ واقفیت کو مشتہر کرتا ہے۔ اور اجتماع باہمی کا مرا تسمیر ہے۔

♀ ھ

ایک دائرہ جس کے نیچے کراس ہے۔ اس نے سعد عنصر طاقت ہے۔ بعض اسے نسوانی عضوئے تناسل کا نشان قرار دیتے ہیں۔ یہ مونث ہے۔ آبی ہے اور منفی قوت کا کوکب ہے۔ بغیر مزاج رکھتا ہے۔ شہوانی ہے اور کشش اتصال کی قوت رکھتا ہے۔ کرگل عاشقانہ موزونیت۔ محبت و مہر کی جذبہ پذیری۔ ملنساری۔ آرٹ۔ موسیقی راگ رنگ سے متعلق ہے۔

☽ م

یہ قمری نشان شخصیت یا روح کا مظہر ہے۔ یہ ہمارے نظام شمسی میں سب سے چھوٹا ہے۔ یہ زمین کا چاند ہے۔ یہ روشن ہے اور منفی غیر متحرک اور معمولی نحیف ذریعہ ہے یہ سورج کی روشنی سے روشن ہوتا ہے اور اس روشنی کو زمین پر منعکس کرتا ہے۔ زندگی بناوٹ اور ساخت میں بہت دخل رکھتا ہے شخصیت تحت الشعور ذہن اس سے متعلق ہے۔
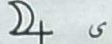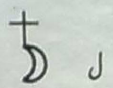
کی خرابی اور بادیہ پیمائی لاتا ہے۔

مریخ طاقت پر حکومت کرتا ہے

خواہ اسے کسی بھلائی کے لئے استعمال کیا جائے یا برائی کے لئے۔ یہ تعمیر دلیرانہ اقدام عزم و ہمت۔ بیرونی امور سخت مزاجی۔ جارحانہ قوتوں یعنی جنگ جوئی اور پائیداری کی خوبیوں کا حامل بناتا ہے۔ جو شخص اس کی شعاعوں کی خوبیوں سے واقف ہو۔ وہ اپنی زندگی تعمیری کاموں میں صرف کرتا ہے۔ مریخ زائچہ میں سعد ہونے کی صورت میں ذاتی ذرائع اور ذاتی پوزیشن سے کامیابیاں لاتا ہے۔ ادائیگی فرض میں استقلال دیتا ہے۔ ان لوگوں کو اعلیٰ [illegible]تیار عہدہ یا منیجریل پوسٹ کامیابی دیتی ہے۔ ماتحت رہ کر ترقی نہیں کر پاتے۔

جن لوگوں کو مریخ کی قوتوں کا علم نہیں۔ وہ اپنے لئے تباہی لاتے ہیں۔ جن لوگوں کے زائچہ میں اس کی شعاعوں کا گہرا اثر موجود نہیں ہے یعنی زائچہ میں باقوت نہیں ہے۔ وہ اس سے پورا پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ وہ فضول خرچ۔ بے صبر، حساس۔ جذباتی۔ ظالم خود پسندی ہوتے ہیں۔ نقصانات بذریعہ لاف زنی اور خطرات بذریعہ آتش زنی لاتا ہے۔ عدم استقلال دیتا ہے۔ بے رحم بناتا ہے۔

مشتری کو عموماً محسن اعظم کہا جاتا ہے

یہ خوش قسمتی کا ستارہ ہے۔ جو دن دُگنی رات چوگنی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ یہ شرافت۔ خلوص۔ نرم دلی۔ مذہبی رجحانات۔ وفاداری اور عزت و توقیر کا حامل بناتا ہے۔ اگر زائچہ میں سعد ہو۔ تو سرپرستی اور کرمفرمائی کے ذریعہ شہرت دیتا ہے۔ حالات کی تبدیلیاں خوش بختی لاتی رہتی ہیں۔ وراثت اور لاٹری کے ذریعہ حصول مال۔ طویل زندگی۔ عزو وقار۔ شہرت اور عمدہ صحت دیتا ہے۔

اگر یہ زائچہ کے اندر کمزور اور ناقص حالت میں ہو تو اکثر فضول خرچ۔ خود بین۔ احساس برتری اور خوش فہمیوں میں مبتلا رہنے والا بناتا ہے۔ اگر یہ نحس حالت میں ہو۔ تو زائد اخراجات لاتا ہے۔ نفس پرست۔ عیاش طبع بناتا ہے۔ عہدہ یا سیاست سے ناجائز فائدہ دیتا ہے۔ تاجروں کو ڈرا دھمکا کر روپیہ حاصل کرنے کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ گویا منظم قسم کا استحصال بالجبر کا عادی بناتا ہے۔ بلیک مارکیٹ کرواتا ہے۔ رشوتی بناتا ہے۔ اور تاریک دھندے اختیار کرواتا ہے۔

زحل زندگی کا سب سے بڑا معلم ہے

اس کا حامل اپنے کو حد ود سے تجاوز نہیں ہونے دیتا۔ یہ حد سے زیادہ بڑھی ہوئی خواہشوں کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور اس کے زیر اثر لوگ دوسروں پر پوری طرح حاوی ہو جاتے

♂ خ

یہ زہرہ کا الٹ نشان ہے یعنی دائرہ نیچے اور کراس اوپر۔ اسی لئے یہ نس نشان ہے۔ کہ مادہ غالب ہے۔ یہ مردانہ اعضائے تناسل کا نشان ہے۔ اس لئے مریخ کو مرد کی قوت قرار دیا گیا ہے۔ مریخ کی فطرت مذکر اور مثبت ہے۔ آتشی اور متحرک ہے۔ یہ لوگ دھوسے بالیقین یعنی اپنے حق پر اصرار کرنے والے ہوتے ہیں۔ نڈر باندسے کاتے ہیں۔

♃ ی

ہلال اوپر۔ کراس نیچے۔ سعد اکبر ہے۔ مذکر ہے اور مثبت۔ آتشی ہے اور سرگرم۔ وسعت اور فراخی کا نشان ہے۔ زندگی کی خوش امیدی کا مظہر۔ اعتقاد۔ عبادات اور علم حکمت سے منسوب ہے۔ دانشور بناتا ہے۔

♄ ل

ہلال نیچے اور کراس اوپر ہے۔ [illegible] نحس اکبر

ہیں۔ اور اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ ہوشیار اور چوکنے ہوتے ہیں۔ نڈر نے والے۔ پس انداز کرنے والے۔ محنتی اور چال چلن کے اچھے ہوتے ہیں۔ زائچہ میں سعد حالت میں ہو۔ تو صدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں۔ ترقی کے سالوں میں اعلیٰ مرتبہ۔ اختیارات اور منصب سخت کوششوں کے بعد شہرت دیتا ہے۔

اگر زائچہ کے اندر ناقص یا کمزور حالت میں ہو۔ تو اکثر غمگین۔ شکی۔ زود رنج۔ حاسد۔ شرمیلا اور ڈرپوک بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو۔ تو قانونی پابندیاں۔ ضمانت۔ ناگوار فرض تکلیف دہ دباؤ۔ شناخت اور قدر شناسی سے انکار۔ ادبار و نحوست میں ناکام کوششیں۔ بڑھاپے میں تنہائی اور اکیلا پن لاتا ہے۔

یورینس کی شعاعیں انفرادی شخصیت کو از سرنو اجاگر کرتی ہیں۔

اکثر اچانک سنہرے موقعے حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے پس پشت دماغی صلاحیت کارفرما ہوتی ہے۔ اس ستارے کی قوت انسان کو آزادی پسند۔ خود رائے۔ بے دھڑک۔ دلیر روحانی اور فلسفی بناتی ہے۔ نئے خیالات۔ ادراک اور روحانیت سے یہ متعلق ہے۔ اگر یہ زائچہ میں سعد ہو۔ تو غیر متوقع کامیابیاں لاتا ہے۔ انوکھے تجربات۔ اتفاقیہ مراتب۔ غیر متوقع شہرت۔ ناقابل اعتبار امارت۔ انوکھی شہرت اور محبوبانہ زندگی میں بلا عہد و پیمان شرکت دیتا ہے۔ زندگی میں کامیابی بذریعہ ریڈیو۔ ٹیلی وژن اور فلم دیتا ہے۔

جن لوگوں کے زائچہ میں کمزور حالت ہو۔ تو غیر ذمہ دار۔ تنہائی پسند۔ توہم پرست۔ خود سر اور مغرور بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو۔ تو آوارہ زندگی۔ مالی امور میں مدوجزر۔ گھر والوں، اعزا اور دوستوں سے مخالفت لاتا ہے (ان میں سے ایک وجہ مالی امور سے متعلق ہوتی ہے۔)

نپ چون کی شعاعیں نفسیاتی ذوق کو بیدار کرتی ہیں

غیر مرئی اور ان دیکھی چیزوں سے واقفیت سکھاتی ہیں۔ نپ چون اعلیٰ ترین ذہنیت کی خوبی کا حامل بناتا ہے۔ اس کے زیر اثر لوگ انتہائی رومان پسند۔ توہم پرست اور مادی معاملات سے اکثر لاپروا ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ صلح جو۔ مذہبی۔ دوسروں کو مدد دینے والے ہوتے ہیں۔ جن سے اُن کی کوئی غرض وابستہ نہیں ہوتی۔ اگر یہ زائچہ کے اندر سعد ہو۔ تو غیر معمولی کیریئر دیتا ہے۔ آرٹسٹک بناتا ہے۔ ملازمت میں غیر معمولی کامیابی لاتا ہے۔ نیز شفایابی۔ دماغی سائنس اور روحانی علوم دیتا ہے۔ نقالی یعنی اندھی تقلید کی خاصیت دیتا ہے۔ اور آرٹسٹک کاروبار کا معقول معاوضہ دیتا ہے۔

اگر یہ زائچہ میں ناقص حالت میں واقع ہو۔ تو غمگین۔ عالم خواب کے شیدائی۔ فضول خرچ۔

ہے۔ یہ مذکر ہے اور منفی۔ غیر متحرک۔ انفعالی اور مقناطیسی قوت والا ہے۔ زحل تنگی۔ بندش۔ کرنا۔ التوا۔ قانون کشش۔ تقطر کرنے کا اصول کفایت شعاری۔ باریک بینی اور گہرائیوں تک پہنچنے سے متعلق ہے۔

♅ نس

دو ہلال۔ درمیان میں کراس۔ نیچے دائرہ۔ لہٰذا یورنس کو قطعی نحوست کا ستارا قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس کا نشان اعلیٰ شخصیت کا ہے۔ موجود اپنے عہدہ اور اختیارات سے ہی مشہور ہوتا ہے۔ خواہ وہ کوئی ہو۔ عطارد کی اعلیٰ قوتوں کا مجموعہ ہے۔ یہ ذو جسدین ہے۔ اور مذکر۔ یہ کشش برقی اور بھک سے اڑ جانے والے مادہ سے متعلق ہے۔ سائنس کے میدان میں ایجادات لاتا ہے۔

ن

یہ تین نشانوں سے مل کر بنا ہے۔ اوپر ہلال نیچے کراس۔ پھر نیچے دائرہ۔ یہ زہرہ کی اعلیٰ قدروں کا مجموعہ ہے منفی ہے اور مؤنث۔ روحانی۔ غیر متحرک اور انفعالی۔ اس کا اصول ترک دنیا۔ دست برداری روحانی فیضان و الہام کو برتر اور ارفع کرنا اور ان تمام منسوبات کو ہوا دینا۔

زود رنج اور بے اعتماد بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو۔ تو مالیخولیا لاتا ہے۔ شرابی بناتا ہے۔ بھڑک اختیار سے باہر لاتا ہے۔ مالی پراگندگی اور کمزوریٔ اخلاق پیدا کرتا ہے۔

پلوٹو

♇ و

اس کا نشان ایک ہلال اور نامکمل کراس یعنی کھڑی لکیر ایک زاویہ قائمہ کے ساتھ۔ یہ مریخ کی اعلیٰ قدروں کا مجموعہ ہے۔ یہ مذکر ہے اور صنفی۔ جنسی۔ دیوانگی اور اعصاب سے متعلق ہے۔ یہ ستارہ بہت دور ہے اس کی روشنی اور اثر انسانی زندگی پر غیر واضح اور غیر معین سا ہے۔

اس ستارے کے متعلق ابھی کوئی بات یقینی طور پر نہیں کہی جاسکتی۔ لیکن تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جن لوگوں پر اس کا پورا پورا اثر ہوتا ہے۔ وہ پرانے نظام سے اکتا جانے والے اور ہر میدان میں تغیر و تبدل کے خواہاں ہوتے ہیں۔ یہ ستارہ یورنس سے صرف اس لئے مختلف ہے۔ کہ وہ اپنے عمل میں انتہائی تیز واقع ہوا ہے۔ اس کوکب کے لوگ کوئی کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر اچھی طرح غور کر لیتے ہیں۔ ایک بار رائے قائم کر لینے کے بعد سختی سے اس پر قائم رہتے ہیں۔ جن کے زائچہ میں سعد ہو۔ تو تعمیری طور پر مدد دیتا ہے۔ حالات کو از سر نو ترتیب دیتا ہے۔ خرابی کے بعد بہتری لاتا ہے۔

اور جن کے زائچہ میں ناقص اور کمزور ہو۔ تو عموماً یہ لوگ جلد باز۔ سوسائٹی سے گھبرانے والے اور اپنی ناکامی پر بہت اثر لینے والے ہوتے ہیں۔ اگر یہ زائچہ میں نحس ہو۔ تو پراگندگی اور کاہلی لاتا ہے۔

اب آپ کو بروج۔ کواکب اور زائچہ کے گھروں کے متعلق ابتدائی اتنی واقفیت حاصل ہو گئی کہ اس علم کے مطالعہ کے لئے دلچسپی پیدا ہو جائے۔

اب ہم بہت جلد اس منزل تک پہنچنے والے ہیں۔ جہاں زائچہ کو پڑھنے کی اہلیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک قابل منجم یہ بخوبی معلوم کر لیتا ہے۔ کہ زائچہ کے اہم مقامات کون سے ہیں جن سے صاحبِ زائچہ کی قسمت اور حالات وابستہ ہیں۔ یہ ساری باتیں تجربہ سے آجاتی ہیں شمسی زائچے کے مخفی مفہوم کے پڑھنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ بروج، کواکب اور گھروں کی جملہ منسوبات، خواص اور ماہیت کو ملا کر پڑھا جائے۔ غور سے اگلے سبق کو پڑھنا چاہیئے۔

☉ (س)

ہمارا شمسی نظام

ہمارا شمسی نظام سورج اور دوسرے کواکب سے مل کر مکمل ہوتا ہے۔ کواکب کا مطلب ہے۔ اجرام سیارے سیر کرنے والے یعنی وہ سیارے جو ہمیں حرکت کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ نو ہیں۔ جو حرکت نہیں کرتے انہیں ہم ستارے کہتے ہیں۔ کیونکہ ہم ان کی پوزیشن کو بدلتے ہوئے نہیں دیکھتے۔ آپ علمی طور پر ان کواکب کو یوں سمجھیں۔

نیّرین۔ شمس و قمر

سریع السیر کواکب۔ عطارد۔ زہرہ۔ مریخ (تیز چلنے والے)

بطی السیر کواکب۔ مشتری۔ زحل۔ یورنس (سست رفتار)

عوامی کواکب۔ نیپچون۔ پلوٹو۔ (ان کا کل انسانوں سے تعلق ہے)

تمام کواکب سورج کے گرد اپنے اپنے مدار پر حرکت کرتے ہیں۔ اس لئے ان کے فاصلے مختلف ہیں۔ بیضوی مدار ہونے کی وجہ سے کبھی کوئی کوکب زمین سے کم فاصلے پر آجاتا ہے۔ کبھی دور ہو جاتا ہے۔ مثلاً زہرہ جب

شمسی طالع کو پڑھنا

نجوم کے طالب علم کے لئے یہ بات حیرت انگیز ہوگی۔ کہ مندرجہ بالا تمام اسباق کے لوازمات کو ایک جگہ اکٹھا کر کے کیسے بیان کیا جاسکتا ہے؟ سب سے پہلے تو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ پیدائش کے وقت سورج کس برج میں تھا۔ اور بالفرض اگر یہ خیال کیا جائے کہ شمس و قمر اور دیگر تمام کواکب ایک ہی برج میں واقع ہیں۔ اور اتفاقاً زائچہ میں یہ پہلا گھر ہے (جسے طالع کہتے ہیں) تب شمسی طالع کو پڑھنا یقیناً ایک اہم بات ہے لیکن ایسا ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ایک ہی گھر یا برج کے اندر تمام کواکب کا اجتماع ہزارہا سال کے بعد ہی ممکن ہے عموماً نہیں ہوتا۔ چونکہ زائچہ میں شمس ایک اہم قوت ہوتی

ہے۔ اس لئے اس کا موقع تلاش کرنا اور اس موقع کو پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ زائچہ میں شمسی مقام کو پڑھنا دراصل صاحبِ زائچہ کی ذات کے متعلق کچھ بتانا ہوتا ہے اور دنیا میں کوئی بھی ایسا آدمی نہ ہوگا۔ جو اپنے متعلق کچھ نہ جاننا چاہتا ہوگا۔ لہٰذا شمس کا کسی خاص برج میں ہونا گویا انسان کی ذات کا ہونا ہے۔

شمسی طالع کو پڑھنے کے لئے تاریخ پیدائش کا جاننا ہی کافی ہے۔ سال پیدائش اور وقت پیدائش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاریخ پیدائش سے طالب علم فوراً معلوم کر لیتا ہے کہ سورج کس برج میں کس درجہ پر تھا۔ جب کہ یہ شخص پیدا ہوا۔

فرض کریں کہ کوئی شخص یکم دسمبر کو پیدا ہوا ہے۔ تو اس شخص کے متعلق سابقہ اسباق میں ضرور کچھ نہ کچھ پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے آپ سوچیں کہ ہم نے کچھ نہیں پڑھا۔ تو میں بتاتا ہوں کہ کیسے آپ پڑھ چکے ہیں۔

نقشہ نمبر ۱ میں یہ تلاش کریں۔ کہ یکم دسمبر کن تاریخوں کے درمیان واقع ہے۔ تو یہ ۲۱ نومبر سے ۲۰ دسمبر کے درمیان معلوم ہوئی۔ اس کے تحت دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ کہ سورج برج قوس میں واقع ہے جس کا حاکم مشتری ہے۔ یہ برج ذوجسدین ہے اور مذہب سے متعلق ہے۔ اس نقشہ سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہ آتشی برج ہے جسم کے اندر اس کا حساس عضو ران ہے۔ اور سلسلہ بروج میں اس کا نمبر ۹ ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نقشہ نمبر ۲ کے نویں گھر کی منسوبات کا یہ حامل ہے۔

اب نقشہ نمبر ۲ کی طرف آئیں اور اس کے خانہ نہم کو جسے بیت السفر کا نام دیا گیا ہے۔ پڑھیں تو معلوم ہوگا۔ یہ مذہب، فلاسفی، انسٹی ٹیوشنز، طویل سفر، کھیلوں۔ مذہبی امور اور مقدس مقامات سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوگا۔ کہ یہ ذوجسدین گھر ہے۔

اب ذوجسدین کی خاصیت کو پڑھیں، پھر اوتادِ زائچہ کو پڑھیں پھر برج آتشی کو پڑھیں۔ پھر مشتری کو جو اس برج کا حاکم ہے پڑھیں کہ اس کی خاصیت کیا بتاتی ہے؟ ان سب کو اکٹھا کر کے ایک عبارت بنا لیں۔ بس یہی وہ سب کچھ ہوگا جو آپ اس طالع والے کو بتا سکتے ہیں۔ اب ملاحظہ کریں۔

حالات

فطرت: تم نے دن کی پہلی کرن کو دیکھا۔ تو اس وقت سورج برج قوس میں حرکت کر رہا ہے جس کا حاکم مشتری ہے۔ یہ ستارہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ آدمی شریف، راست گو، عزت دار اور قابلِ تعظیم ہے۔ مہربان دل۔ افتاد مزاج باعتماد اور اپنے دوسروں کے لئے محتاط پسند ہے۔ اس کا ذہنی رجحان مذہب کی طرف زیادہ ہوگا۔ روحانی اور مادی امور میں دلچسپی لینے والا ہے۔ آخری عمر میں روحانی ترقی کرے گا۔ اور روحانیت میں بہت دلچسپی لے گا۔ اس کا ذہن فلاسفرانہ اور عالمانہ ہوگا۔ زیادہ تر وقت ایسی سوسائٹی کی نذر کرے گا۔ اس کا بولنا اور سوچنا باوزن ہوگا۔ اس کا طریق کار

نزدیک ہوتا ہے تو [illegible] میل [illegible] ہے اور جب یہ دور ہوتا ہے تو [illegible] میل دور ہوتا ہے۔ اس [illegible] کے بھی نام ہیں:

اقرب الشمس: سورج سے نزدیکی [illegible] بھی کہتے ہیں۔

بُعد الشمس: سورج سے دوری [illegible] اوج شمس بھی کہتے ہیں۔

اقرب الارض: زمین سے نزدیکی [illegible] حضیض قمر بھی کہتے ہیں۔

بُعد الارض: زمین سے دوری [illegible] اوج قمر بھی کہتے ہیں۔

☽ م

قمر علم نجوم میں

قمر زمین کا چاند ہے۔ اور رات کا حاکم ہے۔ زمین پر یہ اپنی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔ یہ آپ کے زائچہ میں بھی شمس کی طرح حکمران ہے۔ شمس کے بعد یہ اہم گنا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اسے کوکب کا درجہ دیا ہے۔ اور ہم یوں کہتے ہیں کہ شمس اور قمر کواکب سیارے [illegible] محض ہم نے اسباق کے لئے وضع کیا ہے۔ زمین پر ہم خود رہتے ہیں۔ یہاں سے ہی کائنات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس لئے زمین کو [illegible] کوکب قرار دیتے ہیں۔

قمری حالتیں

جتماع — شمس وقمر کا قران
ہلال — چاند کا افق مغرب پر طلوع ہونا۔
تربیع — روشن اور تاریک حصوں کا نصف
عرصہ۔ یہ نحس وقت ہوتا ہے۔
شرف — ۳ درجہ ثور پر۔ یہ سعد وقت ہوتا ہے
ہبوط — ۳ درجہ عقرب پر۔ یہ نحس وقت
ہوتا ہے۔
— برج سرطان میں ہوتا ہے۔
ستقبال — مقابلہ شمس وقمر کو کہتے ہیں۔ یہ
وقت بھی نحس ہوتا ہے۔
— جب قمر نقطہ راس پر ہو۔
— جب قمر نقطہ ذنب پر ہو۔
— اجتماع واستقبال راس وذنب
کے درجات کے نزدیک ہو۔
— جب برج جدی میں ہو۔
قمر — راس وذنب کو کہتے ہیں۔

اتنا تیز ہوگا۔ کہ دوسرا اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس سے غلطیاں کم سرزد ہوں گی لیکن جب غلطی کرے گا۔ تو اس پر بضد ہوگا۔ اور یہ اس کی کامیابی میں ایک نقص ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات: تخلیقی قوت رکھنے کی وجہ سے اور چست وچالاک ہونے کی بنا پر وہ جب دوسروں سے کسی معاملے سے متعلق ہوگا۔ تو پیش پیش ہوگا۔ اور کاروائی کا آغاز کرنے والا ہوگا۔ اس پر پرانی چیزوں کو نئے طریقے سے پیش کرنے کی اہلیت ہوگی اور وہ دوسرے کے نئے خیال کو اُجاگر کرنے کی کوشش میں نمایاں حصہ لیتا ہے۔ وہ جلد غمگین ہوتا اور غلط فہمی میں مبتلا ہوتا ہے۔ وہ زبردستی اور تحکم کو پسند نہیں کرتا۔ اپنے فیصلہ پر مطمئن ہوتا ہے اور وہ اُسے صحیح ثابت کر سکتا ہے یہی ان کی طبع کا ایک مخصوص جوہر ہوتا ہے۔ لوگ اتنی جلدی کسی امر کے حسن وقبح کا اندازہ نہیں کر سکتے جتنی جلدی یہ کر سکتا ہے۔ یہ صاف گو اور مخلص ہے۔ باعزت اور معزز ہے مددگار اور ہمدرد۔ بعض اوقات اس درجہ اسے ترقی پر پائیں گے۔ کہ حیرت ہوگی۔ یہ لوگ دوسروں کے لئے اگر اسکیم بنائیں۔ تو خیال رکھو ایسا نہ ہو کہ تم مفت کے شکار بن جاؤ۔ وجہ یہ کہ یہ لوگ شاد خرچ اسکیموں کو پسند کرتے ہیں، مذہبی معاملات میں روحانیت پسند، صاحب قدر اور پُر مغز انداز اختیار کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ مذہبی معاملات میں اس وقت بہت انتہا پسند واقع ہوتا ہے (جب اُس کی مخالفت کی جائے) یہ گہرا سوچنے والا۔ رائے اور حق میں آزادی پسند ہوتا ہے لیکن یہ مذہبی اور سیاسی گفتگو اور مباحثہ میں اپنی مزاحمت سے خوب آگاہ ہوتا ہے۔

کبھی ہوتی بات کے اظہار افسوس کے لئے بہت مضطرب ہوتا ہے لیکن اس شتابکاری میں اپنی لغزش کو بھول جاتا ہے۔ یہ حسد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر کوئی اس کو کسی خطرہ یا مقابلہ کے لئے ابھارے تو یہ مشتعل ہو جانے والے اور گرم مزاج ثابت ہوتے ہیں۔ خاص طور پر بڑے افراد سے وہ اپنی حق آزادی کے لئے بہتر فیصلہ کرتا ہے۔ وہ لوگ جو ان کے لئے مخالفت اور دشمنی پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو بڑی آسانی سے غلط فہمی میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ یہی ان کا کامیاب حربہ ہوتا ہے۔ اگر قوس والے گفتگو بہت ... کوشش کریں تو یقیناً پُر امن اور طبع کے توازن قائم رکھنے میں ماہر گنے جائیں۔

صحت: یہ سفر کے شائق ہوتے ہیں اور سپورٹس کے بھی۔ اپنے عزیزوں کے ساتھ بہتر تعلقات کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ بہترین صحت کے لئے ورزش کو پسند کرتے ہیں۔ خاص طور پر اپنے نچلے حصہ جسم کے لئے یہ اپنے بیماری کے سالوں میں ران وغیرہ میں تکلیف پائیں گے۔ (اگر اس کے لئے محتاط نہ ہوں گے) ان کے عضو قدرتی طور پر متناسب اور مضبوط ہوتے ہیں۔ لیکن کسی بھی مرض سے بدن کے نچلے حصہ میں کمزوری پیدا ہوگی۔ رانیں خاص طور پر متاثر ہوں گی لہٰذا صحت کا خیال رکھنا چاہیئے اور اس حصہ کو خاص طور پر مدِنظر رکھنا چاہیئے۔ جسم کا یہ سب سے زیادہ حساس حصہ ہے جو تکلیف ومرض کا باعث ہوا کرے گا۔

ان کو کیا نہ کرنا چاہیئے؟ اُن لوگوں کو جو انہیں برانگیختہ کرنے والے

ہوں کبھی اجازت نہ دینا چاہیئے۔ کہ ان کے ساتھ ایسی حرکت کریں۔ دوسروں کو سمجھنے میں قوس والوں کو جلدی نہ کرنا چاہیئے۔ دوسروں کی غلطیوں پر خاموش رہیں۔ اور اپنے آپ کو عقدہ کشائی اور تجزیہ سے باز رکھیں۔ دوسروں سے تحقیر آمیز لہجہ میں بات نہ کریں۔ اس طرح یہ بہت زیادہ اپنی اصلاح کر سکیں گے۔ رائے زنی کرتے وقت ناشائستہ طریقہ مت اختیار کریں۔

ان کو چاہیئے۔ جب کوئی کام اختیار کریں۔ تو اس کے مفاد کے حصول کے لئے شدید محنت اور زیادہ کام سے پرہیز کریں۔ کیونکہ کام کو تیزی سے کرنا اور محنت سے کرنا ان کے عضواتی نظام کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ نئے کاموں اور اسکیموں میں روپیہ کو اندھا دھند برباد نہ کریں۔ کیونکہ یہ ہمیشہ صحیح الرائے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے بہت زیادہ نقصان اٹھا جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا جو خامیاں بیان کی گئی ہیں۔ ان کو مدِنظر رکھنا چاہیئے۔ ان کے مزاج۔ جلد بازی اور خواہش کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ زندگی کی فلاسفی کی یہ ہلکی سی تجویزیں ہیں۔ بدیوں اور خرابیوں کی روک تھام کے لئے یہ ایک راز ہے۔ ماہیت برج کے لحاظ سے یہ لوگ خوبصورتی سے متعلق ہیں۔ بشرطیکہ اپنے آپ کو دلکش بنانے کی کوشش کریں۔ اپنے آپ کا گہرا مطالعہ کر کے اپنی ناکامیوں، نافہمیوں پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اس سے تمہاری قوت ارادی تمام خرابیوں کو دور کر کے اور اچھی عادت کو ابھار کر ایک معزز شخصیت کی صورت میں ظاہر کرے گی۔ ایک پُر امن قوسی آدمی زندگی میں کامیاب رہتا ہے۔ وہ اپنے کوکب مشتری کا حاکم ہوتا ہے نہ کہ محکوم۔ گویا اُس نے اپنے ستارہ کی تسخیر کر لی ہوتی ہے۔

رنگ: ان کا نجمی موافق رنگ سفید۔ نیلا اور سبز ہے۔ انہیں اپنے لباس۔ گھر یلو اشیاء وغیرہ کے انتخاب میں ان رنگوں کو مدِنظر رکھنا چاہیئے۔ اپنے انگشتری کے نگ میں اسی رنگ کا پتھر انتخاب کریں جو پیدائشی طالع سے متعلق ہیں۔ مثلاً حجر القمر۔ کریس اولٹ (کار کینک) اور فیروزہ۔ یہ رنگ اور پتھر کیرکٹر اور شخصیت پر اثر انداز ہو کر قابل قدر بنا دیں گے۔

کام: جہاں تک ملازمت کا تعلق ہے۔ اسپورٹس۔ سفری ملازمت (مثلاً گارڈ۔ چیکر) یا مذہبی اداروں کی ملازمت یا پروفیسری بہتر رہے گی۔ کاروباری لحاظ سے کتابوں کی طباعت یا رسالوں کی نشر واشاعت میں کافی ترقی اور کامیابی کے امکانات ہیں۔ اپنی رجحان طبع کو مدِنظر رکھ کر ان میں سے کوئی ایک انتخاب کر لیں۔ پبلشنگ کا کاروبار آپ کے برج کے وسیع اقتدار کا ایک خاصہ ہے۔

اگر زائچہ کے اندر برج قوس اعلیٰ قوت کے ساتھ واقع ہے۔ تو مندرجہ بالا کردار وصفات نہایت اعلیٰ قدروں سے وابستہ ہوں گی۔ وہ ان تمام کاموں کے لئے بہت کچھ زیادہ کرنے کا موقع دے گا جو اس سے وابستہ ہیں۔ اگر برج قوس کے حامل تمہارے ملازم لوگ ہیں۔ تو تم انہیں کام سکھلا کر یہ

و عدہ دو کہ تمہاری ترقی کے بہت مواقع ہیں۔ تو تمہارا کام وہ بہتر طریقہ سے سرانجام دیں گے اور تمام بار اپنے کندھوں پر لے لیں گے۔

قوس والوں کو چاہیئے کہ اپنے کوکب کی خاصیتوں کو بہتر طور پر اپنا لیں پھر مستقبل اور زندگی کے راستے بہت سیدھے، صاف اور نمایاں نظر آئیں گے۔ اگر یہ لوگ اپنے پر کنٹرول کر سکیں تو مقصد زندگی اپنے ہاتھ میں پائیں گے۔

یہ ہے شمسی طالع کا بیان، اُن تمام کے لئے جو کسی بھی سال کے یکم دسمبر کو پیدا ہوئے ہوں اس تاریخ میں ہر سال شمس دائرۃ البروج کے قوس برج میں تقریباً اسی درجہ پر واقع ہوتا ہے۔ تمام قوس والے کم و بیش انہی درجات پر نہیں ہوں گے۔ ان کی پوزیشن ہر سال بدلتی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شمسی طالع سے حالات محدود حالتوں تک معلوم ہو سکتے ہیں۔

ایک منجم کے لئے کسی شخص کے متعلق کچھ یا بہت کچھ جاننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ زائچہ پیدائش تیار کرے۔ جو کہ پیدائش کے صحیح وقت کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ زائچہ ہر ایک کا علیحدہ ہوگا اور اس سے ہر ایک کے علیحدہ اور مخصوص حالات معلوم ہو سکیں گے۔

زائچہ کیسے بناتے ہیں

آپ سائنٹیفکلی، صحیح طور پر اپنا اور اپنے اعزا اور دوستوں کا زائچہ بنا سکتے ہیں

آپ نے سابقہ صفحات میں بروج اور کواکب کے معانی اور ان کے تعلقات کو سمجھ لیا ہوگا۔ اب آپ زائچہ بنانے کے طریقہ کو ذہن نشین کیجئے اور غور سے پڑھئے۔ کیونکہ یہ ایک حسابی معاملہ ہے۔

زیچ ستاروں کے حسابات کی کتاب کو کہتے ہیں۔ زائچہ اس نقشہ کو کہتے ہیں جس سے آسمان پر کواکب کی پوزیشن کسی خاص سال، ماہ، دن اور وقت کی درج کی جائے۔ اگر دو باتیں وقت اور جگہ معلوم نہ ہوں۔ تو صحیح زائچہ نہیں بنایا جا سکتا۔

زائچہ بنانے کیلئے چند معلومات کی ضرورت پڑتی ہے۔ وقت مطلوب کے سال، ماہ اور دن کے کواکب کی جو رفتاریں ہیں۔ یہ تقویم سے معلوم ہوں گی۔ ایک گراف بنا کر نوٹ کریں (اکثر لوگ شمسی طالع کے درجات کو لیتے ہیں۔ کیونکہ وقت پیدائش کا علم نہیں ہوتا) پھر طالع وقت نکالیں۔ اور تمام گھروں کے درجات معلوم کریں۔ یہ تسویتہ البیوت سے معلوم ہوں گے۔ مقام کے درجات طول بلد عرض بلد میں ہوتے ہیں۔ یہ اٹلس سے معلوم ہوں گے۔ وقت پیدائش کو درست کرنے کے لئے گرینچ سے طول بلد میں فاصلہ کی ضرورت ہوگی۔

رسالوں اور اخبارات میں ہفتہ وار یا ماہانہ جو حالات طبع کئے جاتے ہیں۔ وہ ماہ پیدائش کے حساب سے ہوتے ہیں اور عام ہوتے ہیں معلومات ایسی ہوتی ہیں۔ جن کا عموماً وارد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ کسی ایک شخص کے حالات معلوم کرنے کے لئے اس کی تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، ماہ پیدائش سال پیدائش اور مقام پیدائش کو جاننا ضروری ہوگا۔ اور انہی کو مدنظر رکھ کر زائچہ بنے گا۔ ظاہر ہے کہ وہ ایک علیحدہ ہی نقشہ ہوگا۔ میں اب اسی زائچہ کے بنانے کی تعلیم دوں گا۔ آپ تین چیزیں ضرور خرید کر رکھیں (۱) تقویم (۲) تسویتہ البیوت (۳) اٹلس جس میں عرض بلد، طول بلد کی علیحدہ فہرست بھی ہو۔

مربع زائچہ (ل)

مربع زائچہ (ب)

شکل نمبر ۱۱

اٹلس کا استعمال

کوئی انگلش کی اچھی سی اٹلس خریدیں۔ اٹلس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا کے نقشہ میں وہ

رفتارِ کواکب

دو دنوں کی رفتاروں کے درمیان ۲۴ گھنٹے کا فاصلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا دو دنوں کی رفتاروں کا فرق معلوم کیا جائے۔ تو وہ ۲۴ گھنٹے کی رفتار نکل آئے گی اسے اگر ۲۴ پر تقسیم کیا جائے تو ایک گھنٹہ کی رفتار نکل آئے گی۔

درجات کا پیمانہ

ایک برج = ۳۰ درجہ
ایک درجہ = ۶۰ دقیقہ
ایک دقیقہ = ۶۰ ثانیہ

اندازاً یومیہ رفتاریں

شمس ۲½ دقیقہ فی گھنٹہ یا ایک درجہ یومیہ
قمر ۳۲ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۱۳ درجہ یومیہ
عطارد ۲½ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۸۰ دقیقہ یومیہ
زہرہ ۳ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۷۲ دقیقہ یومیہ
مریخ قریباً ۲ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۴۵ دقیقہ یومیہ
مشتری قریباً ۱۲ دقیقہ یومیہ
زحل قریباً ۵ دقیقہ یومیہ
یورنس قریباً ۳ دقیقہ یومیہ
نپ چون قریباً ۲ دقیقہ یومیہ

یہ رفتاریں کواکب کے سیدھا چلنے کی صورت میں ہیں۔ رجعت میں ہوں۔ تو ان میں فرق آجائے گا۔

جگہ کس حصہ میں تھی۔ اسے طول بلد اور عرض بلد سے ماپا جاتا ہے۔ مثلاً حمید نام کا ایک شخص کراچی میں پیدا ہوا۔ اب صوبہ سندھ (پاکستان کے نقشہ میں) کراچی کو تلاش کریں اور جو لکیریں طولاً اور عرضاً کھینچی گئی ہیں۔ ان کو دیکھیں۔ کہ طول میں کتنے درجہ پر ہے۔ اور عرض میں کتنے درجہ پر ہے۔

کراچی کا طول بلد ۶۶،۵۷ مشرقی اور عرض بلد ۲۴،۵۳ شمالی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ گرینچ سے مشرق کی طرف ۶۶،۵۷ درجہ ہے۔ اور خطِ استوا سے شمال کی طرف ۲۴،۵۳ درجہ ہے۔ اگر پیدائش ایک چھوٹے سے مقام کی ہے۔ تو اپنے نزدیک کسی قصبہ یا شہر کے طول بلد اور عرض بلد کو لے لیں۔

تقویم سے کام لینا

کسی خاص سال کے زائچہ کے لئے اس سال کی تقویم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس میں کواکب کی حرکات اور ان کے مقامات درج ہوتے ہیں۔ بہترین تقویم میں ایک سال کے لئے کواکب کی روزانہ رفتاروں کی تفصیل ہوتی ہے۔ منجموں کے لئے اور دوسرے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے یہ بہت مفید ہوتی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پیدائش کے دن، کواکب کہاں کہاں تھے شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کس برج میں تھے اور کس کس درجہ پر تھے مستقیم تھے یا رجعت میں۔ طلوع تھے یا غروب۔ نیز ان کی اور حالتوں کا علم ہوگا۔

لنڈن سے جو ریفے سری شائع ہوتی ہے۔ وہ گرینچ کے مین ٹائم دوپہر کے وقت کی ہوتی ہے۔ اس سے کواکب کی رفتاریں لیں۔ تو اسے اپنے مقامی وقت میں ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے یا اپنے مطلوبہ وقت کے مطابق گرینچ ٹائم کو معلوم کر کے کام لیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بنی تقویم پہلے چند سال تک پاکستان کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے ۵½ بجے شام کی وضع کی جاتی رہی ہے۔ اور اب

نقشہ
طول بلد۔ عرض بلد
اور شہر

شکل نمبر ۱۲

اس میں صبح ۵½ بجے کے وقت کے مطابق رفتاریں دی جاتی ہیں۔ کوئی بھی تقویم ہو۔ اس کی پیشانی پر وہ وقت لکھا ہوتا ہے۔ جس کے مطابق رفتاریں درج ہوتی ہیں۔ اس وقت سے ہی مطلوبہ وقت تک فرق معلوم کر کے کواکب کی رفتاروں کی تصحیح کی جاتی ہے۔

تقویم میں کوکبی وقت سب سے پہلے دیا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے بعد تمام کواکب کے طول بلد کی حرکات کے خانے ہوتے ہیں۔ کواکب بعض اوقات رجعت میں ہوتے ہیں بعض اوقات مستقیم ہوتے ہیں۔

جب رجعت میں ہوتے ہیں۔ تو رجعت کی علامت ع ڈال دی جاتی ہے اور جب مستقیم ہوتے ہیں۔ تو استقامت کی علامت م ڈال دی جاتی ہے۔ شمس و قمر کو کبھی رجعت نہیں ہوتی۔ راس و ذنب ہمیشہ رجعی حرکت کرتے ہیں۔ اس شان کے لئے رجعت کی علامت نہیں لکھی جاتی بعض اوقات جبکہ ایک یا ایک سے زیادہ کواکب ایک ہی درجہ شمال یا جنوب کی طرف ہوں تو ان کو متوازی لکھا جاتا ہے۔ بہرحال کواکب کے عرضی حرکات کے جاننے کی ابھی ضرورت نہیں۔ اور متوازی خطوط پر چلنے والے کواکب کو ابھی ہم اہمیت نہیں دیتے۔

ارضی وقت

صحیح طور پر حالات معلوم کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ یہ معلوم کیا جائے کہ پیدائش کا وقت کیا تھا؟ نجوم کی اصطلاح میں جب وقت کا نام لیں گے تو اس کا مطلب ہوگا۔ کوکبی وقت کیا تھا؟ جس کے معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور کا جاننا ضروری ہے۔

شمسی دن: اگر پیدائش کا مطلب ہے۔ تو یہ جاننا ہوگا۔ کہ کہاں کتنے بجے ہیں۔ اس وقت کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ یہ وقت جو آپ کی گھڑیوں کا ہے۔ یہ ہماری ضرورت کو پورا نہیں کرتا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ وقت ایک مخصوص علاقہ کا ہے۔

اسٹینڈرڈ ٹائم: کسی ملک کے اندر کسی مقام کو مرکز مان کر وہاں کا ایک ٹائم سارے ملک میں جاری کر دیا جاتا ہے مغربی پاکستان کا ۷۵ درجہ کراچی کے نزدیک کسی مقام کا سٹینڈرڈ ٹائم مقرر کیا گیا ہے۔ جو گرینچ سے ۵ گھنٹے آگے ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ہمارے وقت کے مقررہ حلقہ کے اندر جغرافیکل نقطۂ نظر سے دو شہروں کے وقت میں جو کئی میل کے فاصلے پر ہوں۔ گھڑیاں ایک ہی وقت ظاہر کرتی ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک ہی اسٹینڈرڈ ٹائم کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ ٹائم مقامی سہولتوں کے پیشِ نظر اختیار کیا گیا ہوتا ہے۔

لوکل ٹائم: ملک کے ہر حصہ میں اور دنیا کے ہر شہر میں جتنا بھی فاصلہ دو شہروں کا ہوگا۔

تاریخ	کوکبی اوقات	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	یورنس	نپ چون	پلوٹو	راس	ذنب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ان میں فاصلہ کے لحاظ سے وقت کا فرق ہونا ضروری ہے۔ ہر درجہ طول بلد پر وقت کے اندر چار منٹ کا فرق پڑ جاتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ پیدائش کی جگہ کس طول بلد پر واقع ہے اور اس جگہ کا صحیح لوکل ٹائم کیا ہے؟ اس کی تصحیح میں بہت احتیاط سے حساب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک صحیح لوکل ٹائم معلوم نہ ہو سکے گا۔ طالع نہ نکل سکے گا۔

اور پر کا وقت معلوم ہونے کے بعد ہم ایک اور تبدیلی عمل میں لائیں گے جو کوکبی وقت سے ہوگی جس کا علم ہمیں تقویم سے ہوگا۔

کما کب کو کسی خاص مقام کے زائچہ پیدائش میں درج کرنے کے لئے ہمیں یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ وقت پیدائش یا وقت مطلوب کے مطابق صحیح اسٹینڈرڈ ٹائم کیا تھا؟ اور اگر گرینچ کی تقویم کا استعمال ہوتا ہے تو اس وقت گرینچ میں کیا ٹائم تھا جسے کہتے ہیں گرینچ مین ٹائم (G.M.T)

گرین وچ مین ٹائم: گرینچ سے جو مقام جس قدر طول بلد کے فاصلے پر ہوگا۔ ہر طول بلد کو ۴ منٹ سے ضرب دیں تو مقام مطلوب سے گرین وچ کے وقت کا فرق معلوم ہو جائے گا۔ اگر وہ مقام گرین وچ سے مغرب کی جانب ہے تو ہم اس فرق کو جمع کریں گے۔ اگر وہ مقام گرین وچ سے مشرق کی طرف ہے۔ تو ہم اس فرق کو تفریق کریں گے۔

صحیح وقت نکالنا: (۱) مغربی پاکستان گورنمنٹ نے اصل اسٹینڈرڈ ٹائم ۴½ گھنٹے کے فرق پر نصف گھنٹہ زاید کیا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ آجکل گھڑیوں میں اگر ۱۲ بجے کا وقت ہو تو وہ وقت صحیح نہیں بلکہ صحیح وقت دراصل ۱۱½ بجے ہے۔ اس لئے مغربی پاکستان میں جب بھی وقت پیدائش لیں۔ تو نصف گھنٹہ اس سے کم کر دیں۔ (۲) کسی صحیح تقویم سے اپنے ملک کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے اپنے مقام کا تفاوت وقت معلوم کریں۔ تاکہ صحیح لوکل ٹائم معلوم ہو سکے۔ اسے بھی جمع یا تفریق کریں گے۔ تب صحیح وقت معلوم ہوگا۔

ممکن ہے مندرجہ بالا حساب مبتدی کو الجھن میں ڈال دے لیکن اس کو معلوم کرنے کے بعد یہ ایک آسان سا قاعدہ ہو جائے گا۔ ہم اس کے لئے قدم بہ قدم آگے بڑھیں گے اور مثال سے سمجھائیں گے۔

مثلاً ایک شخص کراچی میں یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کو بوقت ۵ بجکر ۳۸ منٹ بعد از دوپہر پیدا ہوا۔ اس کا طالع وقت کیا ہوگا؟ اس کا زائچہ بنانا مقصود ہے۔

سب سے پہلے معلوم کریں کہ کراچی کا عرض بلد اور طول بلد کیا ہے۔ ایک اچھی اٹلس سے ہر مقام کا عرض بلد اور طول بلد آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

کراچی کا طول بلد ۵۷ ر ۶۶ شرقی اور عرض بلد ۵۳ ر ۲۴ شمالی ہے یعنی ۵۷ ر ۶۶ درجہ گرینچ کے مشرق کی طرف اور ۵۳ ر ۲۴ درجہ خطِ استوا سے شمال کی طرف۔

پاکستان کا سٹینڈرڈ ٹائم بوقت نصف النہار کا ۶۷½ درجہ کا شمار کیا گیا ہے۔ اس

لحاظ سے کراچی کے لوکل ٹائم اور پاکستان کے اسٹینڈرڈ ٹائم کا فرق نکالیں۔

	دقیقہ		درجہ
پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے درجات =	۳۰	—	۶۷
کراچی کے درجات =	۵۷	—	۶۶
فرق =	۳۳	—	۰

یہ فرق صرف ۳۳ دقیقہ شرقی ہے۔ چونکہ طول بلد سے وقت ملنے کا قاعدہ یہ ہے کہ

ایک دقیقہ طول بلد وقت کے — ۴ سیکنڈ لیتا ہے
ایک درجہ طول بلد وقت کے — ۴ منٹ لیتا ہے
۱۵ درجہ طول بلد وقت کا — ایک گھنٹہ لیتا ہے

لہٰذا ۳۳ دقیقہ کے لئے ۳۳ × ۴ = ۱۳۲ سیکنڈ یا ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ سٹینڈرڈ ٹائم مغربی پاکستان سے کراچی مغرب کی طرف ہوا۔ لہٰذا ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ بھی وقت سے کم کریں گے اب اصلی وقت نکالیں۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
وقت پیدائش =	۰	۳۸	۵
زاید وقت =	۰	۳۰	۰
اصل سٹینڈرڈ ٹائم =	۰	۸	۵
تفاوت وقت =	۱۲	۲	۰
اصل وقت پیدائش =	۴۸	۵	۵

اصل وقت پیدائش ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ نکلا۔ اس وقت کو ہم ایک دفعہ اور تبدیل کریں گے جس سے کوکبی وقت معلوم ہوگا۔ یہ وہ وقت ہوگا جس سے بروج معلوم ہوں گے اور یہ پوزیشن معلوم ہوگی کہ مقام پیدائش جس کا وقت ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ تھا کس برج کے سامنے تھا؟ اور دائرۃ البروج کے اندر اس کا صحیح مقام کیا تھا؟

کوکبی وقت

اگر کوکبی وقت دوپہر کا ہو تو قاعدہ!

اب تقویم لیں اور یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کے صفحات میں سے جہاں روزانہ حرکات و درجات سیارگان ہوں، یکم دسمبر کا کوکبی وقت نوٹ کریں۔ یہ وقت گھنٹے، منٹ اور سیکنڈوں میں دیا جاتا ہے۔ اس میں یکم دسمبر کو ۱۶ گھنٹے، ۴ منٹ ۲۵ سیکنڈ کوکبی وقت دیا گیا ہے۔ یہ وقت دیئے گئے دن کی عین

دوپہر کے لئے ہے۔ اس وقت کو ہم بنیاد قرار دے کر وقت پیدائش تک کل وقفہ تحت یا فوق سے کر نیا وقت معلوم کریں گے۔ جسے اصطلاح نجوم میں مطالع شمسی کہتے ہیں۔

چونکہ انگریزی ایفے مری میں کوکبی وقت عین نقطہ اعتدال دوپہر کا ہوتا ہے۔ اور دوپہر بارہ بجے ہوتی ہے۔ اس لئے یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ وقت پیدائش دوپہر سے قبل ہے یا بعد ؟

اگر وقت پیدائش یا وقت مطلوب بعد از دوپہر ہو۔ تو وقت مطلوب کو ۱۲ بجے میں جمع کرتے ہیں۔ اس حاصل جمع کو تحت الطالع کہتے ہیں۔

اگر وقت پیدائش یا وقت مطلوب قبل از دوپہر ہو۔ تو وقت مطلوب کو بارہ بجے سے تفریق کرتے ہیں۔ اس حاصل تفریق کو فوق الطالع کہتے ہیں۔

مثال سابقہ میں وقت ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ بعد از دوپہر ہے۔ اسے ۱۲ میں جمع کریں گے تو بھی ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ ہی وقفہ رہے گا۔ یہ وقت تحت الطالع ہے لیکن اگر یہی وقت قبل از دوپہر ہوتا۔ تو فوق الطالع وقت ۶ گھنٹے ۵۴ منٹ ۱۲ سیکنڈ نکلتا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	
دوپہر =	۰	۰	۱۲	
وقت پیدائش	۴۸	۵	۵	(تفریق کیا)
فوق الطالع	۱۲	۵۴	۶	

گویا نصف النہار سے قبل یا بعد وقت مطلوب کا جو وقفہ ہے۔ اُسے معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اب قانون مطالع شمسی یہ ہے کہ اگر وقت تحت الطالع ہے تو کوکبی وقت میں جمع کردو، اگر وقت فوق الطالع ہو۔ تو کوکبی وقت سے تفریق کریں۔ تو ہر دو حالتوں میں وقت مطالع شمسی نکل آئے گا۔

یہاں ایک اور بات یاد رکھیں کہ مطالع شمسی اگر ۲۴ سے بڑھ جائے تو ۲۴ کو اس سے تفریق کردیں۔ کیونکہ ہمارے دن رات کا وقت ۲۴ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔

چونکہ یکم دسمبر کو کوکبی وقت ۱۶ گھنٹے ۴۰ منٹ ۲۵ سیکنڈ ہے۔ اس لئے اس میں تحت الطالع وقت کو جمع کیا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	
یکم دسمبر کا کوکبی وقت =	۲۵	۴۰	۱۶	دوپہر کا یعنی ثبت
تحت الطالع =	۴۸	۵	۵	
مطالع شمسی =	۱۳	۴۶	۲۱	

اب یہاں دو اور تصحیحی حساب کرنے پڑیں گے۔ ایک تو گرین دچ سے کراچی کے فاصلہ کی

طالع وقت نکالنا

جس دن طالع وقت معلوم کرنا ہو۔ اولاً اس دن کا کوکبی وقت معلوم کریں۔ اس کوکبی وقت میں اس وقت کو جمع کردیں۔ جس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے۔ جو حاصل ہو۔ اس کو تسویۃ البیوت کے نقشہ میں دیکھیں۔ طالع یا خانہ اول کے ماتحت اور وقت مطلوبہ کے سامنے درجات ہوں گے اور اوپر نظر دوڑائیں۔ تو برج لکھا ہوگا۔ بس یہی طالع ہے۔ بکثرت زائچوں میں طالع کے درجات سے کر زائچہ بناتے ہیں لیکن یہ درجات ہر گھر کے یکساں ہی ہوں گے۔

وقت مطلوب کے متعلق یہ یاد رکھیں۔ کہ ایک بجے دوپہر کو ۱۳۔ دو بجے کو ۱۴ لیں۔ رات کے بارہ بجے کو ۲۴ لیں گے۔ یہ بھی یاد رکھیں۔ ہماری گھڑیاں آدھ گھنٹہ آگے ہیں۔ گھڑی کے وقت سے نصف گھنٹہ کم کرکے وقت لیا کریں۔

مثال :-

یکم جون ۱۹۷۵ء کو تین بجکر ۱۵ منٹ پر کونسا طالع ہوگا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
یکم جون کا کوکبی وقت =	۲۶	۳۵	۱۶
وقت سوال =	۰	۱۵	۱۵+
	۲۶	۵۰	۳۱
آدھ گھنٹہ کم کیا		۳۰	۰
مطلوبہ کوکبی وقت	۲۶	۲۰	۳۱
	۰	۰	۲۴
	۲۶	۲۰	۷

۲۴ گھنٹے اس لئے کم کئے۔ کہ وقت ۲۴ سے بڑھ گیا تھا۔ دن رات کے ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں۔ تسویۃ البیوت میں ۷ گھنٹے ۲۰ منٹ ۲۶ سیکنڈ کا طالع میزان نکلا۔

تصحیح۔ اور دوسرا مطالع شمسی کے گھنٹوں کی تصحیح۔ تب جا کر ہمیں ایک نیا کوکبی وقت معلوم ہوگا۔ جس سے برج و درجات معلوم ہوں گے۔

۱ : فاصلہ مقام پیدائش کے لئے ۲ سیکنڈ برائے ۳ درجہ طول بلد کے ہوتے ہیں۔

۲ : وقت پیدائش کے لئے ۱۰ سیکنڈ برائے فی گھنٹہ ہوتے ہیں۔

چونکہ کراچی قریباً ۶۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے۔ اس لئے فاصلہ کے لئے ۶۷ × ۲/۳ = ۱۳۴/۳ = ۴۵ سیکنڈ اور جمع کریں گے اور وقت تحت الطالع ۵ گھنٹہ ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کے لئے ۵۱ سیکنڈ لیں گے۔

مندرجہ بالا حساب کو احتیاط سے پھر پڑھیں۔ اور ایک کاغذ پر ان تمام حاصلہ اعداد کو لکھ کر جمع کریں۔

	س (سیکنڈ)	م (منٹ)	گ (گھنٹہ)
مطالع شمسی =	۱۳	۴۶	۲۱
فاصلہ کی تصحیح =	۴۵		
وقت کی تصحیح =	۵۱		
وقت پیدائش کا کوکبی وقت =	۴۹	۴۷	۲۱

یہ ایک ایسا صحیح وقت ہاتھ آگیا۔ جس میں وقت اور فاصلہ کے لحاظ سے کوئی غلطی نہیں پس اس کوکبی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۷ منٹ ۴۹ سیکنڈ سے تمام گھروں کے برج معہ درجات نکل آئیں گے۔ اب ضرورت پڑے گی۔ تسویۃ البیوت کی۔

اگر کوکبی وقت نصف اللیل کا ہو۔ تو قاعدہ !

کوکبی وقت منفی اور مثبت دو طریقہ سے دیئے جاتے ہیں یعنی بعض جگہ رات کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو منفی اوقات کہتے ہیں۔ بعض جگہ دن کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو مثبت اوقات کہتے ہیں۔

مثبت کوکبی اوقات کا طریقہ اوپر دیا گیا ہے۔ اب اگر کسی جگہ منفی کوکبی اوقات یعنی رات کے ۱۲ بجے کے دیئے گئے ہوں۔ تو ان سے طالع وقت نکالنے کا طریقہ حسب ذیل ہے ان سالوں میں برنی تقویم اسی کے مطابق ہوتی ہے۔

مطلوبہ دن کے کوکبی وقت کو معلوم کریں۔ اس میں پیدائش کا وقت جمع کردیں لیکن پیدائش کے وقت کو ۱۲ بجے بعد دوپہر ۱۳، ۱۴، ۱۵ اک کے جمع کریں۔ اگر حاصل جمع ۲۴ سے بڑھ جائے تو ۲۴ گھنٹے تفریق کردیں۔ باقی جو وقت رہے اس کوکبی وقت سے طالع وقت معلوم کرلیں۔

مثلاً بعد دوپہر ۳ بجے پیدائش ہے۔ تو ہم کوکبی وقت میں ۱۵ گھنٹے جمع کریں گے۔ بعد مغرب ۹ بجے کی پیدائش ہے تو کوکبی وقت میں ۲۱ گھنٹے جمع کئے جائیں گے۔ اگر صبح ۸ بجے کا وقت ہے تو

ﮯ اگر پیدائش قبل دوپہر ہو۔ تو اسے تفریق کریں
اگر بعد از دوپہر ہو تو اسے جمع کریں

کوکبی وقت میں ۸ گھنٹے جمع کئے جائیں گے مجسٹریٹ یہ ہے کہ اس منفی کو کبھی اوقات میں جو پیدائش کا وقت جمع کیا جاتا ہے۔ وہ ایک سے ۲۴ تک گنا جاتا ہے۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
مثلاً یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کا کوکبی وقت	۲۵	۴۰	۴ (۱۲ بجے رات کا وقت یعنی منفی وقت)
تحت الطالع رصفالات سے پیدائش تک)	۴۸	۵	۱۷
مطالع شمسی (نیا کوکبی وقت)	۱۳	۴۶	۲۱

اس نئے کوکبی وقت سے طالع معلوم کریں گے۔ اس میں فاصلہ کی تصحیح اور وقت کی تصحیح کو ہمیشہ جمع کریں گے یعنی ۲۵+۴۹ ۱۵ سیکنڈ جمع کر کے اصل کوکبی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۹ منٹ ۹ سیکنڈ ہو گا۔

تسویۃ البیوت

درجاتِ بروج وطالع کا جاننا

تسویۃ البیوت کے نقشے ہر کوکبی ٹائم پر زائچہ کے گھروں کے بروج اور درجات بتاتے ہیں۔ علماء ہندسہ نے حساب کی بہت سی پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لئے مرتب کئے ہیں۔ یہ نقشے دنیا کے مختلف مقامات کے عرض بلد کے لحاظ سے وضع کئے گئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مخصوص کوکبی اوقات پر آسمانی ہیئت کیا تھی ہے یقیناً یہ زمین کے ہر حصہ کے لئے یکساں نہ ہوگی۔ اس لئے ایسے نقشوں کی ضرورت تھی جس سے زمین کے ہر حصہ کی ہیئت کسی خاص وقت پر معلوم کی جا سکے۔

یہ نقشہ ۲۴ درجہ ۵۲ دقیقہ شمالی عرض بلد کے لئے ہے۔ یہ خاص کراچی اور اس کے مضافات کے لئے ہے۔ اور اندازاً اس عرض بلد کے نزدیکی تمام مقامات کے لئے ہے دوسرے عرض بلد کے نقشے بھی طبع شدہ مل جاتے ہیں لیکن اگر اسی نقشے سے ہر مقام پر کام لینے کی ضرورت ہو۔ تو اپنے مقام کے وقت کو کراچی کے وقت کے مطابق کر لینا ہوگا۔

اب اس نقشہ کے خانہ اول میں جو کوکبی وقت دیا گیا ہے۔ اس میں وہ کوکبی وقت تلاش کریں جو آپ نے نکالا ہے یا جو مطلوب ہے یعنی ۲۱ گھنٹے ۴۹ منٹ ۹ سیکنڈ۔ اب یہ وقت یا اس کا نزدیکی وقت وہاں ملے گا۔

اس میں وقت ۲۱ گھنٹے ۴۵ منٹ ۱۶ سیکنڈ دیا ہوا ہے اور دوسرا ۲۱ گھنٹے ۴۹ منٹ ۹ سیکنڈ ہے۔ ہم دوسرا وقت لیں گے کیونکہ ایسے حالات میں بہ تقاضائے احتیاط وہ وقت بہتر ہے۔ جو آنے والا ہے۔

لہٰذا کوکبی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۹ منٹ ۹ سیکنڈ کے بالمقابل کے خانوں کے تمام درجات نوٹ کر لیں گے۔ یہ درجات جن بروج اور جن گھروں کے ہیں وہ سب سے اوپر دیئے گئے ہیں۔ اوپر

گئے نمبروں کا مطلب ہے زائچہ کے گھروں کے نمبر جو ۱۰-۱۱-۱۲ طالع-۲-۳ ہیں۔ مثلاً متعلقہ کوکبی وقت کے سامنے ۲۵ کا ہندسہ ہے۔ اور پر نمبر دیکھیں تو ۱۰ ہے اور برج دلو لکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زائچہ کے دسویں گھر میں دلو کے ۲۵ درجہ ہیں۔ لہٰذا جب ہم زائچہ بنائیں گے۔ تو دسویں گھر میں دلو کے ۲۵ درجہ لکھیں گے۔ اس کے دوسرے خانہ میں ۲۷ درجہ حوت کے ہیں یہ گیارھواں گھر ہے اس لئے زائچہ کے گیارھویں گھر پر ۲۷ درجہ حوت لکھیں گے اگلے خانہ میں ۳ کا ہندسہ ہے جو برج ثور کا ہے یہ بارھویں گھر کے درجات ہیں اب نور اً معلوم ہوگا کہ ترتیب کے لحاظ سے برج حمل رہ گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بارھویں گھر میں برج حمل کے کل درجات بھی شامل ہیں۔ ہم اس حمل کو برج حائل کہیں گے۔ اس کے بعد طالع کے درجات کو نوٹ کریں۔ جو جوزا کے ۹ درجہ ۴۲ دقیقہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش کے وقت افق شرقی پر جوزا کے ۹ درجہ ۴۲ دقیقہ طلوع تھے۔ اسی طرح دوسرے گھر میں سرطان کے ۴ درجہ تھے اور تیسرے گھر میں سرطان کے ۲۸ تھے۔ اب چھ گھر معہ درجات و بروج معلوم ہو گئے جو یہ ہیں۔

۱۰	۱۱	۱۲	ابا طالع	۲	۳
۲۵ دلو	۲۷ حوت	۳ ثور	۹،۴۲ جوزا	۴ سرطان	۲۸ سرطان

تھوڑی سی مشق کے بعد تسویۃ البیوت سے طالع اور زائچہ کے گھروں کے بروج و درجات معلوم کرنا چند منٹ کا کام ہوگا۔ اب زائچہ بنا کر گھروں کا تعین کریں۔

کوکبی اوقات (س م گ)	۱۰ دلو	۱۱ حوت	۱۲ حمل	طالع جوزا	۲ سرطان	۳ سرطان	کوکبی اوقات (س م گ)	۱۰ حوت	۱۱ حمل	۱۲ ثور	طالع سرطان	۲ سرطان	۳ اسد
۳ ۳۹ ۲۱	۲۰	۲۱	۲۸	۳۰ ۴	سرطان	۲۳	۱۲ ۳۳ ۲۳	۳	۳۳	۲۹	۱۲ ۲	۲۶	۲۱
۳ ۳۳ ۲۱	۲۱	۲۲	۲۹	۴۰ ۵	۱	۲۵	۵۶ ۲۶ ۳۳	۲۱	۲۵	[illegible]	۲ ۳	۲۷	۲۲
۳۹ ۲۷ ۲۱	۲۲	۲۳	ثور	۳۳ ۶	۲	۲۶	۳۷ ۳۰ ۳۴	۲۲	۳۱	۱	۵۲ ۳	۲۷	۲۳
۲۳ ۴۱ ۲۱	۲۳	۲۵	۱	۳۲ ۷	۳	۲۷	۱۸ ۳۳ ۲۲	۲۳	۲۷	۲	۳۲ ۴	۲۸	۲۳
۱۷ ۴۱ ۲۱	۲۴	۲۶	۲	۳۲ ۸	۳	۲۸	۵۸ ۳۷ ۲۲	۲۴	۲۸	۳	۳۲ ۵	۲۹	۲۴
۹ ۴۹ ۲۱	۲۵	۲۷	۳	۴۲ ۹	۴	۲۸	۳۹ [illegible] ۲۲	۲۵	۲۹	۴	۳۳ ۶	اسد	۲۵
۱ ۵۰ ۲۱	۲۶	۲۸	۵	۳۰ ۱۰	۵	۲۵	۱۹ ۴۵ ۲۳	۲۶	ثور	۵	۱۱ ۷	-	۲۶
۵۲ ۵۶ ۲۱	۲۷	۲۹	۶	۳۹ ۱۱	۶	اسد	- ۴۹ ۲۳	۲۷	۱	۶	- ۸	۱	۲۷
۴۲ ۰ ۲۲	۲۸	حمل	۷	۳۶ ۱۲	۷	۱	۳۰ [illegible] [illegible]	[illegible]	۲	۷	۵۰ ۸	۲	۲۸
۲۳ ۴ ۲۲	۲۹	۱	۸	۴۴ ۱۳	۸	۲	۳۰ ۵۶ [illegible]	[illegible]	۳	۸	۲۹ ۹	۳	۲۹
۲۳ ۸ ۲۲	۳۰	۲	۹	۴۱ ۱۴	۹	۳	- - ۲۲	۳۰	۳	۹	۲۸ ۱۰	۳	۳۰

شکل نمبر ۱۳

زائچہ بنانا

مغربی منجم گول زائچہ بناتے ہیں۔ ہاتھ سے اس کا بنانا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ گولائی کے لئے ہر وقت پرکار پاس ہونا چاہئے۔ ہندو منجم چوزا زائچہ بناتے ہیں۔ اس میں سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ زائچہ کے گھروں کے اندر نہ بروج معہ درجات لکھ سکتے ہیں نہ کواکب معہ درجات لکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ گھروں کے نمبروں کا ہندسہ بھی اندر ہوتا ہے لہٰذا ہندو منجم درجات کی جداول علیحدہ تیار کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں مبتدی گھروں میں نمبر دیتے وقت ترتیب خانہ میں دِقت محسوس کرتے ہیں، لیکن مسلمان ماہرین نے جو زائچہ وضع کیا ہے۔ وہ ان دونوں سے بہتر ہے ان کے گھروں میں بروج دکواکب معہ درجات درج کئے جاتے ہیں۔

خانہ ہائے اوتاد اور مقابلہ کے گھر نمایاں ہوتے ہیں اور چال سیدھی ہوتی ہے۔ اگر اس کے باہر گول دائرہ لگایا جائے تو اس کی تقسیم کی لکیریں دائرہ کو صحیح مقام سے قطع کر کے بارہ حصوں میں تقسیم کر دیں گی۔ لہٰذا میں اسی زائچہ کی تعلیم آپ کو دوں گا جس کا نقشہ یہ ہے۔

مشرق — وتد الطالع — ۳ ثور — ۴۲ جوزا — ۴ سرطان — سرطان ۲۸ — حوت ۲۷ — جنوب — وتد الارض — شمال — وتد السماء — دلو ۲۵ — وتد الغروب — مغرب

شکل نمبر ۱۴

بیرونی مربع بروج اور ان کے درجات کے لئے ہے۔ اندرونی مربع زائچہ کے گھروں کے نمبر بتاتا ہے یہ نمبر کبھی نہیں بدلتے۔ باقی خالی جگہوں پر کواکب لکھے جاتے ہیں۔ اب تسویۃ البیوت سے جن چھ گھروں کے بروج اور درجات کا استخراج کیا تھا ان کو بیرونی مربع میں نوٹ کریں۔ برج حائلی کو اس طرح لکھیں جیسا کہ میں نے زائچہ میں لکھا ہے۔

ظاہر ہے کہ اب چھ گھر رہ گئے ہیں جن کے بروج و درجات معلوم کرنے ہیں۔ اس کا طریقہ بالکل آسان ہے یعنی مقابل کے جو برج ہیں وہ وہاں لکھ دیں۔ درجہ وہی رہے گا جو مقابل پر ہے۔

حمل — ۳ ثور — جوزا ۴۲-۹ — سرطان ۴ — سرطان ۲۸ — حوت ۲۷ — اسد ۲۵ — دلو ۲۵ — سنبلہ ۲۷ — جدی ۲۸ — میزان — ۳ عقرب — قوس ۴۲-۹ — جدی ۴

شکل نمبر ۱۵

چھ گھروں کے درجات کا نصف زائچہ مکمل ہوا۔

زائچہ

زائچہ پیدائش کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ گھروں کے درجات ہوں اور کواکب ان کے مطابق بھرے جائیں۔

وقتی زائچہ میں اکثر لوگ گھروں کے درجات نہیں دیتے۔ طالع کو خانہ اول میں رکھ کر ترتیب سے بارہ خانے پُر کر لیتے ہیں۔

بعض لوگ طالع وقت کا جو درجہ ہو۔ وہ تمام خانوں کو دیتے ہیں۔ اور ہر خانہ برابر گنتے ہیں۔ مثلاً طالع وقت جوزا کے دس درجہ تھا۔ تو سرطان کے بھی ۱۰ درجہ۔ اسد کے بھی ۱۰ درجہ ہوں گے اور کل خانے ۱۰ درجہ سے شروع ہوں گے۔

باقی چھ گھروں کے مقابل کے درجے اور برج لکھ کر زائچہ مکمل کیا

اس لحاظ سے مندرجہ ذیل زائچہ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ زائچہ کے تمام گھر پُر ہو گئے۔ نصف زائچہ جو آپ نے بنا لیا تھا۔ باقی نصف بہت آسانی سے پُر ہو گیا۔ چوتھے گھر میں ۲۵ درجہ دلو کے بالمقابل ۲۵ درجہ اسد لکھ لیں۔ پانچویں گھر میں حوت، ۲۷ درجہ کے مقابل سنبلہ، ۲۷ درجہ لکھ لیں۔ اور چھٹے گھر میں حمل برج حائلی کے بالمقابل میزان برج حائلی لکھ لیں۔ نیز اسی گھر میں ۳ درجہ ثور کے مقابل ۳ درجہ عقرب لکھ لیں۔ ساتواں گھر طالع کے مقابل ہے۔ اس میں قوس کے ۹ درجہ ۴۲ دقیقہ لکھ لیں۔ آٹھواں گھر دوسرے گھر کے مقابل ہے اس میں جدی ۴ درجہ لکھ لیں۔ نواں گھر جو ۲۸ درجہ سرطان کے مقابل ہے۔ اس میں ۲۸ درجہ جدی لکھ لیں تو زائچہ کے بارہ گھر مکمل ہو جائیں گے۔ اب زائچہ بنانے کی تمام باریکیوں سے آپ واقف ہو گئے صرف ان میں کواکب کا پُر کرنا باقی رہ گیا ہے۔

مقابل کے برج یہ ہوتے ہیں۔

۱۔	حمل مقابل ہے	—	۷۔	میزان کے
۲۔	ثور مقابل ہے	—	۸۔	عقرب کے
۳۔	جوزا مقابل ہے	—	۹۔	قوس کے
۴۔	سرطان مقابل ہے	—	۱۰۔	جدی کے
۵۔	اسد مقابل ہے	—	۱۱۔	دلو کے
۶۔	سنبلہ مقابل ہے	—	۱۲۔	حوت کے

علامات بروج کے ساتھ زائچہ

شکل نمبر ۱۶

بروج کے حرفی نشانات

حمل	ا	میزان	ز
ثور	ب	عقرب	ح
جوزا	ج	قوس	ط
سرطان	د	جدی	ی
اسد	ھ	دلو	یا
سنبلہ	و	حوت	یب

ان حروف کے نیچے لکیر دیتے ہیں۔ ب یا یب کے نقطے نہیں دیتے۔

کواکب کے درجات معلوم کرنا

(۱) اگر کوئی وقت دوپہر کا ہو تو قاعدہ

اب کوئی ایسی تقویم لیں جس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں ہوں۔ اگر ایسی تقویم نہ ملے گی تو بہت طویل حسابات کرنے پڑیں گے۔ اگر وہ برنی تقویم لیں گے تو جس میں پاکستان کے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ۴½ بجے بعد دوپہر کواکب کی رفتاریں ظاہر ہوں تو چونکہ مثالی پیدائش یکم دسمبر بعد دوپہر ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کی ہے۔ اس لئے برنی تقویم میں دیئے گئے حرکاتِ کواکب سے فرق مندرجہ ذیل ہوگا۔

		گ	م	س
وقت پیدائش	=	۵	۵	۴۸
تقویم کا وقت	=	۴	۳۰	۰
فرق	=	۰	۳۵	۴۸

مطلب اس کا یہ ہے کہ جب پیدائش ہوئی تو تقویم میں دی گئی رفتاروں سے ۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ تک کواکب آگے بڑھ چکے تھے اگر ہم یہ معلوم کر لیں کہ اس عرصہ میں ہر کوکب کتنا فاصلہ برج کا اور طے کر چکا تھا۔ تو وقت مطلوب پر ہر کوکب کی صحیح پوزیشن معلوم ہو جائے گی۔

چونکہ مشتری۔ زحل۔ یورنس، نپچون اور پلوٹو ایک دن میں بہت کم فاصلہ طے کرتے ہیں اس لئے ان کے لئے حساب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ اور مریخ کے متعلق یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ کتنا فاصلہ طے کر چکے ہیں۔ کیونکہ یہ تیز رفتار ہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

کواکب کی حرکات معلوم کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔ صرف حساب سمجھنے کی ضرورت ہے۔
مثلاً شمس کو لیں۔ تقویم یہ بتاتی ہے کہ یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کو شمس برج قوس کے ۹ درجہ ۳ دقیقہ پر ۲/۱ ۴ بجے بعد دوپہر ہوگا ۲ دسمبر کو ۱۰ درجہ ۴ دقیقہ پر ہوگا۔ اگر ہم ان دونوں کی رفتار کا فرق نکال لیں تو شمس کی ۲۴ گھنٹے کی رفتار معلوم ہو جائے گی۔

	دقیقہ	درجہ
۲ دسمبر کی رفتار =	۴	۱۰
یکم دسمبر کی رفتار =	۳	۹
۲۴ گھنٹے کی رفتار	۱	۱

مطلب یہ کہ اس روز شمس دائرۃ البروج کا ایک درجہ ۱ دقیقہ طے کرے گا۔ اسے ۲۴ پر تقسیم کر دیں۔ تو ایک گھنٹہ کی رفتار نکل آئے گی۔ اور پھر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کی بھی نکل آئے گی۔
حسابی عمل یہ ہوگا۔ کہ درجات کے ثانیہ اور گھنٹوں کے سیکنڈ بنالیں۔ ۲۴ گھنٹے کے سیکنڈ ۸۶۴۰۰ ہوتے ہیں۔

۸۶۴۰۰ سیکنڈ کی رفتار ۳۶۶۰ ثانیہ
ایک 〃 〃 ۳۶۶۰ / ۸۶۴۰۰ ثانیہ
۲۱۴۸ 〃 〃 ۳۶۶۰ × ۲۱۴۸ / ۸۶۴۰۰ = ۹۱ ثانیہ یا ایک دقیقہ ۳۱ ثانیہ

اس رفتار کو تقویم میں دی گئی رفتار میں جمع کر دینے سے عین وقت ولادت پر شمس کی صحیح پوزیشن کا علم ہو جائے گا۔

	دقیقہ	درجہ
یکم دسمبر ۲/۱ ۴ بجے پر شمس کی حرکت =	۳	۹
۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کی شمس کی حرکت =	۱	۰
۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ پر شمس کی حرکت =	۴	۹

زائچہ میں ہم شمس کے درجات یہی نوٹ کریں گے ۹ درجہ ۴ دقیقہ

(۲) اگر کوکبی وقت نصف اللیل کا ہو تو قاعدہ

اگر برنی تقویم وہ لیں جس میں ۲/۱ ۵ بجے صبح کی رفتاریں ہوں۔ تو وقت مطلوب تک مندرجہ ذیل وقت گزرنے کا یہ حساب ہوگا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۲/۱ ۴ بجے سے ۱۲ بجے تک وقفہ =	۰	۳۰	۷
۱۲ بجے سے وقت پیدائش تک وقفہ =	۴۸	۴۵	۵
فرق	۴۸	۱۵	۱۳

اب ہم برنی تقویم میں دی گئی رفتاروں میں جو کواکب ۱۳ گھنٹے ۱۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ میں جس قدر فاصلہ طے کر چکا ہے۔ وہ لکھیں گے۔

رفتار نکالنا

سوال: قمر ۲ جنوری ۱۹۷۵ء کو ۳ درجہ ۵۰ دقیقہ سنبلہ پر ہے۔ یہ صبح ۵ بجے کی رفتار ہے۔ تین بجے بعد دوپہر قمر کس درجہ پر ہوگا۔

رفتار قمر ۱۴ درجہ ۳۲ دقیقہ کا عدد = ۲۱۷۸
۱۰ گھنٹے (صبح ۵ سے ۳ بجے تک) کا عدد = ۳۸۰۲
میزان = ۵۹۸۰

	دقیقہ	درجہ
۵۹۸۰ کا درجہ =	۳	۶
رفتار قمر صبح =	۵۷	۳
۳ بجے بعد دوپہر مقام قمر =	۰	۱۰

نظر کا وقت نکالنا

(۱) دو ستاروں کے درجوں کا فرق لیں۔
(۲) دونوں کی رفتاروں کا فرق لیں۔ نمبر ۱ و ۲ کے عدد متناسبہ کو جمع کر کے اس عدد کے گھنٹے منٹ جدول سے حاصل کریں۔ یہی وقت ہوگا۔ جس وقت کی تقویم میں رفتاریں ہوں۔ اس میں یہ وقت جمع کر دیں۔ تو گھڑی کا علم نکل آئے گا۔

جدول یومیہ اعدادِ متناسبہ

عام حسابی طریقہ سے تمام کواکب کی صحیح حرکات بھی معلوم کی جا سکتی ہیں۔ لیکن ان حسابی مشکلوں سے بچنے کے لئے علمائے ہندسہ نے ایک نقشہ وضع کیا ہے جسے "جدول یومیہ اعدادِ متناسبہ" کہتے ہیں۔ اس نقشہ سے ایک منٹ میں ہر حساب کا جواب نکلتا ہے کہ کوئی کوکب اپنی رفتار سے حرکت کرتا ہوا کسی مقررہ وقت میں کتنا آگے بڑھ چکا ہے۔
جدول کے اوپر درجات یا گھنٹے ہیں جو صفر سے ۱۵ تک ہیں۔ چونکہ کوئی کوکب ۱۵ درجہ روزانہ سے زیادہ حرکت نہیں کرتا۔ اس لئے جدول ۱۶ تک ہی لکھی گئی ہے اس جدول کے دائیں بائیں منٹ یا دقیقہ کے ہندسے ہیں۔ جو صفر سے ۵۹ تک ہیں۔ درمیان میں اعداد متناسبہ ہیں اس جدول سے رفتار نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ

۱: کواکب کی روزانہ رفتار کا عدد متناسبہ لیتے ہیں۔
۲: وقت مطلوبہ کا عدد متناسبہ لیتے ہیں۔
۳: دونوں کی حاصل جمع کے عدد متناسبہ کو پھر جدول میں تلاش کرتے ہیں کہ وہ کس درجہ اور کس دقیقہ کے سامنے ہے بس وہی رفتار مطلوبہ ہوتی ہے۔

مثلاً شمس کی روزانہ رفتار ۱ درجہ ۵۰ ثانیہ کا عدد متناسبہ لیں اور ۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کا عدد متناسبہ لیں۔ یاد رہے کہ دقیقہ اور سیکنڈ چھوڑ دیئے جاتے ہیں صرف گھنٹے منٹ۔ یا درجہ اور دقیقہ ہی لیتے ہیں۔ اگر ثانیے ۳۰ سے زاید ہو تو ایک دقیقہ کر لیتے ہیں۔ اگر سیکنڈ ۳۰ سے زاید ہوں۔ تو ایک منٹ کر لیتے ہیں۔

قاعدہ (۱) رفتار ۱ درجہ ۱ دقیقہ کا عدد متناسبہ = ۱۳۷۳۰
وقت ۰ گھنٹہ ۳۶ منٹ کا عدد متناسبہ = ۱۶۰۲۱
کل عدد متناسبہ = ۲۹۷۵۱

قاعدہ (۲) رفتار ۱ درجہ ۱ دقیقہ کا عدد متناسبہ = ۱۳۷۳۰
وقت ۱۳ گھنٹے ۱۶ منٹ کا عدد متناسبہ = ۲۵۷۴
کل عدد متناسبہ = ۱۶۳۰۴

	دقیقہ	درجہ
۱۶۳۰۴ کا درجہ =	۳۳	۰
۲/۱ ۵ بجے صبح پر شمس =	۳۱	۸
وقت پیدائش پر شمس	۴	۹

اب اس کل عدد متناسبہ کو نقشہ میں تلاش کریں یا اس کا نزدیکی عدد لیں۔ تو یہ ۳۱۵۸۴ موجود ہے۔ اس عدد کا درجہ دقیقہ لیا۔ تو معلوم ہوا کہ صفر درجہ ۱ دقیقہ ہے پس معلوم ہوا کہ شمس ۳۶ منٹ میں صرف ایک دقیقہ چلے گا۔ لہٰذا شمس ۹ درجہ ۴ دقیقہ پر بوقت پیدائش ہوا۔

	دقیقہ	درجہ
۳۱۵۸۴ کا درجہ =	۱	۰
۴½ بجے شام پر شمس =	۳	۹
وقت پیدائش پر شمس =	۴	۹

اب آئندہ زائچہ میں دیکھئے گا کہ ہم نے شمس کو کس طرح صحیح جگہ درج کیا ہے۔ یہ آسانی سے پڑتال کیا جا سکتا ہے کہ کواکب کو زائچہ کے گھروں میں صحیح طریقے سے درج کیا گیا ہے یا نہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ شمس دوپہر کو ہمارے سر پر کس جگہ وتدالسماء میں ہوگا۔ اور نصف رات کے وقت سمت القدم میں ہوگا یعنی بالکل مقابل برج میں۔ اور طلوع کے وقت سورج وتدالطالع میں ہوگا اور غروب کے وقت وتدالغرب میں ہوگا۔ چونکہ مولود غروب آفتاب کے قریب پیدا ہوا ہے اس لئے اسے زائچے کے وتدالغرب میں جگہ ملی ہوگی۔

تمام دوسرے کواکب کے صحیح مواقع معلوم کرنے کے لئے بھی وہی طریقہ اختیار کریں جو میں اوپر جدول اعداد متناسبہ میں بتا چکا ہوں۔ صرف شمس، قمر، عطارد، زہرہ اور مریخ کے لئے حساب نکالنے کی ضرورت ہوگی، کہ وہ ۳۶ منٹ میں اور کتنا آگے بڑھ چکے ہیں قمر کے حساب کرنے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک برج سے دوسرے برج میں جلد جلد تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اس طرح تمام کواکب کے اندراج میں اور حساب میں اس وقت بھی احتیاط کو مدنظر رکھیں۔ جب کہ وہ ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو رہے ہیں۔ یاد رکھیں کوئی برج ۳۰ درجہ سے زاید نہیں ہوتا۔ اگر توجہ اور احتیاط سے اسی طرح صحیح پوزیشن آپ نے نکال لیں اور وہ آئندہ زائچے کے مطابق ہو گئیں تو سمجھ لیں کہ کواکب کے مواقع نکالنا آپ کو آ گیا۔ اب صرف ان کا زائچہ میں پُر کرنا باقی رہ گیا ہے۔

جدول تصحیح درجاتِ کواکب بوقت پیدائش (تقویم دوپہر کی)

شکل نمبر ۱۷

کواکب	رفتار یکم دسمبر	وقت زائد	اعداد متناسبہ	میزان	فرق کا دقیقہ	یکم دسمبر کی رفتار	پیدائش کا اصل درجہ
شمس	۱ درجہ ۱ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۳۷۳۰ ۱۶۰۲۱	۲۹۷۵۱	دقیقہ درجہ ۱ — ۰	دقیقہ درجہ ۳ — ۹ قوس	دقیقہ درجہ ۴ — ۹ قوس
قمر	۱۲ درجہ	۳۶ منٹ	۳۰۱۰ ۱۶۰۲۱	۱۹۰۳۱	۳۲ — ۱	۲۷ — ۲۲ سنبلہ	۵۹ — ۲۳ سنبلہ
عطارد	۱ درجہ ۳۴ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۱۸۵۲ ۱۶۰۲۱	۲۷۸۷۳	۲ — ۰	۵۲ — ۰ قوس	۵۴ — ۰ قوس
زہرہ	۱ درجہ ۱۶ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۲۷۷۵ ۱۶۰۲۱	۲۸۷۹۶	۲ — ۰	۲۵ — ۲۵ عقرب	۲۷ — ۲۵ عقرب
مریخ	۴۴ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۵۱۴۹ ۱۶۰۲۱	۳۱۱۷۰	۱ — ۰	۴۵ — ۱۲ قوس	۴۶ — ۱۲ قوس

اَعدادِ متناسبہ

← درجہ یا گھنٹہ →

(دقیقہ یا منٹ ↕)

منٹ	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
0		1.3802	1.0792	9031	7781	6812	6021	5351	4771	4260	3802	3388	3010	2663	2341	2041	1761
1	3.1584	1.3730	1.0756	9007	7763	6798	6009	5341	4762	4252	3795	3382	3004	2657	2336	2036	1756
2	2.8573	1.3660	1.0720	8983	7745	6784	5997	5330	4753	4244	3788	3375	2998	2652	2330	2032	1752
3	2.6812	1.3590	1.0685	8959	7728	6769	5985	5320	4744	4236	3780	3368	2992	2646	2325	2027	1747
4	2.5563	1.3522	1.0649	8935	7710	6755	5973	5310	4735	4228	3773	3362	2986	2640	2320	2022	1743
5	2.4594	1.3454	1.0614	8912	7692	6741	5961	5300	4726	4220	3766	3355	2980	2635	2315	2017	1738
6	2.3802	1.3388	1.0580	8888	7674	6726	5949	5289	4717	4212	3759	3349	2974	2629	2310	2012	1734
7	2.3133	1.3323	1.0546	8865	7657	6712	5937	5279	4708	4204	3752	3342	2968	2624	2305	2008	1729
8	2.2553	1.3258	1.0511	8842	7639	6698	5925	5269	4699	4196	3745	3336	2962	2618	2300	2003	1725
9	2.2041	1.3195	1.0478	8819	7622	6684	5913	5259	4690	4188	3737	3329	2956	2613	2295	1998	1720
10	2.1584	1.3133	1.0444	8796	7604	6670	5902	5249	4682	4180	3730	3323	2950	2607	2289	1993	1716
11	2.1170	1.3071	1.0411	8773	7587	6656	5890	5239	4673	4172	3723	3316	2944	2602	2284	1988	1711
12	2.0792	1.3010	1.0378	8751	7570	6642	5878	5229	4664	4164	3716	3310	2938	2596	2279	1984	1707
13	2.0444	1.2950	1.0345	8728	7552	6628	5866	5219	4655	4156	3709	3303	2933	2591	2274	1979	1702
14	2.0122	1.2891	1.0313	8706	7535	6614	5855	5209	4646	4148	3702	3297	2927	2585	2269	1974	1698
15	1.9823	1.2833	1.0280	8683	7518	6600	5843	5199	4638	4141	3695	3291	2921	2580	2264	1969	1694
16	1.9542	1.2775	1.0248	8661	7501	6587	5832	5189	4629	4133	3688	3284	2915	2574	2259	1965	1689
17	1.9279	1.2719	1.0216	8639	7484	6573	5820	5179	4620	4125	3681	3278	2909	2569	2254	1960	1685
18	1.9031	1.2663	1.0185	8617	7467	6559	5809	5169	4611	4117	3674	3271	2903	2564	2249	1955	1680
19	1.8796	1.2607	1.0153	8595	7451	6546	5797	5159	4603	4109	3667	3265	2897	2558	2244	1950	1676
20	1.8573	1.2553	1.0122	8573	7434	6532	5786	5149	4594	4102	3660	3258	2891	2553	2239	1946	1671
21	1.8361	1.2499	1.0091	8552	7417	6519	5774	5139	4585	4094	3653	3252	2885	2547	2234	1941	1667
22	1.8159	1.2445	1.0061	8530	7401	6505	5763	5129	4577	4086	3646	3246	2880	2542	2229	1936	1663
23	1.7966	1.2393	1.0030	8509	7384	6492	5752	5120	4568	4079	3639	3239	2874	2536	2223	1933	1658
24	1.7781	1.2341	1.0000	8487	7368	6478	5740	5110	4559	4071	3632	3233	2868	2531	2218	1927	1654
25	1.7604	1.2289	0.9970	8466	7351	6465	5729	5100	4551	4063	3625	3227	2862	2526	2213	1922	1649
26	1.7434	1.2239	0.9940	8445	7335	6451	5718	5090	4542	4055	3618	3220	2856	2520	2208	1917	1645
27	1.7270	1.2188	0.9910	8424	7318	6438	5706	5081	4534	4048	3611	3214	2850	2515	2203	1913	1640
28	1.7112	1.2139	0.9881	8403	7302	6425	5695	5071	4525	4040	3604	3208	2845	2509	2198	1908	1636
29	1.6960	1.2090	0.9852	8382	7286	6412	5684	5061	4516	4032	3597	3201	2839	2504	2193	1903	1632
30	1.6812	1.2041	0.9823	8361	7270	6398	5673	5051	4508	4025	3590	3195	2833	2499	2188	1899	1627
31	1.6670	1.1993	0.9794	8341	7254	6385	5662	5042	4499	4017	3583	3189	2827	2493	2183	1894	1623
32	1.6532	1.1946	0.9765	8320	7238	6372	5651	5032	4491	4010	3576	3183	2821	2488	2178	1889	1618
33	1.6398	1.1899	0.9737	8300	7222	6359	5640	5023	4482	4002	3570	3176	2816	2483	2173	1885	1614
34	1.6269	1.1852	0.9708	8279	7206	6346	5629	5013	4474	3994	3563	3170	2810	2477	2168	1880	1610
35	1.6143	1.1806	0.9680	8259	7190	6333	5618	5003	4466	3987	3556	3164	2804	2472	2164	1875	1605
36	1.6021	1.1761	0.9652	8239	7174	6320	5607	4994	4457	3979	3549	3157	2798	2467	2159	1871	1601
37	1.5902	1.1716	0.9625	8219	7159	6307	5596	4984	4449	3972	3542	3151	2793	2461	2154	1866	1597
38	1.5786	1.1671	0.9597	8199	7143	6294	5585	4975	4440	3964	3535	3145	2787	2456	2149	1862	1592
39	1.5673	1.1627	0.9570	8179	7128	6282	5574	4965	4432	3957	3529	3139	2781	2451	2144	1857	1588
40	1.5563	1.1584	0.9542	8159	7112	6269	5563	4956	4424	3949	3522	3133	2775	2445	2139	1852	1584
41	1.5456	1.1540	0.9515	8140	7097	6256	5552	4947	4415	3942	3515	3126	2770	2440	2134	1848	1579
42	1.5351	1.1498	0.9488	8120	7081	6243	5541	4937	4407	3934	3508	3120	2764	2435	2129	1843	1575
43	1.5249	1.1455	0.9462	8101	7066	6231	5531	4928	4399	3927	3501	3114	2758	2430	2124	1838	1571
44	1.5149	1.1413	0.9435	8081	7050	6218	5520	4918	4390	3919	3495	3108	2753	2424	2119	1834	1566
45	1.5051	1.1372	0.9409	8062	7035	6205	5509	4909	4382	3912	3488	3102	2747	2419	2114	1829	1562
46	1.4956	1.1331	0.9383	8043	7020	6193	5498	4900	4374	3905	3481	3096	2741	2414	2109	1825	1558
47	1.4863	1.1290	0.9356	8023	7005	6180	5488	4890	4365	3897	3475	3089	2736	2409	2104	1820	1553
48	1.4771	1.1249	0.9330	8004	6990	6168	5477	4881	4357	3890	3468	3083	2730	2403	2099	1816	1549
49	1.4682	1.1209	0.9305	7985	6975	6155	5466	4872	4349	3882	3461	3077	2724	2398	2095	1811	1545
50	1.4594	1.1170	0.9279	7966	6960	6143	5456	4863	4341	3875	3454	3071	2719	2393	2090	1806	1540
51	1.4508	1.1130	0.9254	7947	6945	6131	5445	4853	4333	3868	3448	3065	2713	2388	2085	1802	1536
52	1.4424	1.1091	0.9228	7929	6930	6118	5435	4844	4324	3860	3441	3059	2707	2382	2080	1797	1532
53	1.4341	1.1053	0.9203	7910	6915	6106	5424	4835	4316	3853	3434	3053	2702	2377	2075	1793	1527
54	1.4260	1.1015	0.9178	7891	6900	6094	5414	4826	4308	3846	3428	3047	2696	2372	2070	1788	1523
55	1.4180	1.0977	0.9153	7873	6885	6081	5403	4817	4300	3838	3421	3041	2691	2367	2065	1784	1519
56	1.4102	1.0939	0.9128	7854	6871	6069	5393	4808	4292	3831	3415	3034	2685	2362	2061	1779	1515
57	1.4025	1.0902	0.9104	7836	6856	6057	5382	4798	4284	3824	3408	3028	2679	2356	2056	1774	1510
58	1.3949	1.0865	0.9079	7818	6841	6045	5372	4789	4276	3817	3401	3022	2674	2351	2051	1770	1506
59	1.3875	1.0828	0.9055	7800	6827	6033	5361	4780	4268	3809	3395	3016	2668	2346	2046	1765	1502

شکل نمبر ۱۸

زائچے میں کواکب کا پُر کرنا

اس زائچہ کو غور سے دیکھیں۔ جو میں نے یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کا ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کا پُر کیا ہے۔ آپ کو چاہئے کہ بروج و کواکب کی علامات کو یاد کریں اور زائچہ بنایا کریں۔

کسی کوکب کو درج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے کوکب کا نام پھر درجہ پھر برج پھر دقیقہ لکھیں مثلاً شمس برج قوس کے ۹ درجہ ۴ دقیقہ پر ہے۔ تو یوں لکھیں گے س ۹ ♐ ۴ یا

علامات کے ساتھ زائچہ

۴ ♐ ۹ ☉ ۔ زائچہ یہ ستارے اردو میں۔ بروج اشکال ہیں

شکل نمبر ۲۰

عام زائچہ میں دقیقہ کو نہیں لکھتے۔ بلکہ پورا درجہ بنا لیتے ہیں۔ اور اگر کوکب اسی برج کے خانہ میں ہو جو کسی گھر پر قابض ہو۔ تو درجہ کے ساتھ اس کا نام لکھنا ضروری نہیں سمجھتے۔

چونکہ زائچہ کا ہر خانہ کسی برج کے خاص درجہ سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے کوکب کو زائچہ میں درج کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ وہ ان درجات کے اندر ہو۔ جو زائچہ کے گھر پر ہیں۔ مثلاً مشتری برج دلو کے ۴ درجہ ۱۴ دقیقہ پر ہے۔ تو دسواں گھر دلو کے ۲۵ درجہ سے شروع ہوتا ہے۔ مشتری ابھی وہاں تک پہنچا ہی نہیں۔ لہٰذا ہم اسے نویں گھر میں درج کریں گے اور ساتھ ہی برج کا نام بھی لکھ دیں گے۔ نواں گھر ۲۸ درجہ جدی سے لے کر ۲۴ درجہ دلو تک ہے۔ لہٰذا مشتری کی حرکت کے مقام کے درجات اسی گھر میں ہیں مطلب اس کا یہ ہے۔ کہ مشتری دسویں گھر کا ہو کر نویں میں موجود ہے۔ گھروں کے فاصلہ کو صحیح طور پر سمجھ لیں۔ مثلاً پانچواں گھر سنبلہ کے ۲۷ درجہ سے شروع ہوتا ہے۔ میزان کے کل ۳۰ درجہ بھی اسی میں آتے ہیں۔ اور عقرب کے بھی ۲ درجہ ہیں یعنی اس گھر کا کل فاصلہ ۳۵ درجہ کا ہے۔

ایک اور بات مدنظر رکھیں۔ کہ تقویم میں جہاں رجعت کا عت لکھا ہو۔ تو زائچہ میں کواکب درج کرتے وقت اگر کوئی کوکب رجعت میں ہو۔ تو عت کی علامت لگانا نہ بھولیں۔ استقامت کو زائچہ میں درج کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ عت اس طرح لکھا جاتا ہے عت۔ مثلاً یورنس رجعت میں ہو تو یوں لکھیں گے۔ نس عت ۳۲۔ کواکب کے اندراج کے وقت یہ بھی یاد رکھیں کہ جو ستارہ پہلے درجات پہ ہو۔ وہ پہلے لکھیں۔ جو بعد کے درجات پر ہو وہ بعد میں لکھیں۔

اب سابقہ ابواب کو احتیاط سے پڑھیں۔ اور ذہن نشین کر لیں۔ میں نے مکمل طریقہ بتا دیا ہے۔ کہ زائچہ پیدائش کیسے بناتے ہیں۔ تمام اصولوں کو بتدریج بیان کیا ہے۔ تاکہ اچھی طرح سمجھ

شکل نمبر ۲۱

یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ زائچہ میں جیومیٹریکل اشکال کی مشق کریں یا حروف میں نام لکھیں۔ جو طریقہ آسان اور بہتر معلوم ہو۔ اختیار کر لیں۔

میں آ سکے۔ اس زائچہ کے اندر جو خالی مربع ہے۔ اس میں آپ صاحبِ زائچہ کا نام یا تاریخ اور وقت لکھ سکتے ہیں۔ اگر یہی زائچہ شمسی بنانا ہو۔ تو شمس چونکہ برج قوس کے دس درجہ پر ہے۔ اس لئے طالع برج قوس ۱۰ درجہ کا رکھ کر ترتیب وار گھر لکھ لیں اور ہر گھر کو ۱۰ درجہ دیں۔ اگر قمری زائچہ بنانا ہو۔ تو چونکہ قمر برج سنبلہ کے ۲۴ درجہ پر ہے۔ اس لئے طالع میں سنبلہ کا برج رکھ کر زائچہ بنا لیں۔ اس زائچہ میں درجات کی ضرورت نہیں ہوتی۔

زائچہ پیدائش کا پڑھنا اہم کام ہے۔ یہ تب ہی پڑھا جا سکتا ہے۔ جبکہ کواکب کی خاصیتیں بروج کی خاصیتیں۔ زائچہ کے گھروں کے خصوصیات اور کواکب کے آپس کے نظرات کا اچھی طرح علم ہو۔ ان امور میں صرف کواکب کے نظرات کے نظریہ کو بیان کرنا باقی ہے۔

طریق الشمس

اس راستہ کو کہتے ہیں جس پر شمس و قمر اور دوسرے کواکب زمین کے گرد حرکت کرتے نظر آتے ہیں یہ زمین کے خط استوا کے متوازی نہیں ہوتا بلکہ یہ ۲۳½ درجہ کے زاویہ پر اسے قطع کرتا ہے۔
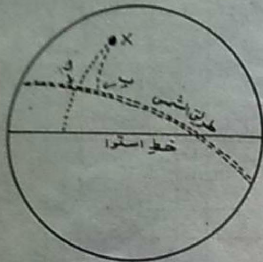
ایک گھر کے درجات

ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اس لئے زائچہ کا ہر گھر بھی ۳۰ درجہ کا ہونا چاہیے۔ لیکن ہم دن کے مختلف وقتوں میں جب زائچہ بناتے ہیں۔ تو بعض گھروں کی طوالت بڑھ جاتی ہے۔ اور بعض کی کم ہو جاتی ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے آپ کمرے کے وسط میں بیٹھیں۔ تو چاروں کونے یکساں ہوں گے۔ اگر کمرے میں کسی دوسری جگہ بیٹھ جائیں۔ تو ہر کونے کا فاصلہ الگ ہو جائے گا۔ مندرجہ بالا زائچہ میں خانہ اول کا فاصلہ ۹ درجہ ۴۲ دقیقہ جوزا سے لے کر ۴ درجہ سرطان تک ہے۔ گویا کل فاصلہ ۲۴ درجہ کا ہوا۔ دوسرا گھر ۴ درجہ سرطان سے لے کر ۲۸ درجہ سرطان تک ہے۔ یہ بھی ۲۴ درجہ کا گھر ہوا لیکن خانہ ۵ کا فاصلہ ۳۵ درجہ کا ہے۔ اور خانہ ۱۱ کا فاصلہ بھی ۳۵ درجہ کا ہے۔

وقتی زائچہ میں ہر گھر کے ۳۰ ہی درجات لئے جاتے ہیں۔ یعنی طالع کا جو درجہ ہو۔ وہی ہر گھر کا درجہ لیتے ہیں۔

گھروں کی غیر مساوی تقسیم کا نقشہ

تصریحات اور پیشگوئی

اب آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ زائچہ پیدائش کیا ہے؟ اور اُسے کیسے بناتے ہیں۔ ہم نے اہتمام کے ساتھ اُسے بتدریج سمجھایا ہے جس کی بنیاد پر شکل نمبر ۲۱ مکمل زائچہ کی صورت میں تیار کیا ہے۔

شکل نمبر ۲۱ جو ہمارے سامنے ہے۔ علمائے نجوم اس کی واضح تشریح تک پہنچنے کے لئے چند امور پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

(۱) شمس کی زائچہ میں بہت اہمیت ہوتی ہے۔ یہ مولود کی انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔

یا وہ اپنے آپ کے متعلق جو کچھ جانتا ہے۔
(۲) قمر زائچہ میں شخصیت کا اظہار کرتا ہے۔ یعنی دوسرے اس کے متعلق کیا جانتے ہیں۔
(۳) طالع مزاجی کیفیت کو بیان کرتا ہے۔ یا وہ اخلاق وعادات یا اسلوب بیان جس کو وہ دوسروں کے درمیان لاتا ہے۔ مثلاً اپنی ظاہری خو۔ گفت وشنید کا انداز۔ اس پر پڑنے والی پہلی نظر کا اندازہ۔ عادت اور روش کا اظہار۔

یہی تین امور کسی کے کردار کے مطالعہ کی بنیاد ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک پرتو ہوتا ہے۔ جسے اگر علم نجوم جاننے والا مولود کو بتلائے۔ تو وہ اس علم کی معلومات کے لئے ممنون ہوگا۔

اب آپ کو یہ بھی اندازہ ہوا ہوگا۔ کہ شمسی بنیاد پر مطالعہ کرنا اور زائچہ پڑھنا ایک بات نہیں۔ مثلاً گذشتہ صفحات میں ہم نے برج قوس کو تمثیلاً بیان کیا ہے لیکن جب ہم نے زائچہ بنایا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اس مطالعہ میں اور عوامل بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ قوس کے اندر شمس بھی ہے۔ عطارد بھی اور مریخ بھی ہے۔ حالات بیان کرنے میں ہمیں وہ تبدیلیاں کرنی پڑیں گی۔ جو یہ تین ستارے کے اثرات کا نتیجہ ہوں گی۔ اس کے علاوہ ایک اور صورت بھی ہے کہ قوس طالع کے مقابل گھر ہے۔ اس صورت میں قوس کی پوزیشن اور مختلف ہو جائے گی۔ اور اگر پیدائش ذرا دیر سے ہوتی۔ تو طالع برج سرطان ہو جاتا۔ تو مولود کسی اور خصائل کا مالک ہوتا۔ اس لئے وقت پیدائش کا زائچہ بہت اہم ہوتا ہے۔

غور کریں۔ مثلاً زحل کو اس زائچہ میں ہم صرف یہ نہ کہیں گے کہ آٹھویں گھر میں ہے بلکہ یہ بھی کہیں گے کہ برج جدی میں ہے۔ جو دائرۃ البروج کا دسواں گھر ہے۔ لہذا ہم یوں کہیں گے کہ زحل دسویں کا ہو کر آٹھویں میں پڑا ہے۔ اس لئے کہ غلطی کا امکان نہ ہو۔ ہم تین زائچے بناتے ہیں۔ جو فوق الشعور، تحت الشعور اور شعور کہلاتے ہیں۔ دیکھئے زائچہ نمبر ا۔ نمبر ب۔ نمبر ج۔

شکل نمبر ا دائرۃ البروج کے فطری دور کے مطابق ہے۔ یعنی حمل کے صفر درجہ سے زائچہ بنایا گیا ہے۔ یہی اس کا پہلا گھر ہے۔ یہ زائچہ عالمی بنیاد پر اپنی فطرت کا اظہار کرتا ہے۔

شکل نمبر ۲۳

زائچہ فوق الشعور (۲۲ الف)

اس کو فوق الشعور کہتے ہیں۔ اس میں دیکھیں گے۔ کہ زحل دسویں گھر میں موجود ہے اور دوسرے کواکب بھی اپنے اپنے گھروں میں ہیں۔ اس لحاظ سے ہم یورنس کو دیکھیں گے اور کہیں گے کہ چھٹے کا ہو کر چوتھے میں پڑا ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ چھٹا گھر زائچہ پیدائش کے چوتھے گھر پر ہے۔ یا چھٹے گھر کے ستارہ کے اثرات پس پردہ چوتھے گھر پر پڑ رہے ہیں۔

یہ زائچہ بروج کی فطری ترتیب سے ہے۔ یہ ان تمام بچوں کا زائچہ ہے۔ جو پیدائش کے مقام کو ظاہر نہیں کرتا۔ بلکہ عالمی بنیاد پر ہے اور اس دن کے فطری تحائف کی توضیح کرتا ہے۔

زائچہ تحت الشعور (۲۲ ب)

ہم نے یہ کہا تھا کہ شمس ایک اہم امر ہے۔ اس لئے کہ یہ ہمارے نظام کا بادشاہ ہے۔ علم کی رو سے یہ خود مولود ہے یعنی اس کی باطنی انفرادیت! جس کو دنیا والے نہیں جانتے۔ مگر مولود خود تحت الشعور میں چھپی ہوئی اپنی باطنی مثبت قوتوں کو جانتا ہے۔ لہذا ہم شمس کو مولود کے تحت الشعور کا نمائندہ کہیں گے اور جب بھی اس کی فزیکل حالتوں کا اندازہ کرنا چاہیں گے۔ تو زائچہ کو شمسی بنیاد پر بنائیں گے یعنی شمس کو خانہ اول میں رکھیں گے (دیکھو شکل نمبر ب) لہذا یہ ایک اہم گھر ہوا۔ یہ گھر اس امر کا اظہار کرتا ہے۔ کہ مولود کے پس پردہ کیا ہے۔ تمام شمسی زائچے اور ان کا مطالعہ ایسے ہی زائچہ کی بنیاد ہوتے ہیں (شمسی برج کا پڑھنا مراد نہیں) شعور (ج) زائچہ۔ کے چھٹے گھر کو دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ اس میں نپ چون۔ زہرہ۔ شمس اور عطارد چار کواکب ہیں لیکن زائچہ فوق الشعور کے چھٹے گھر میں یورنس اور قمر ہیں۔ لہذا ہم یہ کہیں گے کہ ان چاروں کواکب کے اثرات کے پس پردہ یورنس اور قمر کی فطرت انہیں متاثر کر رہی ہے اور انہی سے متاثر ہو کر یہ اپنی حرکت کا اظہار کریں گے۔ جب کوئی صاحب علم زائچہ کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے۔ تو شمسی زائچہ کو بھی تیار کرتا ہے۔ جسے ہم زائچہ تحت الشعور کہتے ہیں۔

زائچہ شعور (۲۲ ج)

شکل نمبر ج شعوری زائچہ ہے۔ یہ طالع کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ کہ پیدائش کے وقت عین سمت اور اس پر کونسا درجہ واقعہ تھا۔ اس کا معلوم کرنا بھی آسان ہے شکل نمبر ۱۵ کو دیکھیں طالع ۹ درجہ ۴۲ دقیقہ ہے۔ جسے ہم ۱۰ درجہ جوزا ہی کہیں گے۔ سمت القدم میں لازمی مقابل کا درجہ اور برج ہوگا۔ اس زائچہ میں ۱۰ درجہ قوس ہے۔ وتد السماء میں سمت الراس اور سمت القدم کا درمیانی برج ہوتا ہے۔ یہ ۱۰ درجہ حوت ہوا۔ یہ زائچہ کا دسواں گھر ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۱۵ میں دسویں گھر پر دلو کے ۲۵ درجے ہیں۔ یہ وتد السماء ہے۔ عین شمال میں ہے اس کی وجہ ہم نے آثار النجوم باب پنجم فصل دوم میں سمجھا دی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ یہاں ۱۰ درجہ حوت کی جگہ زائچہ پیدائش میں دلو کے ۲۵ درجہ ہیں۔

اب آپ نے دیکھا۔ کہ ہم نے زائچہ کے تین حصے کئے ہیں۔ یہ تین بلحاظ روح اور مادہ کی نمائندگی کرتے ہیں اور انسانی کیریکٹر کا تجزیہ کرنے کا کام دیتے ہیں۔ نمبر ا۔ ب۔ ج اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ زائچہ زندگی کا ایک خاکہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ مولود زندگی کا سفر کس طرح

طے کرے گا۔ اور ان تینوں امور کا کس طرح اظہار کرے گا۔ زائچہ ج یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ امورات زندگی کو کیسے سمجھے گا۔ اور کیا کرے گا۔ زائچہ پیدائش یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ اس کے راستے میں کونسی مشکلات آئیں گی اور اُسے کیا کیا فائدے حاصل ہوں گے۔

مندرجہ بالا تین اہم مواقع دیکھنے کے بعد بھی ایک قابل منجم مطمئن نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اور گہرائیوں میں جانا چاہتا ہے۔ ان میں سے ایک اصول یہ ہے کہ کواکب کے آپس میں تعلقات دوستی و دشمنی کیا ہیں۔ یہ امر نظرات سے معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال علم کے نکات کا علم تو علم نجوم کی بڑی کتابوں کے مطالعے سے ہو گا۔ اس میں ہم ابتدائی معلومات دے رہے ہیں جن کے جانے بغیر آپ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ لہٰذا اب نظرات کو سمجھیں اور سیارگان کی آپس میں دوستی و دشمنی کو بھی جانیں۔

تعلقات سیارگان

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوست	قمر۔ مریخ مشتری	شمس عطارد	مشتری، قمر شمس	شمس زہرہ	شمس۔ قمر مریخ	عطارد، زحل	زہرہ، عطارد
مساوی	عطارد	مریخ، مشتری زحل۔ زہرہ	زحل زہرہ	زحل مریخ مشتری	زحل	مریخ، مشتری	مشتری
دشمن	زحل۔ زہرہ	کوئی نہیں	عطارد	قمر	عطارد زہرہ	قمر، شمس	مریخ۔ قمر شمس

شکل نمبر ۲۵

احکامات میں اس بات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ کہ کوئی سعد ستارہ دوست گھر میں ہے یا دشمن میں ہے۔ دوست گھر میں ہو گا۔ تو وہ قوت میں ہو گا۔ اور اس کا حکم مثبت طریقہ سے لگے گا۔ اگر دشمن کے گھر میں کوئی ستارہ ہو۔ تو وہ کمزور ہو گا۔ اور احکام منفی بیان کئے جائیں گے۔ مساوی گھروں میں سعد اور نحس ستارہ کے حساب سے قوتوں میں کمی بیشی ہو گی۔

نظرات

نظرات کواکب کے آپس میں رشتے اور تعلقات ہیں۔ کواکب اپنے مدار پر حرکت کرتے ہوئے ایک دوسرے سے جو فاصلے بناتے ہیں۔ ان کو نظرات کہتے ہیں۔ یہ طول بلد سے ناپے جاتے ہیں یہ فاصلہ زائچہ میں جن گھروں کا ہو وہ ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں کسی بھی کوکب کا اچھا یا برا ہونا اس کے نظرات سے ہی جانا جا سکتا ہے۔ زائچہ میں نظرات فیصلہ کے لئے اہم مرکز ہوتے ہیں۔ یہ فاصلے ہر عددی تقسیم سے بنتے ہیں۔

زائچہ میں دو کوکب ۳۰ درجہ کے فاصلہ پر ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دو کواکب میں اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کوکب ایک گھر میں ہے اور دوسرا اگلے گھر میں کیونکہ منطقۃ البروج میں دو گھروں کا فاصلہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اگر دو کواکب کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو اس کا مطلب بلحاظ زائچہ یہ ہے کہ ان میں دو گھروں کا فاصلہ ہے۔ چونکہ نجوم کے نقطۂ نظر سے امورات زندگی انہی گھروں سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس لئے نظرات اہم کام کرتے ہیں کیونکہ ان سے گھروں کا فاصلہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ نیز دونوں گھروں کے باہمی موافق یا مخالف تعلق کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔

ان کی تمام علامات جیومیٹریکل ہیں۔ ان سے یاد کرنے میں آسانی ہو گی۔ تربیع کے لئے مربع نشان □ اور تثلیث کے لئے مثلث △ کا نشان ہے۔

علاوہ ازیں ایک قران ہوتا ہے جب کہ دو کواکب ایک ہی برج میں ایک درجہ پر ہوں۔ اس کی علامت ی یہ ہے۔ حرف۔ ن۔

سعد نظرات تسدیس و تثلیث ہیں۔

نحس نظرات تربیع۔ مقابلہ۔ تثمین اور خمس ہیں۔

یہ فاصلے کواکب کے متاثر کرنے کے طریق کار کا اظہار کرتے ہیں۔ خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا۔ سعد کواکب کا قران سعد ہوتا ہے۔ جیسے مشتری و زہرہ کا قران سعد ہے اور نحس ہوتا ہے جیسے کہ مریخ اور زحل کا۔

جب کواکب شمالاً یا جنوباً خطِ استوا سے ایک ہی فاصلہ رکھتے ہوں تو اسے متوازی کہا جاتا ہے اور وہ قران کی طرح ہی اثر کرتے ہیں۔

اسی طرح جب کواکب باہمی طور پر ایک دوسرے کے برج میں واقع ہوں تو کہتے ہیں کہ ایک دوسرے کے برج میں قابض ہیں۔ یہ بھی قران کی طرح حکم لگاتے ہیں۔

۳۶ درجہ کا فاصلہ ہو تو عشیر ⊥ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۱۰) علامت - ع
۴۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو تسعین ⌐ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۹) علامت - تس
۴۵ درجہ کا فاصلہ ہو تو ثمین ∟ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۸) علامت - ث
۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو تسدیس ✱ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۶) علامت س
۷۲ درجہ کا فاصلہ ہو تو خمیس ∠ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۵) علامت - خ
۹۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو تربیع □ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۴) علامت - ع
۱۲۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو تثلیث △ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۳) علامت - ث
۱۵۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو خمس ⊼ کہیں گے علامت - خ
۱۶۵ درجہ کا فاصلہ ہو تو خماسی ⌑ کہیں گے علامت - خم
۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو مقابلہ ☍ کہیں گے (۳۶۰ ÷ ۲) علامت - ل

کواکب زائچہ میں اپنی سات نظرات سے متاثر کرتے ہیں لیکن جب ان میں کوئی نظر ہو۔ تو اس نظر کے لحاظ سے تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ سعد کواکب مشتری۔ زہرہ۔ شمس۔ قمر اور عطارد ہیں۔ جب یہ ایک دوسرے کے ساتھ سعد نظرات میں ہوں۔ یا حساس برج میں ہوں تو اچھا اثر قران یا تسدیس یا تثلیث کی نظرات پر ظاہر کرتے ہیں لیکن جب ان میں نحس نظرات ہوں مثلاً تربیع یا مقابلہ تو نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔

وہ کواکب جو نحس ہیں مثلاً پچون۔ یورنس۔ زحل اور مریخ وہ ایک دوسرے کے ساتھ یا عطارد کے ساتھ نحس تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ وہ نحس نظرات میں ہوں یا زائچہ کے حساس مقامات میں قران میں ہوں یا برج میں ہوں اور جب ان میں سعد نظرات ہوں تو اپنی تاثیر میں سعادت رکھتے ہیں۔

شکل نمبر ۲۶

اثر نظرات

قران۔ سعد ستاروں کا سعد
نحس ستاروں کا نحس
مقابلہ۔ اثر شدید۔ نحس اکبر
تربیع۔ اثر ذرا کم۔ نحس اصغر
تثلیث اثر شدید۔ سعد اکبر
تسدیس۔ اثر ذرا کم۔ سعد اصغر

حدِ اتصال کواکب

قران و مقابلہ	۱۰ درجہ
قمر و شمس کے درمیان	۱۲ درجہ
تثلیث و تربیع	۸ درجہ
تسدیس	۷ درجہ

زائچہ میں اہم مقامات یا حساس مقامات جن پر نظرات گہرا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ مقام شمس، مقام قمر، وتد السماء (وہ درجہ جو زائچہ میں مقام دوپہر ہوتا ہے) اور طالع (وہ درجہ جو طلوع ہو رہا ہو) لیکن ہر کوکب اپنے برج کے اندر خاص طور پر مؤثر ہوتا ہے۔ اس گھر میں جس میں بوقتِ پیدائش وہ موجود ہو۔

حدِ اتصال۔ جب نظرات کا مطالعہ کریں تو حدِ اتصال کواکب کو بھی ذہن نشین رکھنا چاہیئے۔ حدِ اتصال وہ فاصلہ ہے جو درجات اتصالِ نظر کواکب میں دونوں طرف مقرر ہوتا ہے۔ منجم یہاں اختلاف رائے رکھتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ۵ درجہ سے زیادہ وقفہ ان کو نہ دینا چاہیئے جس کا مطلب یہ ہے کہ ۵ درجہ ایک طرف اور ۵ درجہ دوسری طرف فاصلہ دینا چاہیئے۔ بعض کہتے ہیں کہ دس درجہ دونوں طرف ہونا چاہیئے۔ خصوصاً بیرونی کروں (مع شمس کے) یہ فاصلہ دینا چاہیئے۔ بعض منجم مختلف نظرات کے لئے مختلف فاصلوں کو مانتے ہیں۔

عموماً قران اور مقابلہ کے لئے اور کم از کم نیم تسدیس اور نیم تربیع کے لئے ۵ درجہ ہر دو طرف زیادہ سے زیادہ فاصلہ شمار کرتے ہیں۔ اس فاصلہ کا مطلب یہ ہے کہ عین وقت نظر سے پہلے اور بعد اس فاصلہ تک کواکب کے نظرات کے نظریہ میں فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً شمس اور مشتری میں نظر تثلیث ہے عین نظر اس وقت واقع ہوگی جب کہ دونوں کا درجہ ایک ہی ہوگا۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۱۰ درجہ پر ہو اور مشتری برج اسد کے ۱۰ درجہ پر ہو لیکن زائچہ کے اندر اگر وہ حدِ اتصال میں ہوں تو بھی نظر قائم ہی گنی جائے گی۔ مثلاً شمس برج حمل میں ۸ درجہ پر ہو اور مشتری برج اسد کے ۱۲ درجہ پر ہو۔

جب کسی کا زائچہ پیدائش بناتے ہیں تو نظرات کا ایک گراف بناتے ہیں جس میں چھوٹے چھوٹے مربع ہوتے ہیں۔ ان کے اوپر اور ایک جانب کواکب کے نام ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ نظرات کو معلوم کیا جا سکے۔ تمام نظرات مع طالع لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً زائچہ پیدائش لیں جو پہلے دیا گیا ہے اس

زائچہ کے خانہ نمبر ۴ میں قمر و یورنس ایک گھر میں ہیں لیکن ان میں قران نہیں۔ قران کے لئے ۵ درجہ دونوں طرف ایک ہی گھر میں ہونا چاہیئے اس لئے اسے درج نہ کریں گے۔

عطارد و یورنس میں ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہے۔ یہ تربیع ہے۔ قمر و زحل میں تثلیث ہے۔ قمر ۲۲ درجہ پر اور زحل ۲۶ درجہ پر ہے یہ حدِ اتصال کے اندر ہے اس لئے اس تثلیث کو نوٹ کیا۔ اسی طرح زہرہ اور قمر میں تسدیس ہے۔ قمر ۲۴ درجہ پر اور زہرہ ۲۵ درجہ پر حدِ اتصال کے اندر ہیں۔ اسی طرح طالع (ط) سے مریخ کا مقابلہ ہے اور مشتری کی تثلیث ہے۔ اس طریقہ سے جس قدر نظرات بنیں انہیں نوٹ کر لینا چاہیئے۔

شکل نمبر ۲۷

سیارگاں کے عروج و زوال

ایک اور اہم صورت حالات بتانے کرنے کے لئے یہ بھی ہے۔ کہ ستارہ کی حالت کیا ہے؟ جب کوئی ستارہ کسی خاص برج میں جاتا ہے۔ تو اُسے اچھی یا بُری پوزیشن حاصل ہوتی ہے بعض میں وہ بہت طاقتور ہوتا ہے اور بعض میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ جب ستارہ اپنے برج میں ہوتا ہے۔ تو بہت طاقتور ہوتا ہے۔ خواہ وہ ستارہ نحس ہو یا سعد۔ جب یہ شرف یا اوج کے برج میں جاتا ہے۔ تو اس کی سعادت بہت بڑھ جاتی ہے اور جب یہ برج زوال میں یا ہبوط میں جاتا ہے۔ تو ستارہ کمزور ہو جاتا ہے۔ سعد ستارہ سے بھی نحوست ظاہر ہوتی ہے۔ اور نحس ستارہ اور نحس ہو جاتا ہے۔ یہ دو گھر شرف یا اوج کے مقابل کے گھر ہیں۔ اسی طرح اپنے ذاتی برج کے مقابل گھر میں جب ستارہ جاتا ہے۔ تو بھی وہ نحوست کے آثار ظاہر کرتا ہے اور کمزور ہو جاتا ہے۔

مقاماتِ شرف و ہبوط کواکب معہ درجات

کوائف	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	حالت
شرف	حمل ۱۹	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۲۷	میزان ۲۱	درجہ کمال سعادت
ہبوط	میزان ۱۹	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۱	کمزوری و پریشانی
اوج	سرطان ۲۰	سنبلہ	اسد ۱۹	عقرب ۵	میزان ۲	جوزا ۲۲	قوس ۱۳	بلندی و سرفرازی
حضیض	جدی ۲۰	حوت	دلو ۱۹	ثور ۵	حمل ۲	قوس ۲۲	جوزا ۱۳	پستی اور گراوٹ
فرح	قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت	فرحت۔ عیش و خوشی
طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبلہ	مصیبت۔ غم۔ امراض
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو	باعزت۔ مکرم۔ ترقی یافتہ
وبال	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد	تفکرات۔ غم۔ تنزلی

شکل نمبر ۲۸

احکام لگانے کا طریقہ

پانچ اہم اقدامات

عام زائچوں کی طرح یہ بھی ایک زائچہ ہے۔ یہ آسمان پر ستاروں کی خاص تاریخ اور وقت کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ کا اپنا زائچہ بھی بنائیں۔ تو وہ اسی طرح کا ہوگا۔ زائچہ سے صاحب علم آدمی بعض معلومات حاصل کرتا ہے۔ جو صاحب زائچہ کے متعلق ہوتی ہیں۔

ایک زائچہ کو پڑھیں۔ تو وہ ان تمام رازوں کا اظہار کر دے گا۔ جو آپ کی ذات میں چھپے ہوئے ہیں یا وابستہ ہیں۔ مثلاً شخصیت۔ تعلیم۔ کام۔ شادی اور کامیابی کے مواقع وغیرہ۔ یہ دوستی۔ محبت اور عشق میں کامیابی و ناکامی کے اسباب بھی بیان کرتا ہے۔

یہ تمام معلومات اس بنا پر حاصل کی جاتی ہیں کہ وقت پیدائش شمس و قمر اور باقی کواکب کہاں کہاں موجود تھے۔ اور زائچہ سے یہ تمام معلومات بآسانی حاصل ہو سکتی ہیں۔

شکل نمبر ۲۹
بطرز مغربی ممالک

پہلا قدم : کواکب

جب بطور منجم کے ایک زائچہ بنائیں۔ تو سب سے پہلے مطلوبہ سن کی تقویم حاصل کریں اور اس سے کواکب کے مواقع معلوم کریں۔ کہ روز مطلوب کس کس برج میں کس کس درجہ پر ہیں اب اس معلومات کو زائچہ میں درج کر لیں۔ علامات کو استعمال کرنے سے وقت بچے گا اور پڑھنے میں بھی آسانی پیدا کرتی ہیں۔ یہاں ایک زائچہ ۲۷ جولائی ۱۹۰۵ء کا دیا جاتا ہے۔ اس سے اس دن کی کواکب کی تمام معلومات حاصل ہو گئیں کہ کونسا ستارہ کس درجہ پر ہے۔ اور کس گھر میں ہے۔ (کواکب کی فطرت۔ صفحہ نمبر پر دیکھیں)

دوسرا قدم: گھر

عام طور پر اثرات کا اندازہ لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ زائچہ کے گھروں کی منسوبات اور کواکب کی فطرت کے مطابق پڑھ لیا جائے۔ اس لئے سب سے پہلے یہ جاننا ہوگا کہ کونسا کوکب کس گھر میں ہے۔ اور وہاں کیا اثر ظاہر کرتا ہے۔

انسان کا ہزاروں سال کا تجربہ ہے۔ کہ وہ کسی بھی کوکب کو آسمان کے کس مخصوص حصہ میں

آگے ایک صفحہ چھوڑ کر

پہلا قدم ـــــــ منسوبات کواکب

☉ س شمس
عام صحت، ذاتی کردار اور عزو وقار، وسیع کاروبار، ضروری معاملات، اعلیٰ طبقہ کے افراد، وہ لوگ جو کسی ذمہ دار عہدہ پر فائض ہوں، حکام، مردوں سے تعلقات، باپ (بطور رشتہ) شمس کی سعد صورت اس کے موزوں دن کسی معاہدہ کا اشارہ کرتی ہے۔ اہم معاملات و معاہدات کرنا۔ نئی سکیم وجود میں لانا۔

☽ ر قمر
روزانہ بدلنے والے حالات، تبدیلیاں، گھریلو زندگی، پبلسٹی، سفر بذریعہ آب، نقل و حرکت، پرچون تجارت اور تاجر، جذباتی زندگی، عورتوں سے تعلقات، عام لوگ، ماں (بطور رشتہ)

☿ د عطارد
کامرس، روزمرہ کا سفر، ذرائع آمد و رفت، تحریرات، اخبارات و رسائل، نشر و اشاعت، تعلیم اور افواہیں، ملاقات و مجالس، نوجوان لوگ (عمر ۵ تا ۱۴ سال)

♀ ہ زہرہ
امن، خوشیاں، معاہدے، سیر و تفریح، قیمتی اشیاء، محبت کے معاملات اور جذبات، شہوانی، آرٹ، موسیقی، تھیٹر، سوشل زندگی، خانگی تعلقات، محبوبہ، عورتوں کی ضروریات، روپیہ، ذرائع آمدن بذریعہ جوا، سٹہ، لاٹری، ریس وغیرہ، نوجوان عورتیں۔

♂ خ مریخ
مشکلات، قوت و شجاعت، قوت جسمانی، تمام جسمانی ورزشیں اور کھیلیں، وہ تمام حرکات و سکنات جو قوت کا مظاہرہ کریں، مکینکل اور تعمیری کام، مشینری، فوج و سپاہ، ضابطہ اور قانون۔ یہ کوکب حادثات کا ذمہ دار ہے۔ اس کے اثر کے تحت ایک حتمی فیصلہ سے با قوت قدم اٹھایا جائے۔ سعد نظرات میں کار روائی کی ابتدا کرے، سعد ہو تو ہمت لاتا ہے، نحس ہو تو مشتعل کرتا ہے مقابلہ لاتا ہے، اجڈ پن اور جلد بازی کرواتا ہے۔

♃ ی مشتری
ترقی، روپیہ کا لین دین، بنک، مالیات، بڑے کاروبار، قانون، عبادت گاہیں، قانونی امداد، مہربانیاں، باحیثیت اور بارسوخ لوگ، بینکرز، جج، وکلاء، عالم دین، اسباب خوش بختی، اور رفاہ عامہ کا رجحان، سعد صورتوں میں مالی امور میں بہتری لاتا ہے۔

♄ ل زحل
جائیداد، زمین اور مکانات کی تعمیر، زراعت، باغبانی، کوئلہ، کانیں، پرانی انجنیں، بڑی عمر کے لوگ، محتاط اور تجربہ کار افراد، سیاہ پوش، دوسرے کو ذلیل کرنے والے، لینڈ لارڈ، کوئلہ کے بیوپاری، سخت طبع جج۔
یہ کوکب التواء، رکاوٹوں، تنہائی، خلوت اور سیاست سے وابستہ ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اجتماعی امداد لاتا ہے، یہ مطالعہ، مستقل کاموں اور ذرائع سے منافع لاتا ہے۔ جب یہ نحس ہوتا ہے۔ تو دیری لاتا ہے۔ معاملات کو روک دیتا ہے۔ اس کا اثر خاندانی معاملات اور رشتہ داری پر بھی پڑتا ہے۔

♅ س یورینس
اتفاقیہ تبدیلیاں، غیر متوقع سائنٹفک ایجادات، سیاسی انقلابات لاتا ہے۔ اور خود مختارانہ اقدامات کراتا ہے۔ طیارہ ران، موجد، جدت پسند، قوت تخلیق رکھنے والے لوگ منجم و مصلح۔ گورنمنٹ اور بلدیہ کے آدمی اس سے متعلق ہوتے ہیں۔

♆ ن نیپچون
فریب، دھوکہ، دغا، غلط فہمیاں، پروپیگنڈا، نشر کرنا، اعتقادات اس سے وابستہ ہیں، پراسرار لوگ، اوباش، معذور، دھماچ، گویّے، سازندے، قیدی، وہ لوگ جو اعصابی امراض میں مبتلا ہو کر یا اکڑ کر چلتے ہیں۔ اس سے متعلق ہیں، اجتماعی حرکات، پروپیگنڈا، جاسوسی، اسرار مخفی، قوت روحانی کے اعتقادات لاتا ہے۔ رائے اور مشوروں کو بناتا ہے۔

♇ و پلوٹو
مفاد و اشتراک کے اصول بناتا ہوئے ہوئے منشا اور غرض کے لئے جدوجہد کرنا نئی صورت حال پیدا کرنا اس کا کام ہے غیر قانونی لوگ جو کسی رسم و رواج کے پابند نہ ہوں، خفیہ محکمہ کے ممبر کسی مجمع کے منتظم خواہ رسم ہو یا جشن، مجمع اور جشن، خوشامد پرست، کسی ٹولی کے سرغنہ سے متعلق لوگ اس سے وابستہ ہوتے ہیں۔

دیکھ کر پیشگوئی کرتا رہا ہے۔ کواکب ظاہر ہوتے اور حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔ اب اگر دائرہ کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ یا مربع زائچہ کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ تو ہر حصہ برج کا مقام کہلائے گا۔ بارہ حصوں میں سے ہر حصہ انسانی امورات زندگی سے متعلق ہے۔ اس کے مخصوص نام ہیں۔ جیسا کہ ہر برج کے نام ہیں۔

ہر برج میں کوئی نہ کوئی کوکب ہو گا۔ یا کسی برج میں نہ ہو گا۔ یا ہم یوں بھی کہیں گے۔ کہ فلاں گھر میں کوئی کوکب ہے۔ فلاں میں نہیں ہے۔ مثلاً زہرہ برج ثور میں ہو۔ تو ہم اسے خصوصاً محبت و رومان کی علامت قرار دیں گے۔

♅ ۱ ♑ کا مطلب ہم یہ لیں گے۔ کہ یورینس ایک درجہ پر برج جدی میں رجعت میں ہے۔

آپ کے زائچہ میں اہم موقع شمس کا ہوتا ہے۔ شمس کا دائرۃ البروج کے کسی بھی گھر میں ہونے کا مطلب یہ ہے۔ جیسے یوں کہا جائے۔ کہ میں برج سنبلہ کی پیدائش ہوں۔ اس لئے کہ میرے زائچہ میں شمس برج سنبلہ میں واقع ہے۔

اب ان منسوبات کو دیکھو۔ جن پر زائچہ کے گھروں میں کواکب حکمران ہیں۔ مثلاً زحل گیارھویں گھر میں ہو۔ تو چونکہ گیارھواں گھر دوستوں سے متعلق ہے اور زحل تنہائی اور خلوت سے وابستہ ہے۔ اس لئے معلوم ہو گا۔ کہ صاحب زائچہ دوستوں سے کوتاہی سے پیش آئے گا۔ اور دُور دور رہے گا۔ یا اور بھی گیارھویں گھر کی جو منسوبات ہیں۔ ان کے متعلق زحل کی فطرت کا حکم لگایا جائے گا۔ مثلاً التواء اور رکاوٹیں لانا۔

اسی طرح اگر مشتری دوسرے گھر میں ہے۔ تو چونکہ دوسرا گھر بیت المال ہے اور مشتری روپے پر حکمران ہے۔ اس لئے کہیں گے۔ کہ یہ مالی امور اور ملکیت میں ترقیاں لائیگا۔

مریخ اگر ساتویں گھر میں ہے۔ تو یہ بیوی یا شریک کار کے ساتھ مشکلات کا اظہار کر رہا ہے۔

یوں سمجھیں۔ کہ ہر کوکب اپنا ذاتی اثر ظاہر کرے گا۔ ان امور کے متعلق جو اس گھر سے منسوب ہیں۔ اور اس فطرت کے مطابق جو اس کوکب کی ہیں۔ البتہ یہی اثر اس وقت واضح نہیں ہو گا۔ جب کہ ایک ہی گھر میں بہت سے کواکب ہوں۔ فرض کریں۔ کہ دو کواکب مشتری اور مریخ ایک ہی گھر میں قابض ہوں۔ تو ان میں سے ایک سعد اور دوسرا نحس ہے۔ تو ان میں سے سب سے پہلے وتد السماء یا افق پر جو ہو گا۔ یا اس کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ جو گھر کے پہلے حصہ میں ہو گا۔ اور دوسرا پھر جو اس کے بعد ہو گا۔ مثلاً مریخ بعد از مشتری گیارھویں گھر میں آ رہا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہو گا۔ کہ دوستوں اور مشورہ دینے والوں کے درمیان مشکلات آ رہی ہیں۔ اگر یہ پیدائشی زائچہ ہو تو ہم کہیں گے۔ کہ یہ عمر کے آخری حصہ میں ہو گا۔ کواکب کے جو

دوسرا قدم : ——————

منسوباتِ بیوت زائچہ

گھر	بیت	منسوبات
پہلا گھر	بیت الطالع	ذاتی مفاد۔ ذاتی معاملات۔ قسمتِ سائل۔ اور مصروفیات و حرکات۔
دوسرا گھر	بیت المال	مالی معاملات۔ روپیہ (اپنا روپیہ)
تیسرا گھر	بیت الاقرباء	عزیز و اقارب۔ ہمسائے۔ چھوٹے سفر۔ خط و کتابت۔ تحریرات۔ نقل و حرکت
چوتھا گھر	بیت الارض	گھر اور گھریلو زندگی۔ جائیداد۔ نقل مکانی۔ کسی معاملہ کا اختتام۔ زندگی کا اختتام۔ والدین
پانچواں گھر	بیت الاولاد	بچے۔ حصول مال بذریعہ لاٹری۔ معمہ۔ ریس۔ قمار بازی وغیرہ۔ نسل۔ تھیٹر۔ نتیجہ امتحان۔ معشوق۔
چھٹا گھر	بیت المرض	کام۔ امراض۔ ملازم یا ملازمت۔
ساتواں گھر	بیت الزوج	رفیقِ حیات۔ شریک کار۔ شادی۔ قانونی چارہ جوئی کے متعلق تحقیقات۔ عوام کے ساتھ تعلقات۔
آٹھواں گھر	بیت الخوف	عظیم واقعہ۔ موت۔ حادثہ۔ دوسرے لوگوں کا روپیہ۔ ترکہ۔ میراث۔ دفینہ۔
نواں گھر	بیت السفر	طویل سفر۔ نشر و اشاعت۔ انشورنس۔ یونیورسٹیز۔ فن ہوا بازی۔ قانون۔ مجمع و نیلامات۔ سائنس۔ بین الاقوامی تعلقات۔ غیر ملکی تعلقات۔
دسواں گھر	بیت العزت	جاہ و منزلت۔ آبرو۔ مستقل پیشہ۔ طلب ملازمت۔ کاروبار۔ بزرگ افراد۔ والدین۔ بزنس یا پیشہ یا عہدہ
گیارھواں گھر	بیت الامید	امیدیں۔ خواہشات و توقعات۔ دوست۔
بارھواں گھر	بیت الاعداء	خفیہ دشمن۔ ہسپتال۔ انجمنیں۔ قیدی۔ قرض خواہ۔ رکاوٹیں۔ خفیہ امور

مختلف درجات میں۔ وہ ان سالوں کو ظاہر کریں گے۔ جو کہ ان تبدیلیوں کے دوران پڑیں گے اسی طرح اگر دو یا دو سے زیادہ کواکب ہوں۔ تو احتیاط کے ساتھ پیشگوئی کریں۔ کیونکہ ایک ہی گھر کی منسوبات کے متعلق زندگی کی بہت سی تبدیلیاں سے واسطہ پڑے گا۔ (گھروں کے منسوبات صفحہ ۱۸ پر دیکھیں)

تیسرا قدم: نظرات

یہ بھی یاد رکھیں۔ کہ کواکب کے اثرات کوئی آخری فیصلہ نہیں ہیں۔ یہ جاننا کہ اثر بہت قوی ہوگا یا کمزور یا متوسط۔ تو اس کے لئے عالمان نجوم نے بہت طریقے بتائے ہیں۔ جن سے ایسا فیصلہ ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت صرف آپ کو ایک بتایا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ ستارے ایک دوسرے سے کس قدر فاصلہ پر ہیں۔ اسے نظرات کہتے ہیں۔ یہ تمام طریقوں سے اہم ہے۔ اس لئے کوئی فیصلہ کرتے وقت نظرات کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ مثلاً مریخ زائچہ کے اہم گھروں سے سعد نظر رکھتا ہے۔ اہم گھروں سے مراد شمس، قمر، طالع اور وتد السماء کے گھروں سے ہے۔ اور دوسرے کواکب کے ساتھ بھی سعد نظرات ہوں۔ تو یہ مشتری کے اثرات پر ترجیح لے جائے گا۔ اگر بعد میں آنے والا نحس جگہ ہو۔ یا نحس نظرات سے وابستہ ہو۔ مشتری اس گھر کے لئے نحس نظرات رکھے گا۔ اور مریخ سعد اثر ظاہر کرے گا مشتری اس وقت سعد ہوتا ہے۔ جب کہ یہ قران میں ہو۔ یا دوسروں کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔ اور مریخ نحس اس وقت ہوگا۔ جبکہ وہ قران میں ہو۔ یا نحس نظرات میں۔

پس یہ امر واضح ہوا۔ کہ کسی کوکب کا سعد یا نحس ہونا اس کے نظرات سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ کوئی کوکب سعد ہو۔ تو وہ اپنے اثرات میں سعد ہوگا۔ کوئی کوکب نحس ہو۔ تو وہ اپنے اثرات میں نحس ہوگا۔

جن دو کواکب کی نظر نحس ہو۔ وہ دونو اپنے اپنے گھروں کے منسوبات کو نحس طریقہ سے ظاہر کریں گے۔ اسی طرح جن دو کواکب کے درمیان سعد نظر ہو۔ وہ اپنے اپنے گھروں کی منسوبات کو سعد طریقہ سے ظاہر کریں گے۔

لہذا صاف اور واضح نتیجہ کے لئے نظرات کو یاد رکھیں۔ تاکہ کواکب کے اثرات گھروں میں اچھی طرح معلوم ہو سکیں۔ نظرات کا فاصلہ درجات میں پایا جاتا ہے اور وہ ایک زاویہ بناتا ہے۔ مثلاً زحل ایک درجہ حوت میں ہو۔ اور یورنس ایک درجہ جدی میں ہو تو معلوم ہوا۔ کہ ان دونو کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہے۔ علم نجوم میں ۶۰ درجہ کو تسدیس کہتے ہیں۔ اثرات کے لحاظ سے ہم اسے سعد اصغر قرار دیں گے۔

نظرات زائچہ میں کیرکٹر کی بنیادی صورتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً آپ بہت اچھے

Imp

تیسرا قدم: ——— نظرات

سعد نظرات

تسدیس	✱	فاصلہ	۶۰ درجہ	سعد اصغر	ترقی لاتی ہے۔
تثلیث	△	فاصلہ	۱۲۰ درجہ	سعد اکبر	ترقی، خوش قسمتی اور توسیع لاتی ہے۔
تسعین	⚺	فاصلہ	۳۰ درجہ	کچھ موافق	معمولی قوت رکھتی ہے۔ ترقی کے حصول کی معرفت لاتی ہے۔
خمسی	⚻	فاصلہ	۱۵۰ درجہ	غیر مستقل	شمس، عطارد، زہرہ، مشتری کے درمیان ہو تو موافق۔ باقی سب کی کچھ غیر موافق ہوتی ہے یعنی فیصلہ نہیں لاتی۔
تخمیس		فاصلہ	۷۲ درجہ	موافق	موافقت لاتی ہے۔

Ⓘ مندرجہ بالا نظرات میں اہم صرف دو ہیں۔ تسدیس اور تثلیث۔ ✱ △

نحس نظرات

تثمین	∠	فاصلہ	۴۵ درجہ	کچھ نحس	اندیشے۔ طیش۔ غصہ اور ناراضگی لاتی ہے۔
تربیع	□	فاصلہ	۹۰ درجہ	نحس اصغر	مزاحمت، ناچاقی اور صدمہ لاتی ہے۔
مقابلہ	☍	فاصلہ	۱۸۰ درجہ	نحس اکبر	حادثہ۔ تباہی۔ بربادی۔ نقصان اور مزاحمت لاتی ہے۔
خماسی	⚼	فاصلہ	۱۳۵ درجہ	ناموافق	بدنامی۔ جذباتی کھچاؤ اور صحت کی خرابی لاتی ہے۔ تثمین سے بھی کمزور اثر رکھتی ہے۔

Ⓘ مندرجہ بالا نظرات میں اہم صرف دو ہیں۔ تربیع اور مقابلہ □ ☍

قران	☌	فاصلہ	صفر درجہ	یہ سعد کواکب کا سعد اور نحس کواکب کا نحس ہوتا ہے۔ عطارد زہرہ اور مشتری کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ ہو۔ تو سعد ہوگا۔ یہ تینوں کواکب سعد ہیں۔ شمس یا قمر کے ساتھ عطارد زہرہ اور مشتری کا قران ہو۔ تو بہتر اور موافق ہوگا۔ مریخ۔ زحل۔ نیپچون کا آپس میں یا کسی دوسرے کوکب کے ساتھ قران ہو۔ تو نحس ہوگا۔ شمس۔ یورنس۔ پلوٹو کا قران آپس میں ہو۔ یا کسی دوسرے کوکب کے ساتھ ہو۔ تو نہ سعد ہوگا۔ نہ نحس گنا جائے گا۔ بلکہ درمیانہ اثر رکھے گا۔
متوازی	‖			یہ نظر نہیں ہے اسے قران کی طرح سمجھا جاتا ہے۔

لیکچرار ہیں۔ زائچہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ آپ کی بولنے کی صلاحیتوں کو کاروبار میں کس طرح کام لیا جاسکتا ہے۔ الفاظ سے متاثر کر کے دوستی کرنا اور جذباتی اظہار کے لئے بھی بہت مناسب ہیں۔ عوام میں ہوں تو بہت اچھے مقرر ہوں گے۔ فروخت میں بہت اچھے سیلزمین ہوں گے۔ وکیل ہوں تو کامیاب ہوں گے۔

اب زائچہ سے وہ تمام نظرات نکال لیں۔ جو ستارے ایک دوسرے کے ساتھ بناتے ہیں۔ زاوے بنا کر صحیح درجات کو قائم نہیں کیا جاسکتا۔ مگر نظر بنائی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ شمس وقمر میں تسدیس بنانا ہے۔ یا مقابلہ کی نظر بنانا ہے۔ یا تثلیث بنانا ہے۔ تو زائچہ کے اندر یہ شکل پیدا ہو جائے گی۔
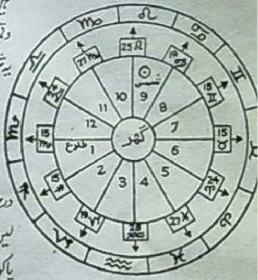
شکل نمبر ۳۱

چوتھا قدم: بروج کی منسوبات

عین صحیح اور درست زائچہ اس بات پر انحصار رکھتا ہے۔ کہ بروج وکواکب کے صحیح درجات معلوم ہو سکیں۔ اس سے ہی کسی کی انفرادیت کا پتہ چلے گا۔ مثلاً کسی پھول کا نام لیں "گلاب" تو اب سوال ہوگا۔ کس رنگ کا گلاب ہے۔ سرخ ہے۔ گلابی ہے۔ زرد ہے۔ یا کوئی اور قسم ہے۔ اس سے ہی اس گلاب کی انفرادیت کا پتہ چلے گا۔ لہٰذا گھروں پر بروج کی حاکمیت ہی اس گھر کی تخصیص کر سکے گی۔ اس زائچہ میں دیکھیں۔ تو گھر اور بروج کا تعلق ظاہر ہوگا۔ زائچہ کا پہلا گھر یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ پیدائش کے دن سورج اس نقطہ پر طلوع ہوا تھا۔ زائچہ سے معلوم ہوا۔ کہ شمس اس وقت ۱۵ درجہ عقرب پر تھا۔

ہر لمحہ سورج آسمان پر بلند ہوتا جاتا ہے۔ چند گھنٹوں میں وہ سر پر آجائے گا۔ اس لئے زائچہ میں ہم اسے اسی جگہ درج کریں گے۔ سورج کا طلوع زائچہ کے پہلے گھر میں زائچہ کا شروع ظاہر کرتا ہے۔ اس سے قبل وہ بارھویں گھر پر ہوگا۔ اگر سورج نویں گھر میں ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ وہ ایک بجے بعد دوپہر کا زائچہ ہے۔

اگر آپ کے پاس زائچہ پیدائش نہیں۔ اور نہ ہی وقتی زائچہ بنا سکتے ہیں۔ تو پھر تقویم سے کام لیں۔ مطلوبہ دن اور مطلوبہ وقت کے جو نظرات ہیں۔ ان کو دیکھیں۔ کہ موافق ہیں یا مخالف اور نظرات کواکب کی منسوبات اور مطلوبہ کام کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اگر کواکب کی نظرات اور آپ کا مطلوبہ کام موافقت رکھتا ہے۔ اور نظر بھی سعد ہے۔ تو وہ کام ضرور سرانجام ہوگا۔ اپنے روزانہ امور کو سرانجام دینے کے لئے یہ طریقہ بہت انسب ہے۔ مثلاً کسی نے سیاسی تقریر کرنا ہے۔ یا کسی مہم پر جانا ہے یا انجمن سازی کرنا ہے۔ تو یہ کام نکاح وشادی تو ہے ہی نہیں۔ سیاسی تقاریر اور انجمنیں یا کسی مہم کی تیاری جارحانہ اقدام تو آپ کی فطری طاقتوں کو جھنجوڑتی ہیں۔ ان کے لئے مریخ یا یورنس سے ہی کام لینا بہتر ہوگا۔ شادی۔ نکاح یا شادی میں شمولیت زہرہ اور مشتری

چوتھا قدم: ــــــ منسوبات بروج
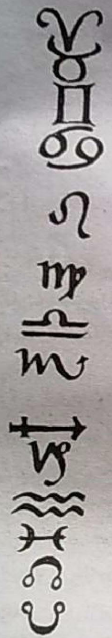
برج	علامت	منسوبات
حمل	♈	عزم وہمت۔ اعتماد۔ ان تھک
ثور	♉	اچھا انتخاب۔ بینکنگ۔ زراعت۔ فراست وحکمت۔ خوشبوئی کی پسند۔ روپیہ۔ پوزیشن
جوزا	♊	دماغی قوت۔ ہر فن مولا ہونا۔ سفر۔ خبریں اور ہمسایہ کے تعلقات۔
سرطان	♋	گھریلو ضروریات۔ چاردیواری۔ سرپرستی۔ نزدیکی رشتہ دار۔ سرپرست۔ عوام اور کاروبار کا طریقہ۔
اسد	♌	ایگزیکٹو۔ ذمہ داری۔ عوام میں قبولیت۔ تھیٹر۔ رومان۔ سروس۔ کاروبار کی تفصیل بچے۔ تعلیم۔
سنبلہ	♍	کام یا کاروباری صلاحیتیں۔ صحت۔ ملازمین کی حالت۔ کام کی سکیم۔ ملازمت۔ کاروبار کی تفصیل اور اس کے اعداد وشمار۔
میزان	♎	دلکشی۔ ذاتی اور کاروباری تعلقات۔ معاہدات۔ اختلافات نظریات۔
عقرب	♏	تحقیقات۔ طویل المعاہدہ کا کاروبار۔ بچت۔ انشورنس۔ ٹیکس۔ خاندان کی حفاظت۔ شرکت کے کاموں کا منافع۔
قوس	♐	فلاسفی۔ مذہب۔ غیر ممالک کے سفر۔ تحمل وبرداشت۔ خوابیں۔ طویل المدت کام۔
جدی	♑	ذمہ داریاں۔ فرائض۔ اقتصادیات۔ عملی اقدام۔ کمرشل اعتماد۔
دلو	♒	اعلیٰ تخیل۔ الہام وافکار۔ دوستی۔ حقائق۔ خود مختاری۔ ترقی۔
حوت	♓	صحت۔ خفیہ خبریں۔ خفیہ دشمن۔ خفیہ امور۔ راز۔ انجمنیں۔
راس	☊	خوش قسمتی۔ زندگی کے بہتر امور۔
ذنب	☋	التوا اور رکاوٹ۔ پابندی۔ یہ ایسے سبق دیتا ہے۔ جو جاننے چاہئیں۔ پیدائش کے وقت پر جہاں ذنب تھا۔ اس لحاظ سے اس کا اثر ہوگا۔

کی سعد نظرات میں بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ہر دو محبت اور کامیابی کے کواکب ہیں۔ عطارد کے ساتھ سعد نظرات میں دوستی۔ تحریرات اور تعلیم کے کام سرانجام دینے چاہئیں۔ اسی طرح ہر کوکب کی منسوبات کے کام اس کوکب کی سعد نظر کے وقت کئے جاتے ہیں۔ تاکہ نتیجہ سودمند اور حق میں ثابت ہو۔

اب منسوبات کی تشریح اور ان کے پڑھنے کا طریقہ غور سے پڑھیں اور ان چار امور کو کام میں لاکر روزانہ کام صحت، روپیہ، شراکت، محبت، شادی، اولاد، سفر اور دیگر امورات دنیوی کو کرنے یا نہ کرنے اور ان کے نفع یا نقصان کو آسانی سے معلوم کر لیا کریں۔

عین اسی طرح زندگی کا زائچہ بھی پڑھنا چاہئے۔ زائچہ وقتی ہو یا پیدائش کا سالانہ ہو یا ماہوار۔ ملکی ہو یا سماوی۔ ہر قسم کے زائچہ کو منسوبات بیوت، منسوبات کواکب، نظرات اور بروج چاروں کو ملاکر پڑھا جاتا ہے۔ لہٰذا ان کی منسوبات حفظ ہونی چاہئیں۔

پانچواں قدم: چاروں کو ملاکر پڑھیں

نجوم کے خفیہ اشاروں کو پڑھنا

نظر کا مطلب رشتہ یا تعلق کا ہے۔ دو کواکب کی نظر یہ ظاہر کرتی ہے کہ دونوں کواکب کے متعلقہ امور سے کس قسم کا اثر دُنیا پر ظاہر ہوگا۔

یہ یاد رکھیں کہ سعد نظرات ترقی لاتے اور موافق تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ بگڑے کاموں کو بناتے ہیں اور نحس نظرات کاموں کو بگاڑتے، لٹکائے رکھتے، حادثات کے اسباب پیدا کرتے، امراض لاتے اور مخالفتیں پیدا کرتے ہیں۔ قران واقعات کو جلد لاتے ہیں۔

اب پڑھنے کی مثالیں دی جاتی ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ تینوں کو ملاکر کیسے پڑھا جاتا ہے۔

(۱) تسدیس قمر و مشتری ہے۔ تو چونکہ نظر سعد ہے اس لئے قمر اور مشتری کے سعد افعال کو لیں معلوم ہوگا کہ گھریلو امور (قمر) میں مالی سہولتیں پیدا کرتا ہے۔ (مشتری) یا صحت (قمر) کو بہتر کرے گا (مشتری)

(۲) تربیع زہرہ و مریخ ہے۔ نظر تربیع نحس ہوتی ہے اس لئے ظاہر ہے کہ نکاح یا محبت یا دوستی (زہرہ) میں خطرہ اور جھگڑے (مریخ) کا امکان ہے۔

(۳) مقابلہ قمر و زحل ہے۔ تو مطلب یہ ہے کہ گھریلو امور میں مشکلات اور رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ اگر مریض ہے تو صحت نہیں ہوگی۔ قمر (گھریلو زندگی) اور زحل (التوا اور رکاوٹ) سے متعلق ہے۔

(۴) تسدیس قمر و پلوٹو کا مطلب یہ ہے کہ ہمت اور عزم اور جدوجہد سے کام لینے کا وقت ہے۔ تثلیث نپچون اور قمر کا مطلب ضروری امور میں مشورہ سے کام لیں۔

اسی طریقہ کو کام میں لاکر مشورہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کواکب

روزانہ امور میں نظرات کا طبعاً و فعلاً اثر

قران ☌

شمس و زحل	سرگرمیوں میں سنجیدہ غور و فکر۔
زہرہ و مریخ	جذباتی فیصلے کاموں پر اثر انداز ہوں۔
زہرہ و یورینس	رجحان طبع میں تخلیقی قوت پیدا ہو۔
مریخ و یورینس	رجحان، حد سے زیادہ اثر پذیر ہو۔
عطارد و یورینس	کسی کام یا سکیم کا گہرا مطالعہ مفید ہو۔
شمس و یورینس	کامیابیاں یقینی ہیں۔
شمس و زہرہ	کامیابی اور شہرت لاتا ہے۔
عطارد و مریخ	جلد بازی سے نقصانات۔
مریخ و شمس	جھگڑے اور تصادم کا امکان۔
شمس و نپچون	ایک تخیلی اور تصوری حالت پیدا ہو۔
مریخ و نپچون	کارہائے نمایاں کرنے پر طبع مائل ہو۔
عطارد و مشتری	ترقی و سرفرازی ہونے والی ہے۔
شمس و مشتری	کامیابی اور اقبال مندانہ رجحان۔
زہرہ و نپچون	ظاہری حالت ترقی کرے گی۔

مقابلہ ☍ اثر شدید
تربیع □ اثر ذرا کم

زہرہ یورینس	بیگانگی و کشیدگی کا رجحان۔
شمس یورینس	بدقسمتی کی ذمہ داری۔
عطارد یورینس	بے قاعدگی پر طبع مائل۔
مریخ و مشتری	ناعاقبت اندیشانہ حرکات کی ترغیب و اشتعال۔
زہرہ و نپچون	خود فریبی سے خطرہ پیدا ہو۔
زہرہ و مشتری	روزانہ مشاغل میں تلون مزاجی۔
مریخ و زحل	حالیہ واقعات میں رکاوٹ۔
شمس و نپچون	فریب، دھوکہ اور بے اعتباری کا رجحان پیدا ہو۔
عطارد و نپچون	واقعات میں وہم پیدا ہوں۔
زہرہ و زحل	سخت گیرانہ حالات ظاہر ہوں۔
شمس و مشتری	ظالمانہ اور فضول اخراجات سے واسطہ
عطارد و مشتری	ناقابلیت و نااہلیت سے نقصان
عطارد و زحل	حد سے زیادہ احتیاط کے باعث نقصان
شمس و زحل	مزاحمت و رکاوٹ
مریخ و نپچون	عالی ہمتی اور دلیری کا رجحان
زہرہ و یورینس	غلط ذہنیت خطرہ لائے۔

کی سعد یا نحس نظر زندگی کے کن امور سے متعلق ہوگی مثلاً مندرجہ بالا مثال میں گھریلو مشکلات کے پیدا ہونے کا اشارہ ہے (مقابلہ قمر و زحل میں) مگر گھریلو امور تو بہت سے ہوتے ہیں ان کی تخصیص کیسے کی جا سکتی ہے تو اس امر کے لئے زائچہ کا گھر رہنمائی کرے گا مثلاً زہرہ اگر خانہ پنجم میں ہے تو اولاد کے کسی کام میں مشکلات پیش آئیں گی۔ اب آپ چار امور کو ساتھ ملاکر پڑھیں (۱) نظر (۲) دو کواکب (۳) زائچہ کا گھر، مثلاً

(۱) زہرہ و نپچون برج میزان میں ہیں تو زہرہ (روپیہ) نپچون (مشورہ) میزان (شرکت کرنا) سے متعلق ہے۔ اب کواکب بروج کا نام نکال دیں تو سطر یہ بنے گی۔ کہ شراکت میں روپیہ لگانے کے لئے مشورہ کرنا بہتر ہے۔

(۲) قمر برج جوزا میں ہے جس کا مقابلہ زہرہ و مشتری سے ہے تو مطلب یہ ہوگا کہ برج جوزا چھوٹے سفروں سے متعلق ہے اور زہرہ و مشتری بھی برج قوس میں ہیں جو بیت السفر ہے چونکہ ان کے درمیان نحس نظر ہے اس لئے کسی قسم کا بھی سفر ہو تو نقصان دے گا مشتری کمرشل اور روپیہ پر حکومت کرتا ہے۔ زہرہ قیمتی اشیا سے متعلق ہے تو اس سے وہ نقصان واضح ہو جاتا ہے جو سفر سے ہو سکتا ہے۔

(۳) زہرہ و پلوٹو برج اسد میں ہیں۔ تو زہرہ (روپیہ) پلوٹو (ہمت و حوصلہ) اسد (نفع کمانا) اب مطلب یہ ہوا کہ نفع کے حصول کے لئے روپیہ لگاؤ تو فراخ حوصلگی سے کام لو، تاکہ نتیجہ تمہارے حق میں ہو۔

(۴) قمر کی تسدیس نپچون کے ساتھ ہو اور زحل کے ساتھ بھی ہو۔ تو نپچون پٹرول پر حکمران ہے۔ زحل کوئلہ کا حاکم ہے نظر سعد ہے اس لئے واضح ہوا کہ پٹرول اور کوئلہ کا کاروبار یا سپلائی یا سودا کرنا اس وقت فائدہ دے گا۔

میرا خیال ہے کہ آپ ان مثالوں سے بخوبی مطلب سمجھ چکے ہوں گے۔ قمر کی نظر جس کوکب کے ساتھ ہوگی وہ اس کوکب کی متعلقہ منسوبات کو بروئے کار لانے میں مدد دے گا۔

کسی زائچہ کو پڑھنے کے لئے قمر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ قمر زائچہ میں خاص کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے عملی اقدام کو جاننے کے لئے مندرجہ ذیل امور کو ذہن نشین رکھیں۔

(الف) وہ دن جب کہ قمر کسی خاص برج میں ہو۔ تو اس برج کی متعلقہ منسوبات کو ظہور میں لاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(ب) اگر قمری نظرات سعد ہیں تب بروج اور ان کواکب کی منسوبات کو جن سے یہ ناظر ہو، بہت نمایاں کرتا اور موافقت کرتا ہے۔

(ج) برخلاف اس کے اگر نظرات قمری نحس ہوں۔ تو بروج و کواکب کی منسوبات اس نظر کے مطابق بہت نحس ہوں گی۔

تثلیث △ اثر سعد
تسدیس ✱ اثر کم

مریخ و یورینس	کاموں کے انجام میں [illegible]
زحل و نپچون	انتقال [illegible]
مریخ و نپچون	منظم جدوجہد موافقت لائے۔
مریخ و مشتری	ذاتی اعتماد بہتر نتیجہ لائے۔
مریخ و زحل	[illegible] موافقت لائے۔

(د) اگر نظرات سعد و نحس ہر دو قسم کی ہوں، تب مخلوط قسم کے نتائج کا ظہور ہوگا۔ نحس نظرات معاملات میں التوا ڈالیں گے، ناتسلی بخش حالات لائیں گے۔ مشکلات پیدا کریں گے اور سعد نظرات ترقی اور کامیابی کی طرف لے جائیں گے۔

مثلاً مقابلہ قمر یا عطارد ہو تو تحریرات میں غلطیوں کا امکان ہے یا تربیع قمر یا زحل اور جدی ہو تو جدی والوں کے لئے زمین و جائیداد کے معاملہ میں نقصان ہوگا۔

قران کے سلسلہ میں مختصر طور پر یاد رکھیں کہ شمس و قمر کا قران عطارد یا زہرہ یا مشتری کے ساتھ بہتر ہوتا ہے اور ان دونوں کا بھی بہتر ہوتا ہے باقی کواکب کے ساتھ سعد نہیں ہوتا۔

بس یہی طریقہ ہے جس سے زائچہ سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے آپ مختلف موقعوں پر زائچے بنا کر حالات اخذ کرنے کی کوشش کریں۔ جوں جوں تجربہ ہوگا راہیں کھلتی چلی جائیں گی۔

اوپر کی مثالوں میں برج کی منسوبات کا بھی ذکر آیا ہے۔ ہر برج کی فطری تقسیم چونکہ زائچہ کے گھروں کے مطابق ہے اس لئے برج کی منسوبات زائچے کے گھروں کی منسوبات کے مطابق سمجھیں۔ مثلاً برج اسد پانچواں ہے اس لئے اس کی منسوبات زائچہ کے پانچویں گھر کی منسوبات کے مطابق ہوں گی۔

تمثیلی زائچہ۔ پنولین بونا پارٹ

سنبلہ ۲۳ میزان ۱۷ عقرب ۱۲
اسد ۲۲ سرطان ۲۰ جوزا ۱۶
قوس ۱۶ جدی ۲۰ دلو ۲۲
ثور ۱۲ حمل ۱۷ حوت ۲۳
ی ۱۵ — ن ۱۸ — ۳ — ل ۳۰ — ۲ ۶ — س ۲۳ — ۱۸ — س ۲۸ — شمس ۲۳۰
۱ ۴ ۷ ۱۰

زائچہ پنولین بونا پارٹ
۱۵۔ اگست ۱۷۶۹ء
بوقت ۹ بجکر ۱۵ منٹ صبح
مقام ۲۰۱ رسیکا

وہ معلومات جو ہم نے اب تک دی ہیں۔ اس سے اس قابل ہوگئے ہوں گے۔ کہ اگلا قدم اٹھا سکیں جسے زائچہ کا پڑھنا کہتے ہیں۔ ہم دلائل دیتے ہوئے تجزیہ کریں گے۔ تعلیم کے حصول کا بہتر طریقہ یہی ہے۔ کہ میرے الفاظ کو سمجھیں۔ جو اس زائچہ کا تجزیہ کرتے ہوئے کہے گئے ہیں۔ پنولین چونکہ تاریخ کا ایک مشہور کردار ہے۔ اسی کا کارنامہ اور انجام دنیاوی زندگی کا انوکھا باب ہے۔ اس لئے مثال کے لئے اسے انتخاب کیا گیا ہے۔ اس زائچے کے قابض کواکب کو لیں اور ان کے نظرات کو نوٹ کریں۔ پھر طالع اور وتد السماء کے برج کو لیں اور یوں سمجھیں۔

برج میزان طالع ہے۔ جو زائچہ کے پہلا گھر ہے۔ میزان کے ۱۷ درجہ پر زائچہ کا طلوع ہوا۔ علم نجوم کے نقطۂ نظر سے میزان کا دوسرا دریجان ہے (ہر برج کے دریجان ہوتے ہیں۔ ہر ایک دس درجہ کا ہوتا ہے) لہٰذا پہلا گھر آخری ۱۳ درجوں کا حامل ہے اور اس میں ۱۴ درجہ عقرب کے بھی شامل ہیں۔ مشتری عقرب کے ۱۵ درجہ پر ہے لہٰذا وہ زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع ہے۔ لیکن اگر مشتری ۱۳ درجہ پر ہوتا۔ تو یہ پہلے گھر میں آجاتا۔ پھر اس کے اثرات بالکل مختلف گنے جاتے۔

اس زائچہ میں طالع کے قریب کوئی کوکب نہیں۔ لہٰذا اب ہم وتد السماء میں (دسویں گھر کو) دیکھتے ہیں۔ جو ایک اہم گھر ہے اس میں شمس، زحل اور عطارد ہیں۔ شمس کے لئے دسواں گھر ہمیشہ قوت اور حاکمیت کا گنا گیا ہے۔ مزید براں یہ خود اپنے گھر (برج اسد) میں ہے۔ لہٰذا یہ اس کی قوت کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ شیر کی قوت کو تو آپ سمجھتے ہی ہوں گے۔ ایسی ہی قوت اسے حاصل ہوگئی۔

عطارد دسویں گھر میں غیر معمولی ذہانت قوت اور خود اعتمادی کی علامت ہے۔ لیکن یہ وتد السماء کے نزدیک ہے اور زحل سے قران میں ہے۔ جو انسانی اقدار کا دشمن ہے اور سرطان میں ہے زحل دسویں گھر میں قوت کا تحفظ دیتا ہے۔ بلکہ جس وقت یہ نحس نظر میں ہو۔ تو جیسا وہ بلند مرتبہ دیتا ہے۔ ویسے ہی گرا دیتا ہے۔ زحل کا مقابلہ قمر سے بھی ہے۔ مزید براں قمر اور زحل آپس میں "حالت قران" میں بھی ہیں۔ کیونکہ دونو ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہیں۔ زحل سرطان میں ہے اور قمر جدی میں ہے (ایسی صورتوں میں جبکہ کواکب ایک دوسرے کے گھروں میں قابض ہوں۔ تو حالتِ قران بھی گنے جاتے ہیں) لیکن زحل نحس ہے۔ اس لئے قمر نتیجۃً نحس ہوگیا۔

مزید براں قمر حالت زوال میں ہے اور زحل سے مقابلہ ہے۔ اور قمر چوتھے گھر میں ہے۔ جو "انجام" کلہے (زندگی کا انجام) لہٰذا زوال لازمی آئے گا۔ حالتِ قید میں آہستہ روی سے نا امیدی کے ساتھ، مشکلات میں جزیرہ سینٹ ہلینا میں پنولین کے عمر کا آخری دور گزرا۔ جس کی تاریخ شاہد ہے۔

پنولین ایک مخصوص کردار کا آدمی تھا۔ انقلابی آدمی، اور عام آدمی۔ اس کے لئے دسویں گھر کا مطالعہ کریں۔ اس نے یہ ترقی صرف قسمت کے بل بوتے پر کی شمس (بادشاہ) زحل (سیاست) عطارد (اعلیٰ قابلیت) تینوں خانہ عز و وقار میں ہیں۔

زہرہ طالع کا حاکم ہے۔ یہ خوش قسمتی کا ستارہ ہے۔ اس وقت زائچہ میں نانویں گھر پر قابض ہے۔ پنولین عقلمند ترین آدمی تھا۔ اس کا ہمدردانہ رویہ مذہب، سائنس اور اعلیٰ تعلیم کے ساتھ تھا۔ یعنی وہ ان کا قدر شناس تھا۔ زہرہ برج سرطان میں ظاہر کرتا ہے کہ اُسے اپنے خاندان سے گہرا لگاؤ تھا۔ زہرہ کی تسدیس نپچون کے ساتھ ہونے کی وجہ سے محبت و عشق کا موقعہ بھی ملا۔ جوزیفائن کو جو خطوط اس نے لکھے۔ اس میں اس امر کی شہادت موجود ہے۔

مشتری برج عقرب میں طاقتور ہے۔ جو گہرے جذبات، حاسدانہ جذبہ اور غم انگیز قوت کا اشارہ کرتا ہے۔ مشتری کا قبضہ دوسرے گھر میں صاف طور پر امارت ظاہر کرتا ہے۔ مالی امور کا گھر ہونے کی وجہ سے شاہ خرچی بھی ظاہر کرتا ہے۔ مشتری کو یورنس سے نظر مقابلہ ہے۔ جو اس سلسلہ میں نقصان اور غیر متوقع مشکلات کا مظہر ہے۔

یورنس برج ثور میں ساتویں گھر میں مشتری سے نحس نظر رکھتا ہے۔ اس لئے اس کو شادی شدہ زندگی میں مشکلات پیش آئیں گی۔ پنولین کی پہلی شادی قانون کے سہارے پر ختم ہوگئی تھی۔ اور دوسری "قوت اور شہزادی" والی شادی تھی۔ جس کا مظہر مشتری ہے۔ مریخ و نپچون گیارھویں گھر میں دوستوں کے ساتھ گہرے جذبات رکھنے والا بناتا ہے۔ نیز یہ گھر امیدوں اور خواہشات کا بھی ہے اور نپچون پر زہرہ کی سعد نظر ہے۔ لہٰذا اس

رجعت (رت) کی حالت منفولی۔ سرگردانی بگرد
غم الدد و جھنکی ہوتی ہے۔
استقامت (رت) کہ حالت بہتری استحکام نفع
کاموں کا بننا اور ترقی کی ہوتی ہے۔
طلوع (رع) کی حالت کاموں میں ترقی
کو ظاہر کرتی ہے۔
غروب (رب) کی حالت ارادوں میں ناکامی ا
رکاوٹ کو ظاہر کرتی ہے۔

میں اعلیٰ کامیابیاں ہوئیں۔

دسویں گھر میں سرطان ہے۔ جو ۲۴ درجہ سرطان تک ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ پنولین کی توجہ اپنے گھر اور خاندان کے ساتھ اہم ترین تھی۔

اسی طرح تمام امور کو لیتے ہوئے ہم زائچہ سے ان تمام رازوں کو کھلتے جائیں گے۔ جو قدرت نے اس میں نقش کئے ہیں یقیناً زائچہ سے اہم حالات اخذ کرنا تجربہ اور معلومات پر منحصر ہے۔ لیکن عمومی صورتوں کو گھر، برج اور کواکب سے باآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے جس کی تعلیم ہم نے دی ہے اور ان تمام بنیادی اصولوں کو بیان کر دیا ہے۔ جو جدید ترین نظریات پر مبنی ہیں۔ اب زائچہ بنانا اور اس کے اثرات بیان کرنا کوئی مشکل بات نہیں رہی۔

تاہم یہ بات ذہن میں رکھیں۔ آپ مبتدی ہیں۔ جس قدر معلومات آپ کی وسیع ہوں گی اور علم نجوم کی کتابوں کا مطالعہ کریں گے۔ اسی قدر ذہن میں وسعت پیدا ہو گی۔ اور گہرائیوں کو حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ اپنی قوتِ ارادی اور آزادِ خیالی کو مدنظر رکھیں۔ لوگوں کے حالات ستاروں کے اندر لکھے ہوئے نہیں ہیں۔ بلکہ یہ تو صرف ان اسباب سے ہم وضع کرتے ہیں جو قدرت نے وقت کے پیمانے میں رکھ دیئے ہیں۔ اپنے استاد خود بنیں۔ دوستوں اور اعزا کے زائچے بنائیں۔ اور اپنی معلومات بڑھائیں۔ اللہ آپ کا علم زیادہ کرے۔ (آمین)

کاشف البرنی

زائچہ سے مستقبل یا حال کے حالات معلوم کرنا، واقعات و حادثات کو جاننا ایک علیحدہ باب ہے۔ ہم ان کا ذکر آثار النجوم کے حصہ دوم میں کریں گے۔

پیشگوئی کے لئے منجم مختلف اصولوں سے کام لیتے ہیں۔ بعض اضافی طریقے سے کام لیتے ہیں بعض استقامی طریقے سے۔ بعض دونوں کے مشترک طریقے سے کام کرتے ہیں اور ادوار زندگی نکال کر بھی حالات بیان کرتے ہیں۔ سالانہ زائچہ بھی تیار کرتے ہیں۔ دورِ جدید کے منجم ادخال کواکب سے کام لیتے ہیں۔ جو لوگ اضافی طریقے سے کام لیتے ہیں۔ وہ دن سال کے لئے اور درجہ ماہ کے لئے لیتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت اچھا کام کرتا ہے اور جو لوگ ادخالی طریقہ کو پسند کرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ بہت انسب ہے اس معاملہ میں طالب علم کو مشورہ دیں گے کہ وہ علم نجوم کی کتابوں سے دونوں اصولوں کا مطالعہ کرے۔ پھر وہ خود عقل اور تجربہ سے اپنا ایک نظریہ قائم کر کے ایک طریقہ اپنائے اور اس میں کمال حاصل کرے۔

میں نے یہ بتایا ہے کہ دور جدید کے منجم زائچہ ادخال کو پسند کرتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ زائچہ پیدائش کے مقام کواکب پر حال کے کواکب کے داخلے کیا تعلقات ظاہر کرتے ہیں؟ اور کیا نظرات بناتے ہیں؟ اس امر کے لئے مشترک زائچہ بنایا جاتا ہے۔ اندر زائچہ پیدائش اور باہر حال کا زائچہ۔ منجم ان دونوں کا مطالعہ کرتا ہے کہ کس کوکب کو کونسا کوکب آکر ملا ہے یا وہ پیدائشی کوکب سے کونسی نظر رکھتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کی پیدائش کے وقت شمس برج قوس میں تھا اور جب حالات معلوم کر رہا ہے تو شمس برج اسد میں ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ دونوں شمس میں نظر تثلیث ہے اور سعد ہے۔ اس لحاظ سے شمس اپنی تاثیرات میں بہت فائدہ دے گا۔

وقتی زائچہ

وقتی زائچہ کو زائچہ سوال بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں کے پاس پیدائش کا زائچہ نہ ہو، وہ اپنی ضرورت کے وقت وقتی زائچہ بنا کر سوال کا جواب نکال سکتے ہیں۔ پیدائشی زائچہ کی بنیاد تاریخ پیدائش ہوتی ہے مگر وقتی زائچہ کی بنیاد وقتِ سوال ہوتا ہے۔ جب کوئی سوال کرے تو وقت سوال اور تاریخ، ماہ و سن کو لے کر طالع وقت نکالیں جیسا کہ زائچہ پیدائش میں بتایا گیا ہے پھر زائچہ بنا کر کواکب کو اس کے اندر پُر کر دیں۔ ان کی رفتاروں کی تصحیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اب

آثار البیوت سے حالات کا ہلکا سا عکس معلوم کر لیں۔

ھدایت: وقتی زائچہ میں صرف طالع کے درجات لئے جاتے ہیں باقی گھروں کے درجات بھی درجات طالع کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثلاً وقتی زائچہ میں طالع اگر ۱۰ درجہ میزان نکلا ہے تو زائچہ کے تمام گھروں کے بروج کے درجات ۱۰ سے ہی شروع ہوں گے۔

اگر کسی شخص کا پیدائشی زائچہ ہے اور وہ کسی دن وقتی حالات معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ زائچہ درجاتِ طالع پیدائش کی بنیاد پر تیار کرے اور مطلوبہ دن کے کواکب اس کے اندر لکھ کر حالات کا اندازہ لگائے۔ مثلاً اگر کسی شخص کا طالع پیدائش ۷ درجہ جوزا ہے۔ تو وقتی زائچہ کے ہر گھر کے درجات، ۷ ہی ہوں گے۔ اس زائچہ سے روزانہ حالات کی رو معلوم کی جاسکتی ہے۔

آثار البیوت

بارہ⁽¹²⁾ گھروں میں کواکب کے باعتبار قبضہ نتائج

۳ / ۲	۱	۱۲ / ۱۱
۴		۱۰
۵ / ۶	۷	۸ / ۹

وقتی زائچہ سے حالات معلوم کرنے کے لئے یہ ایک سادہ طریقہ ہے۔ آپ زائچہ بنا کر کواکب اس میں پُر کریں اور دیکھیں کہ کس کس گھر میں کون کون سا کوکب ہے۔ اس کے اثرات ذیل سے معلوم کر لیں۔ کواکب کے آگے جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہ زائچہ کے گھروں کے نمبر ہیں اور ساتھ ان کے اثرات ہیں۔ یہ ایک مختصر حالت دی گئی ہے۔ نظرات سے مقدار اثر اور نوعیتِ اثر جان کر خود بھی احکام مرتب کئے جا سکتے ہیں اگر کوکب رجعت میں ہو۔ یا نحس کواکب کے ساتھ ہو تو آثار نحس حالات پر دلالت کریں گے اگر نحس ہوں گے تو اور نحس ہو جائیں گے اگر کوکب سعد نظرات رکھتا ہو یا سعد کواکب کے ساتھ ہو تو سعد آثار اور زیادہ سعد ہو جائیں گے اور اگر نحس ہوں گے تو ان کی نحوست میں کمی آجائے گی یہ مختصر طریق مبتدی میں قوت اجتہاد پیدا کرنے میں مدد دے گا۔ اگر آپ کتاب کے اسباق سمجھنے میں کامیاب ہو گئے تو وقتی زائچہ سے آسانی سے احکام اخذ کر سکیں گے۔

شمس (۱) خوش قسمتی دلانا خرچ زیادہ (۲) غیر محتاط، مال کا فکر (۳) بلند خیالات، خوشی، سرکش مطیع (۴) بہترین گھر، ماں باپ کو رنج (۵) ملنسار، اولاد سے فکر (۶) دلی صدمات (۷) بیماری شکم، شریکِ کار سے فائدہ (۸) میراث یا ترکہ کا ملنا۔ (۹) ذہنی خوشی، تجارت سے فائدہ (۱۰) اچھی پوزیشن ملنا۔ کشائش رزق (۱۱) دشمن دوست ہوں (۱۲) ترقی میں دیری۔

قمر (۱) غیر یقینی حالات رونما ہوں (۲) غیر مستقل رجحان (۳) بار بار سفر اور سرگردانی۔

(۴) والدہ سے محبت (۵) بندگی ملے (۶) ورم سے تکلیف۔ گردش (۷) غیر مستقل نسبت یا گھریلو آرام (۸) نا امیدی مرض کا حد سے بڑھنا (۹) سفر۔ دلی مراد حاصل ہو۔ مقبولیت حصول زر (۱۱) غیر یقینی دوستی (۱۲) مایوسی۔

عطارد (۱) تنازعہ اور تکرار (۲) نفع بخش ملازمت (۳) تعلیمی جذبہ (۴) دل جمعی و تندرستی (۵) نیک نامی (۶) اعصابی امراض (۷) عورتوں سے فائدہ (۸) اعصابی امراض و خطرات (۹) بہتری۔ سائنٹفک اصول (۱۰) مقرر، فضیلت حاصل ہو (۱۱) ادیب دوست (۱۲) فضول باتیں، یاوہ گوئی۔

زھرہ (۱) سعد، حصول مال (۲) آمدن۔ فتحیابی (۳) آرٹسٹک طبع (۴) والدین کو رنج (۵) خوشی اور محبت (۶) نیک ملازمین۔ فائدہ (۷) عورت سے محبت۔ تجارت میں فائدہ (۸) تفکرات گمرائی شکم (۹) نفع مال (۱۰) کاروبار میں نفع۔ دلی تمنا بر آئے (۱۱) بہترین دوست (۱۲) خوف دشمن ہو۔

مریخ (۱) فسادی۔ زود رنجی (۲) پُر از مصارف (۳) نقل و حرکت کے خطرات۔ (۴) گھریلو تکلیفیں (۵) محبت میں ناکامی (۶) کام میں خرابی (۷) عورت سے لڑائی (۸) حادثہ اور خطرہ (۹) بُرے کام میں پھنسے (۱۰) بدتمیزی کا رجحان (۱۱) دوستوں سے تکلیفیں (۱۲) دشمن سے خطرہ۔

مشتری (۱) حوصلہ افزائی (۲) خوش قسمتی (۳) خوشگوار خیالات (۴) کوئی خوشی حاصل ہو (۵) کشائش رزق ہو (۶) اچھی صحت (۷) عظیم مقبولیت (۸) مال یا ترکہ کا ملنا (۹) عقل و مرتبہ میں ترقی (۱۰) امارت و شہرت (۱۱) اعلیٰ درجہ ملے (۱۲) روپے میں رکاوٹ۔

زحل (۱) رنج و زحمت ہو (۲) زیر باری خرچ (۳) امیدوں میں مایوسی (۴) عزیزوں سے رنج (۵) محبوب سے جدائی (۶) صحت میں خرابی (۷) شادی میں رکاوٹ یا بیوی سے دوری (۸) شریک کے مال میں التواء۔ آزادِ شکم (۹) سفر میں التواء، خواب ہائے پریشان (۱۰) بھاری ذمہ داریاں (۱۱) دوستوں سے رنج (۱۲) قید تنہائی یا اسپتال میں داخلہ۔

راس (۱) عزیزوں سے رنج (۲) آمدن مسدود ہو (۳) افسروں سے نفع (۴) عزیزوں سے فکر (۵) گھریلو کاموں کے لئے سعد اپنے لئے نحس (۶) مراد دلی بر آئے (۷) عورت سے رنج، مال کا نقصان (۸) مرض اور سفر سے نقصان (۹) کوئی بدنامی ملے (۱۰) افسران سے نقصان (۱۱) فائدہ ہو (۱۲) امراض اور عزیزوں سے تکلیف۔

ذنب (۱) بیماری کا خطرہ (۲) آمدن مسدود ہو (۳) بھائیوں کو تکلیف (۴) زمین اور تجارت سے فائدہ (۵) اولاد سے رنج (۶) خوشی حاصل ہو (۷) عورت سے تکرار (۸) امراض بادی (۹) آیا ہوا مال نکل جائے (۱۰) عزیزوں سے عداوت (۱۱) اعلیٰ منافع (۱۲) بیماری۔

دشمن سے خطرہ۔

یورنس سے (۱) خلاف توقع واقعات (۲) خلاف توقع آمدن یا خرچ (۳) ترقی (۴) گھریلو رخنہ اندازیاں (۵) خلاف توقع محبت (۶) بجلی کے حادثات (۷) طلاق (۸) حادثات (۹) بہت سفر (۱۰) گورنمنٹ پوزیشن (۱۱) دلچسپ دوست (۱۲) خفیہ دشمن۔

نپ چون سے (۱) فریب اور دھوکہ (۲) وہم پیدا ہو (۳) پریشان خیالات (۴) بے سود جھگڑے (۵) محبت کے معاملات میں تذبذب (۶) اعصابی امراض (۷) طلاق یا شادی کسی مریض کے ساتھ (۸) زہر خورانی کا حادثہ (۹) خوابیں اور تخیل (۱۰) مزید کام یا پیشہ (۱۱) فریبی دوست (۱۲) ناقابل اعتبار دوستی۔

پلوٹو کے احکام ابھی تک مرتب نہیں کئے جا سکے۔ تجربات کئے جا رہے ہیں۔

منسوبات کواکب بصورتِ افعال

شمس	بصورت سعد	مقتدر لوگوں اور حکام کے ذریعہ فائدہ۔ ذاتی عزت و وقار اور قوت کا حصول۔
	بصورت نحس	وقار و عزت کے لئے خطرہ لاتا ہے۔
قمر	بصورت سعد	صحت اور گھریلو امور کو بہتر بناتا ہے۔
	بصورت نحس	مرض اور گھریلو تکلیفیں لاتا ہے۔
عطارد	بصورت سعد	تمام دماغی اور تعلیمی امور کے لئے فائدہ مند صورتیں پیدا کرتا ہے۔
	بصورت نحس	دخل در معقولات اور غلط فیصلے لاتا ہے۔
زہرہ	بصورت سعد	محبت و رومانس اور دوستی لاتا ہے۔
	بصورت نحس	جذباتی امور کا خاتمہ۔ ترک تعلق۔ طلاق اور غم لاتا ہے۔
مریخ	بصورت سعد	ہمت و دلاور، مکینیکل اور تعمیری کاموں میں امداد دیتا ہے۔
	بصورت نحس	خطرہ، حادثہ اور جھگڑا لاتا ہے۔
مشتری	بصورت سعد	جائز ترقی لاتا۔ قانونی امداد دیتا۔ عہدے کو بڑھاتا، آمدن کے ذرائع پیدا کرتا اور مالی سہولتیں لاتا ہے۔
	بصورت نحس	کام۔ مالی معاملات اور گھریلو امور میں مایوسی لاتا ہے۔
زحل	بصورت سعد	کمرشل اور سیاسی معاملات میں کامیابی لاتا اور ذمہ داریوں سے وابستہ کرتا ہے۔
	بصورت نحس	رکاوٹیں، مشکلات اور التوا لاتا ہے۔
یورنس	بصورت سعد	خود مختارانہ اقدام۔ سائنٹفک دلچسپیاں پیدا کرتا ہے۔
	بصورت نحس	معاملات کا غیر متوقع خاتمہ کرتا ہے۔
نیچون	بصورت سعد	اشتہار اور مشورے کے ذریعہ شہرت لاتا ہے۔
	بصورت نحس	فریب اور دغا کا خطرہ لاتا ہے۔
پلوٹو	بصورت سعد	نئے مقاصد کو بروئے کار لاتا ہے۔
	بصورت نحس	اقدام سے باز رکھتا ہے اور کوئی منصوبے پورا ہونے نہیں دیتا۔

مندرجہ بالا منسوبات میں سعد اور نحس کی وضاحت کو بھی جان لیں۔ بصورت سعد کا مطلب ہے جبکہ اس کے نظرات سعد ہوں اور بصورت نحس سے مطلب یہ ہے۔ کہ جب وہ نظرات کے لحاظ سے نحس ہو۔ یہ نظرات تقویم میں تفصیل کے ساتھ دئے جاتے ہیں۔ اور وقت نظر بھی دیا جاتا ہے۔ آپ خود بھی زائچہ سے نظرات ترتیب دے سکتے ہیں پہلے بیان کئے گئے گھروں میں کواکب کے اثرات کو سعد و نحس کے لحاظ سے کم و بیش کریں۔ سعد صورت ہو۔ اور گھر کے اندر نحس حالت ہو تو کمی ہو جائے گی۔ اسی طرح نحس صورت ہو اور گھر کا اثر سعد ہو تو نحس ہو جائے گا۔ اسی طرح گھر کا اثر سعد ہو۔ نظر بھی سعد ہو تو مزید سعد ہو جائے گا اور جلدی اثر ظاہر ہوگا۔ گھر کا اثر نحس ہو۔ نظر بھی نحس ہو۔ تو مزید نحس ہو جائے گا۔ اور سخت نحوست لائے گا۔

سالانہ زائچہ

آپ کی جتنی عمر ہے (سالِ پیدائش کو سالِ رواں سے تفریق کرنے سے معلوم ہوگا) اس کو ایک دن ۵ درجہ ۳۱ دقیقہ ۳۰ ثانیہ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو پیدائش کے سال دن درجہ اور دقیقہ میں جمع کر دیں۔ حاصل جمع سے آئندہ سال کے زائچہ کے ابتداء کی تاریخ اور وقت نکل آئے گا اس نئے سال کے نئے وقت (یعنی درجہ دقیقہ) کے مطابق زائچہ تیار کر لیں۔ اور تاریخ پیدائش پر سالِ رواں کے کواکب کی رفتاریں پُر کر لیں۔

ماہانہ زائچہ

اگر کوئی ایک ماہ کے حالات معلوم کرنا چاہے تو پیدائش کے وقت قمر جس منزل میں تھا یا زائچہ پیدائش میں جس برج میں جس درجہ پر قمر تھا وہ درجہ جب ہر ماہ آئے اس کو طالع میں رکھ کر زائچہ تیار کر لیں یا یوں سمجھیں کہ ہنگام ولادت قمر جس برج میں تھا اس کو طالع قرار دے کر زائچہ تیار کر لیں اور روزِ مطلوب کے کواکب اس میں پُر کریں۔ اس ماہوار زائچہ کے آثار بجنسہ اسی قسم کے ہوتے ہیں جیسا کہ سالانہ زائچہ شمسی کے۔ ماہانہ اور سالانہ زائچہ کے پڑھنے کے لئے علیحدہ کتاب تیار ہوگی یہ ایک الگ موضوع ہے۔ آپ مبتدی ہیں۔ فی الحال آثار البیوت سے کام لیں۔

ملکی زائچہ

اس زائچہ سے دنیا کے حالات اور ملکوں کے تغیر و تبدل کو معلوم کیا جاتا ہے اپنے ملک کے حالات جنگ، قحط، ہڑتالیں، سیلاب یا سنسنی خیز خبروں کی اطلاعات حاصل کرنے میں مدد لی جاتی ہے اس امر کے لئے ہر سہ ماہی کا ایک زائچہ اس وقت بنایا جاتا ہے کہ جب کہ شمس برج منقلب میں تحویل ہوتا ہے یعنی حمل، سرطان، میزان اور جدی میں ہر زائچہ آنے والے تین ماہ پر حکمران ہوتا ہے۔

ایک ماہ کا ملکی زائچہ طلوع قمر کے وقت بنایا جاتا ہے اگر ملک کے صدر یا حاکم اعلیٰ کا زائچہ پیدائش ہو تو معلوم کریں کہ کب مندرجہ بالا منقلب زائچوں سے یا نئے چاند سے یا گرہن سے یا ادخال کواکب سے متاثر ہوتا ہے۔ جب بھی اس پیدائشی زائچہ کے کواکب نقاط و درجات قران اور اہم مواقع پر آئیں گے تو ملک میں ویسی ہی تبدیلیاں لائیں گے جیسا کہ ستارہ کی فطرت ہوگی۔ کسی ملک کے حاکم اعلیٰ کا زائچہ تمام ملک پر حکمراں ہوتا ہے اس زائچہ سے حاکم کے رفقاء کار و انتخابیہ اور ایگزیکٹیو سب کا حال معلوم کیا جاسکتا ہے طریقہ وہی ہے جو زائچہ پڑھنے کا ہوتا ہے۔ صرف منسوبات بیوت و کواکب مختلف ہو جاتے ہیں یہ بھی ایک علیحدہ موضوع ہے۔

دراصل لامحدود ذات نے محدود ظہور کی طرف اور محدود ظہور نے لامحدود کی طرف بڑھ کر ایک ایسا کرشمہ دکھایا ہے جس کو جتنا بھی سمجھا جائے کم ہے اور اس کی انتہا تک پہنچنا مشکل ہے۔ البتہ عقل مند اور صاحب ادراک لوگ یا جن کا سہم الغیب زائچہ میں موئید ہو یا جن کو عطیہ انفضال الٰہی سے ہو۔ ان کے نتائج نہایت درست اور کشف سے کم نہیں ہوتے۔

واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

کاشر البرنی

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ (قرآن حکیم)

بارہ بُرُوج اُن کی فلاسفی اور معانی

پہلا برج حمل ہے

یہ آپ کے زائچہ کے پہلے گھر کا پیامبر ہے۔

حمل کہتا ہے: میں اس ذاتِ حق کا عظیم نمائندہ ہوں جس نے تجھے بنایا ہے۔ روح پھونکی اور حرکت دی متکبر نہ ہو۔ مبادا تجھے خاکساری کرنا پڑے۔

زائچہ کا پہلا گھر پہلی نظر کا زاویہ پیش کرتا ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب آپ کسی سے پہلی مرتبہ ملیں تو وہ آپ کو کیسا پائے گا۔ لہٰذا زائچہ کا پہلا گھر:۔

(۱) ظاہری حالت، وضع قطع، چال ڈھال، عادات اور اندازِ بیان کو ظاہر کرتا ہے۔

(۲) وہ طریقے جو دوسروں کے ذریعہ سے حاصل ہوں اور آپ انہیں اختیار کرلیں جس سے ظاہریت بدل جائے پہلے گھر سے متعلق ہے۔

(۳) دبی ہوئی خواہشات کا اظہار بھی اسی گھر سے ہوتا ہے۔

اصطلاح نجوم میں پہلے گھر کو طالع کہتے ہیں لہٰذا زائچہ میں طالع کا مطالعہ کرو۔ اس کی قوت اور کمزوری کو ملاحظہ کرو۔ اول الذکر (یعنی قوت کی تعمیر کے لئے) اور آخر الذکر (یعنی کمزوری کو شکست دینے کے لئے) عقدہ کشائی کرو شخصی اور ذاتی کامیابی کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔

لازم ہے کہ ہمیشہ صاف ستھرا اور پاکیزہ لباس پہنو۔ اپنی ظاہریت کو اس قابل بناؤ کہ دوسرے عزت کرنے پر مجبور ہوں۔ چیں بہ جبیں ہونے کی نسبت خندہ پیشانی کا رویہ اختیار کرو اور جب بھی زندگی میں غلط آدمی داخل ہو جائیں تو خفگی کی نگاہ سے دیکھو۔

دوسرا برج ثور ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے دوسرے گھر کے متعلق ہوتا ہے۔

ثور کہتا ہے: میں اللہ غنی اور رزاق کا نمائندہ ہوں۔ میرا پیغام یہ ہے۔ کہ تو ہمیشہ اپنی روزی اور ذریعہ معاش کے حصول میں کوشاں رہ ورنہ تیرا رزق تیرا ساتھ نہ دے گا۔

یہ زائچہ پیدائش کا دوسرا گھر ہے۔ یہ آپ کا پاور ہاؤس ہے۔ اس لئے یہ گھر:۔

(۱) کمانے کی قوت اور مالی امکانات کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) کمانے کے راستے کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ مشکل ہے یا آسان۔ اگر یہ مشکل ہے تو اسی سے ظاہر ہوتا ہے کہ مشکلات پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے۔
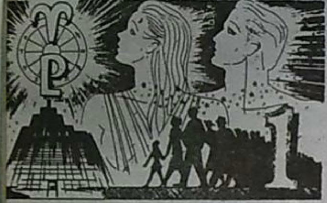
(۳) اس امر کا فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے کہ تم کام اکیلے کرو یا شراکت میں۔
(۴) کسی منتخب لائن میں کامیابی کے لئے تجاویز بھی پیش کرتا ہے۔
(۵) کام کے انتخاب میں بھی مدد دیتا ہے۔

اصطلاح نجوم میں اسے بیت المال کہتے ہیں۔اس کے حالات اخذ کرنے کے لئے دوسرے گھر کے برج کا مطالعہ کرو۔ان کواکب کو دیکھو جو اس گھر پر قابض ہوں (اگر ہوں تو) نیز اس گھر کے حاکم کوکب کو دیکھو۔ وہ کہاں ہے اور کس حالت میں ہے اس کے نظرات دیکھو زائچہ میں اس گھر کی اہمیت واضح ہے اور اس کا مطالعہ اولین فرض ہے تاکہ غلط راستوں پر چلنے والے وقت اور اس سے پیدا ہونے والی تکلیفوں سے محفوظ رہا جا سکے۔

تیسرا برج جوزا ہے

یہ آپ کے زائچہ کے تیسرے گھر کا نمائندہ ہے۔

جوزا کہتا ہے: میں اس علیم قدیر کا نمائندہ ہوں جو تیرے وجدان اور تعلقات پہ قادر ہے۔ میں اہم بات بتاتا ہوں کہ تیری عزت اور احترام اتنا ہوگا جتنا استاد کا ہوتا ہے۔

زائچہ کا یہ گھر ذہنی زاویہ رکھتا ہے۔ یہ انسان کی ذہنی ترقیوں کو سفر، مطالعہ، تعلیم اور نزدیکی تعلقات کے ذریعہ لاتا ہے۔ لہٰذا زائچہ کا تیسرا گھر۔

(۱) چھوٹے اور نزدیکی سفروں سے متعلق ہے۔
(۲) تعلیم اور مطالعہ کو لاتا ہے۔
(۳) تمہارے بھائی بہنوں کے ساتھ سلوک کو ظاہر کرتا ہے۔
(۴) وہ لوگ جو تمہارے نزدیک ہیں۔ مثلاً ہمسائے۔ رشتہ دار۔
(۵) مقامی طور پر اور وقتی طور پر جو لوگ ساتھ ہوں۔
(۶) وہ لوگ جن سے گھریلو زندگی متاثر ہو یعنی جو گھر کے حالات پر اثر انداز ہوتے ہوں۔
(۷) تمدنی، شہری اور رشتہ داروں کے مشاغل اسی سے منسوب ہیں۔
(۸) وہ لوگ جو روزانہ زندگی میں عموماً ملتے جلتے رہتے ہیں۔
(۹) وہ لوگ جن کو تمہارے گھر سے خیرانہ امداد ملتی ہے۔
(۱۰) وہ افراد جو تمہاری ذاتی خوشیوں پر اپنی خوشی کا انحصار رکھتے ہیں۔

یہ سب تیسرے گھر سے متعلق ہیں۔ اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الاقربا کہتے ہیں لہٰذا اوپر کے تمام لوگوں سے بہتر سلوک کرو اور ان سے بھی جو تمہیں نصیحت دیں۔ اس لئے کہ تم کچھ نہیں کر سکتے تم تو صرف یہ جانتے ہو کہ کیا پڑھا ہے یا کیا کچھ کہا ہے۔

چوتھا برج سرطان ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے چوتھے گھر کے لئے ہے۔

سرطان کہتا ہے: میں الملک القدوس کا عظیم نمائندہ ہوں۔ میں یہ امر واضح کرتا ہوں کہ تجھے والدین کی عزت لازم ہے اور اپنے بھائیوں کا لحاظ وخیال۔

زائچہ کا چوتھا خانہ "گھر" ہے وہ گھر جس کی بنیاد تمہارے آباؤ اجداد نے رکھی۔ لہٰذا۔

(۱) یہ مقام تمہاری مخصوص عزت وقار کو ظاہر کرتا ہے۔
(۲) یہ گھر تمہارے انفرادی حقوق کو ظاہر کرتا ہے اس لئے کہ تمہارے بھائی، بہن، رشتہ دار تمہارے رشتہ کی بنیاد پر خاندان میں درجہ اور حق عزت دیتے ہیں۔
(۳) یہ مقام اس خوش قسمتی کو بھی ظاہر کرتا ہے جو خود جائیداد اور ملکیت پیدا کرنے اور مکان بنانے کا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ تمہارے پس انداز سرمایہ اور روپیہ لگانے کے لئے یہ گھر خزانہ کا کام دیتا ہے۔
(۴) اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بالآخر تم امیر آدمی ہو گے یا غریب یا جب فوت ہو گے تو امیر ہو گے یا غریب۔

اصطلاح نجوم میں اسے بیت الارض کہتے ہیں۔اس کا مطالعہ کرتے وقت اس گھر کے مثبت اور باقوت احکام کی پیروی کرو۔ یاد رکھو ہر برج اپنے حاکم کوکب کے ساتھ ایک مثبت اور ایک منفی اثر رکھتا ہے۔ علم نجوم پوری آزادی سے انتخاب کرنے کا حق دیتا ہے لہٰذا اس گھر کا مطالعہ غور وفکر سے کرو۔

پانچواں برج اسد ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے پانچویں گھر کے لئے ہوتا ہے۔

اسد کہتا ہے: میں خالق کائنات کا عظیم نمائندہ ہوں۔ تجھ پر لازم ہے کہ ایسی محبت اور جذبۂ انس ووجدان جو بچوں کو بہتر اور مہذب انسان بننے میں مدد دے عمل میں لا میرے خدا کا یہ حکم عظیم ہے۔

زائچہ کا یہ گھر رومان اور محبت کا ہے۔ رومان سے محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ پانچواں گھر افزائش کا گھر کہلاتا ہے اس لئے یہ:

(۱) راس المال کا منافع۔ روپے کا بڑھتے رہنے۔ کاروبار کی وسعت اسی خانہ سے متعلق ہے۔
(۲) زائد آمدن مثل معمہ، سٹہ، لاٹری۔ ریس وغیرہ ایسے ذرائع ہیں جن میں سرمایہ کم لگے اور منافع بہت آئے۔
(۳) اتفاقیہ مالی منافع یا مالی خوش قسمتیوں کے لئے مناسب اقدام اختیار کرنا۔
(۴) چونکہ یہ گھر بچوں سے متعلق ہے اس لئے بچوں کے ہونے سے تخلیقی قوتوں کا پایا جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ واقفیت اور صلاحیت جس سے نئے تخیل اور نئی اسکیمیں پیدا ہوتی ہیں۔ پانچویں گھر سے متعلق ہوتی ہیں۔

اصلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الاولاد والعشق کہتے ہیں۔ اس سے حالات اخذ کرتے وقت اس کے قابض اور حاکم کوکب کا مطالعہ کرو۔ جو کوئی کوکب اس گھر میں پائیں گے وہ تمہاری محبت اور جذباتی زندگی کے رخ اور طرزِ عمل کو ظاہر کرے گا اور محبت کی زندگی کے رُخ کو ظاہر کرے گی۔ لہٰذا اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرو کیونکہ تمہارا مستقبل ان پر انحصار کرتا ہے۔

چھٹا برج سنبلہ ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے چھٹے گھر کے لئے ہے۔

سنبلہ کہتا ہے: میں اس ذات الباعث النافع کا عظیم نمائندہ ہوں جو تیرے کام اور محنت کا معاوضہ دیتا، اور قوت وصحت کا حافظ ہے۔ لہٰذا تو اپنی جسمانی صحت کا خیال رکھ۔ زائچہ کا چھٹا گھر زاویہ ملازمت رکھتا ہے۔ یہ گھر صحت کی روزانہ حالت کو بھی ظاہر کرتا ہے یہ ایک مسلّمہ امر ہے کہ اگر صحت اچھی نہیں، تو ملازمت بھی نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا یہ گھر ظاہر کرتا ہے:

(۱) تم اپنے ملازمت کے ساتھیوں کے ساتھ کیسے رہو گے۔

(۲) یا اگر تمہیں کوئی مرتبہ مل جائے تو ماتحتوں کے ساتھ کیسا سلوک کرو گے۔

(۳) یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ تم خود اچھے ملازموں میں سے یا ہو نہیں۔

(۴) تمہاری صحت کیسی ہے۔ مرض ہے تو کیا ہے۔

اصطلاح نجوم میں اسے بیت المرض کہا جاتا ہے۔ اوپر کی تشریح کو مدِنظر رکھ کر اقتصادی تحفظ کے لئے جو کچھ کرنا ہو اس گھر سے مدد ملے گی۔ اگر نظر غائر سے مطالعہ کرو گے تو اپنا انعام ضرور پاؤ گے کام یا کاروبار میں ہم دوسروں کی رفاقت کے بغیر کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اور یہ گھر اپنے برج اور کواکب کی خاصیت کے ساتھ زندگی کی بہت سی بیرونی قدروں کی رہنمائی کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے پیغام کو اچھی طرح سمجھ سکو۔

ساتواں برج میزان ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے ساتویں گھر کے لئے ہے۔

میزان کہتا ہے: میں اس رؤف رحیم قوت کا عظیم نمائندہ ہوں جس نے دنیاوی زندگی میں تیرے لئے رفاقت کے اسباب پیدا کئے اس کا پیغام ہے کہ تو اپنے رفیقوں کے لئے اعلیٰ طبقہ کے لوگوں کے لئے، ہمسروں کے لئے، ماتحتوں کے لئے، کم درجہ کے لوگوں کے لئے اور باقوت لوگوں کے لئے تو ایسا سچائی پسند اور خیر خواہ ہو، کہ میری نظروں میں وہ تیرے برابر معلوم ہوں۔

پہلے گھر کے بعد ساتویں گھر کی اہمیت دوسرے درجہ پر ہے اپنے آپ کے لئے محتاط رویہ اختیار کرنے کے بعد (یعنی پہلے گھر کی منسوبات کا اہل بننے کے بعد) اس گھر سے

دیکھا جاتا ہے کہ:

(۱) تمہاری افتادِ طبع، مزاج، رجحان اور ظاہری حالت صحیح ہے یا نہیں۔

(۲) تمہاری خواہشات کی صحیح لائنوں پر حد بندی کی جا سکتی ہے کہ آیا امیدوں کے حصول کے لئے صحیح راستہ اختیار کیا گیا ہے یا نہیں۔

(۳) تم اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ کیسے ہو؟ یہاں زندگی کے ساتھیوں یعنی شریکِ حیات اور شریک کار اہم کام انجام دیتے ہیں۔

اس لحاظ سے میزان ایک ایسا نشان ہے جسے "میزانِ عقل" کہا جاتا ہے۔ اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الزوج کہتے ہیں لہٰذا یہ ہمیشہ ذہن میں رکھو کہ انسانی زندگی کی دوڑ کے ایک ممبر کی حیثیت سے تم دوسروں پر انحصار رکھتے ہو۔ اگر اکیلے رہ جاؤ گے تو تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ گے یا تباہ ہو جاؤ گے۔ تمہاری رفاقتی زندگی کی کامیابی کا گُر یہ ہے کہ خوش رہو اور خوش نظر آؤ۔ اس طرح دوسروں کو مائل کرنا آسان ہو گا۔ تم اپنی اندرونی قوتوں کے ذریعہ اپنے فرائض اور استحقاق دونوں سے کام لے کر دوسروں کی مدد کر سکتے ہو۔ تاکہ وہ دل سے رجوع ہوں۔

آٹھواں برج عقرب ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے آٹھویں گھر کے لئے ہے

عقرب کہتا ہے: میں اسی حیّ و قیوم کا عظیم نمائندہ ہوں جس کا پیغام یہ ہے کہ تم کچھ نہیں ہو، فانی ہو، تمہاری آرزوئیں اور خواہشات کوئی معنی نہیں رکھتیں اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔ عقرب برج سیکس (SEX) کہلاتا ہے یہ جنسی احساس رکھنے والا ہے اس لئے یہ گھر جذباتِ انسانی کا مقام ہے بھوک کے بعد شہوت آدمی کے فعلِ حیوانی کی قوت کا اظہار کرتی ہے جو بدن کی ایک نمایاں قوت ہے اور اس قوت کی حرکات انسانی تخلیق لاتی ہیں جس سے ظاہر ہے کہ ایک آدمی کی قوت زائل ہوتی ہے اور دوسرے کو تخلیق کرتی ہے اس تشریح سے اس گھر کو محتاط طریقے سے مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہماری قوت کا زائل ہونا نہ صرف زندگی کے تحفظ کے لئے ہے بلکہ اسے تباہ کرنا بھی ہوتا ہے۔ عقرب کا حاکم ستارہ مریخ ہے اس کے فعل کو سمجھانے کے لئے جنگ ایک بہترین مثال ہے جس سے قوت کا زائل ہونا ثابت ہوتا ہے اور خلقت کا تحفظ بھی۔

(۱) یہ ایک ایسا سرجن ہے اور فزیشن ہے جو اپنی زندگی لوگوں کی زندگی بچانے کے لئے وقف کر دیتا ہے، جو کہ ذہن اور جسم کے ٹوٹے ہوئے حصوں کو جوڑتا ہے۔

(۲) آٹھواں گھر روپے سے بھی متعلق ہے ایسا فنڈ ہے جو آپ کا اور کسی دوسرے کا مشترکہ ہو سکتا ہے۔ گھریلو بجٹ یا اشتراکی روپیہ یا کسی دوسرے کا روپیہ بھی ہے۔

آٹھویں گھر کو اصطلاح نجوم میں بیت الخوف کہتے ہیں۔ یہ ناگہانی حادثات کا بھی مقام

ہے۔ برج کی اثباتی حالت کو مدنظر رکھ کر ہم اس کی مقابلہ اور مزاحمت کی قوت کو جانچ سکتے ہیں۔ زائچہ میں یہ بھی ایک اہم مقام ہے۔

نواں برج قوس ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے نویں گھر کے لئے ہے۔

قوس کہتا ہے: میں اس ذاتِ واسع کا عظیم نمائندہ ہوں جو میرے ذریعہ پیغام دیتا ہے۔ یاد رکھ! تیرے ہمسایوں کا جو ناخدا ہے وہ میں ہوں۔

نواں گھر زائچہ میں فوق الشعور کہلاتا ہے یہ خالقِ اکبر سے تعلق رکھتا ہے اس لحاظ سے یہ گھر:

(۱) مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔

(۲) اس کا حاکم مشتری ہے۔ اس لئے فلاسفی کا مطالعہ بھی اس کا خاصہ ہے۔

(۳) فاصلہ اور دوری کے معاملات کو یہاں دیکھا جاتا ہے۔ یہ تیسرے گھر کے مقابل ہے۔ تیسرا گھر اعزا، اقربا اور نزدیکی رشتہ داروں کا ہے اسی طرح نواں گھر اپنے ملک کے ہمسایہ ممالک یا دور کے ملکوں سے تعلق رکھتا ہے۔

(۴) وہ لوگ جو روزانہ مشاغل اور کاروبار کے سلسلہ میں اپنے مرکز سے ہٹ دور ہوں۔ وہ بھی نویں گھر کے تحت ہیں۔

(۵) طویل سفر یا بیرونی ممالک کے سفر سے متعلق ہے۔ حج و زیارات مقاماتِ مقدسہ سے منسوب ہے۔

زیارت یا غیر ممالک کا سفر

اصطلاح نجوم میں نویں گھر کو بیت السفر کہتے ہیں جہاں فلاسفی تمام زندگی پر حکومت کرتی نظر آتی ہے۔ تحمل اور بردباری ان کا خاصہ ہے۔ اس لحاظ سے کبھی اپنے آپ کو دوسروں پر ترجیح نہ دیں یہ جانیں کہ ہم سب ایک خدا کے بندے اور ایک آدم کی اولاد ہیں، عدم تحمل اور برداشت نہ کر سکنا نویں گھر کے منصوبے کے خلاف چلنا ہوتا ہے اس لئے جس وقت بھی طبع پر ایسا زور پڑے تو پوری قوت سے اسے باہر نکال دیں اور اپنے آپ پر قابو پالیں۔

دسواں برج جدی ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے دسویں گھر کے لئے ہے۔

جدی کہتا ہے: میں اس خدائے ذوالجلال والاکرام کا نمائندہ ہوں جس کا پیغام یہ ہے کہ تو مذہب و ملت کے رہنما و حکام اور ان کے تصدیق کرنے والوں کے قانون و احکام کو برقرار رکھ۔

خانہ نہم جہاں بہتر انسانیت کا سبق دیتا ہے۔ وہاں خانہ دہم بہتر طرزِ رہائش، بہتر شہریت اور صاف ستھری طرزِ زندگی جو مہذبانہ ماحول کے اندر ہو۔ پر دلالت کرتا ہے۔

(۱) دسواں گھر چوتھے گھر کے مقابل ہے اس لئے خاندان کے اجتماعی مفاد کو ظاہر کرتا ہے۔

(۲) اسٹیٹ کے معاملات میں منتخب، ذمہ دار افراد کی وفاداری کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) حقوقِ شہریت کے لحاظ سے اجتماعی مفاد کی طرف توجہ دلاتا ہے لہٰذا ووٹروں کے لئے طاقت و راستدلال پیدا کرتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کر سکیں۔

(۴) یہ گھر دنیا کے اندر آپ کا مقام ظاہر کرتا ہے۔ کہ آپ کی پوزیشن کیا ہے جیسا کہ آپ کالج سے گریجویٹ ہو کر نکلیں تو دنیا یہ جانتی ہے کہ یہ گریجویٹ ہیں۔

(۵) اس وقت جب کہ دنیا میں یا اپنے شہر میں اپنے امورِ زندگی کے لئے خود مختار حیثیت اختیار کر لو۔ تو دسویں گھر سے متعلق ہو گئے۔

اس گھر کو اصطلاح نجوم میں بیت العزت کہتے ہیں اس کی جملہ منسوبات کے لئے ہر شخص کے ساتھ محتاط لیکن غور و فکر پر مبنی راستہ اختیار کرنا چاہیئے۔

گیارھواں برج دلو ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے گیارہویں گھر کے لئے ہے۔

دلو کہتا ہے: میں اس رحمٰن الرحیم کا عظیم نمائندہ ہوں جس کا پیغام یہ ہے کہ تو ایسا بہترین انسان بن کر دوستوں کو تجھ سے راحت ملے اور دشمن تیری تعریف کریں۔ پھر تو میرے ان خاص بندوں میں سے ہو گا جس کی میں مدد کرتا ہوں۔

(۱) گیارھواں گھر امیدوں اور خواہشات کا ہے۔

(۲) ان دوستوں کا جو تمہاری کامیابی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

(۳) یہ ترقی کا زینہ ہے۔ کیونکہ تمہاری ترقی کے لئے تمہاری خواہشات اور تمہارے تعلقات تمہارے حلقہ احباب سے وابستہ ہوتے ہیں۔

(۴) صحت کی ناتسلی بخش حالتوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

(۵) انقلاب پسندوں کے خلاف انقلاب لانا اسی گھر سے منسوب ہے (جیسا کہ جرمنی کے خلاف اتحادیوں نے کیا)

(۶) سائنٹفک ترقیاں اسی سے وابستہ ہیں۔

اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الامید کہتے ہیں اپنے زائچہ کے گیارہویں گھر کا مطالعہ کرو۔ تاکہ نحس اثرات کے خلاف چل سکو۔ اس سے ترقی کے راستے کھلے رہیں گے۔ یہ بھی ذہن میں رکھو، کہ اچھے دوستوں کے انتخاب کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ دوسروں کے اچھے دوست ہیں دوسروں کی مدد کرو۔ تاکہ دوسرے آپ کی مدد کریں۔ دوسروں کی نکتہ چینی کرنا، غیبت کرنا اور خلاف چلنا آپ کے کام اور کامیابی کا زوال ہو گا۔
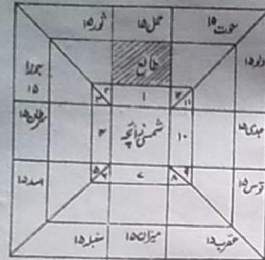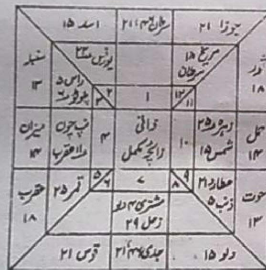
بارھواں برج حوت

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے بارھویں گھر کے لئے ہے۔

حوت کہتا ہے، میں اس خدائے قابض وقوی کا عظیم نمائندہ ہوں جس کا حکم ہے کہ تو کسی کی ذات کو ایذا اور ملکیت کو نقصان نہ پہنچا۔ نہ ہی کسی کی اچھی شہرت کو چھیننے کی کوشش کر۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں، سنتا ہوں اور انصاف کرتا ہوں۔

بارھویں گھر کو جو نفس انسان کا درجہ دیا گیا ہے وہ حقیقت پر مبنی ہے۔ یہ غصہ اور غضب کا مقام ہے۔ اس قسم کے جذباتی اور برے خیالات میں سرگرداں رکھتا ہے۔ جو آدمی کو زیب نہیں دیتے، حسد اور بغض کا رکھنا حوت کی حقیقی قوتوں سے بد حواس ہوتا ہے اس کی کلید یہ ہے کہ مہربانی، ہمدردی اور امن کو ہمیشہ ذہن میں رکھو وہ لوگ جو بد قسمتی میں غیر محتاط رویہ اختیار کرتے ہیں، حوتی کہلاتے ہیں۔

(۱) تحت الشعور ذہن کی ماہیت، خواب اور خیال کی دنیا اسی گھر سے متعلق ہے۔ اسی لئے غم اور جذباتی صدمات بھی یہاں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

(۲) پابند اور مجبورانہ زندگی بھی اسی سے منسوب ہے (قید یا اسپتال میں بحالت مرض وغیرہ)

(۳) خفیہ دشمنوں کا یہی گھر ہے۔ یہ چھٹے گھر کے مقابل ہے جو ظاہر دشمنوں کا ہے۔

اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الاعداء کہتے ہیں۔ بارھویں گھر کا محتاط مطالعہ کر کے ہر امر کو اس نقطہ نظر سے سوچیں کہ آنے والے گھر (طالع) کی منسوبات پر بہتر اثر پڑے۔

12

جدی قوس عقرب میزان سنبلہ اسد سرطان جوزا ثور حمل حوت دلو

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12

زائچہ بنانے کی توضیحات

طالع — ذاتی زائچہ — منقلب، خاکی — ذوجسدین، آتشی — ثابت، بادی

قوس ۲۱ — جدی ۲۲ — دلو ۱۵

نام : حارث ۔ تاریخ پیدائش : ۴ اپریل ۱۹۶۱ء
وقت پیدائش : ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ دوپہر ۔ طالع برج : سرطان
اصول : وقت پیدائش پر جو برج طلوع ہو۔ اس کو زائچے کے خانہ اول میں رکھا گیا ہے۔

طالع — شمسی زائچہ — حوت ۱۵ — حمل ۱۵ — ثور ۱۵ — سنبلہ ۱۵ — میزان ۱۵ — عقرب ۱۵

نام : حارث ۔ تاریخ پیدائش : ۴ اپریل ۱۹۶۱ء
شمسی برج : حمل
اصول : شمس جس برج میں طلوع ہو۔ اس کو زائچے کے پہلے گھر میں رکھ کر اسے تیار کیا گیا ہے۔

قوس ۴ — جدی ۴ — دلو ۴ — شمس ۴ — شمسی زائچہ — جوزا ۴ — سرطان ۴ — اسد ۴

جوزا ۲۱ — سرطان ۲۱ — اسد ۱۵ — ذاتی زائچہ مکمل — زحل ۲۹ — قوس ۲۱ — جدی ۲۱ — دلو ۱۵

شمسی زائچہ :
نام : قائد اعظم محمد علی جناح
پیدائش : ۲۵ دسمبر 1876ء

منقلب	2	آتشی	3
ثابت	3	خاکی	2
ذوجسدین	2	بادی	x
		آبی	2

زائچہ فطرت : ثابت آتشی
یعنی اپنی بات کو اٹل سمجھنا ۔ اور سرگرم عمل

نام : حارث
تاریخ پیدائش : ۴ اپریل 1961ء
وقت پیدائش : 12 بجکر 18 منٹ بعد دوپہر
برج طالع : سرطان
زائچہ کی فطرت : منقلب آبی ۔ ثابت آبی

منقلب بروج کی تعداد 3
ثابت بروج کی تعداد 3
ذوجسدین بروج کی تعداد 2
آتشی بروج کی تعداد 2
خاکی بروج کی تعداد 2
بادی بروج کی تعداد 1
آبی بروج کی تعداد 3

نوٹ : جن بروج میں کواکب ہوں۔ وہ چا گنے گئے جاتے ہیں جن میں کوئی کوکب نہ ہو وہ سو گنا گیا ہے۔

زائچہ پیدائش

نمبر 1
نام نوید افضل ولدیت محمد افضل
تقویم کا کوکبی وقت
مطالع شمسی
معلومہ کوکبی وقت

شمس
قمر

حاکم برج	کوکب طالع
برج طالع	مخالف طالع
عنصری تشکیل	موافق
آتشی	عروج
بادی	زوال
آبی	ہبوط
خاکی	شرف
ماہیت	اوتاد
ثابت	زائل اوتاد
منقلب	مائل اوتاد
ذوجسدین	وتد السماء

حرکت قمر
منزل قمر
کل درجات
گذشتہ
باقی
حرکت روزانہ

ابتدائی زندگی کا دور اول
دور
عرصہ

تاریخ
.. تاریخ پیدائش
.. وقت پیدائش مروجہ ٹائم
.. وقت پیدائش اصل ٹائم

مقام
.. مقام پیدائش
.. طول بلد
.. عرض بلد

وقت
.. لوکل سٹینڈرڈ ٹائم
.. گرینچ ٹائم
.. اصل ملکی ٹائم
.. پیدائش کا فرق از گرینچ
.. پیدائش کا فرق از مقامی سٹینڈرڈ ٹائم
.. کوکبی وقت سابقہ نصف اللیل کا
.. کوکبی وقت روز پیدائش کا

کواکب	برج	درجات		نظرات									
				س	ر	د	ہ	⚹	ی	ل	ش	ن	د
شمس	[illegible]		س										
قمر	سرطان		ر										
عطارد			د										
زہرہ			ہ										
مریخ			⚹										
مشتری			ی										
زحل			ل										
یورینس			نس										
نیپچون			ن										
پلوٹو			د										
طالع			ع										
وتد السماء			خاد										
راس													
ذنب													

زائچہ سالانہ

برائے سال ____

نمبر
نام ____
تاریخ پیدائش ____ وقت پیدائش ____
تاریخ تحریر ____ وقت تحریر ____
مقام
شمسی حرکت برائے سال ____
حالات کواکب ____

شمس	مریخ
قمر	مشتری
عطارد	زحل
زہرہ	یورینس
	نیپچون

سالانہ زائچہ کے اہم مقامات ____

عمر	ہیلاج
تعادت شمسی	مالک ہیلاج
طالع سال	خانہ ہیلاج
ابتدائی دور سالانہ	تثلیثی دائرہ

عام اثر زائچہ ____

آخری نظر جو سال نو سے پہلے واقع ہوئی

حرکت قمر پیدائشی زائچہ کے کس خانہ میں ہے				قمری نحس خانے		قمری سعد خانے	
برائے ماہ	طول بلد قمر	عرض بلد قمر	حرکات قمر	عظیم کواکب کے داخلے	ادوار کواکب	مدت	عام اثرات

تسویۃ البیوت کراچی۔ عرض بلد ۲۴ درجہ ۵۳ دقیقہ شمالی

تسویۃ البیوت کراچی۔ عرض بلد ۲۴ درجہ ۵۳ دقیقہ شمالی

جدی قوس عقرب میزان سنبلہ اسد سرطان جوزا ثور حمل حوت دلو
CAPRICORN SAGITTARIUS SCORPIO LIBRA VIRGO LEO CANCER GEMINI TAURUS ARIES PISCES AQUARIUS

تسویۃ البیوت کراچی۔ عرض بلد ۲۴ درجہ ۵۳ دقیقہ شمالی

کرسی اوقات H. M. S.	10 جدی	11 دلو	12 حوت	1 حمل	2 ثور	3 جوزا
18 26 9	6	1	1	8 54	14	12
18 30 30	7	2	2	10 22	15	13
18 34 51	8	3	4	11 50	16	14
18 39 11	9	5	5	13 18	18	15
18 43 31	10	6	6	14 45	19	16
18 47 51	11	7	8	16 12	20	17
18 52 11	12	8	9	17 39	21	18
18 56 31	13	9	10	19 5	22	19
19 0 50	14	10	12	20 31	24	20
19 5 8	15	11	13	21 25	25	21
19 9 26	16	12	14	23 21	26	22
19 13 44	17	13	16	24 45	27	23
19 18 1	18	14	17	26 9	28	24
19 22 18	19	16	18	27 31	29	25
19 26 34	20	17	20	28 54	جوزا	26
19 30 50	21	18	21	ثور 16	1	27
19 35 5	22	19	22	1 37	2	28
19 39 20	23	20	24	2 56	4	29
19 43 34	24	21	25	4 16	5	سرطان
19 47 47	25	22	26	5 35	6	1
19 52 0	26	24	28	6 54	7	2
19 56 12	27	25	29	8 11	8	3
20 0 24	28	26	حمل	9 28	9	4
20 4 35	29	27	1	10 44	10	4
20 8 45	دلو	28	3	11 59	11	5
20 12 54	1	29	4	13 13	12	6
20 17 3	2	حوت	5	14 28	13	7
20 21 11	3	2	7	15 41	14	8
20 25 19	4	3	8	16 53	15	9
20 29 26	5	4	9	18 5	16	10
20 33 31	6	5	10	19 16	17	11
20 37 37	7	6	12	20 26	18	12
20 41 41	8	7	13	21 36	19	13
20 45 45	9	9	14	22 45	20	14
20 49 48	10	10	16	23 54	21	15
20 53 51	11	11	17	25 1	22	16
20 57 52	12	12	18	26 8	23	17
21 1 53	13	13	19	27 14	24	18
21 5 53	14	14	20	28 20	24	18
21 9 53	15	15	22	29 24	25	19
21 13 52	16	17	23	جوزا 29	26	20
21 17 50	17	18	24	1 32	27	21
21 21 47	18	19	25	2 36	28	22
21 25 44	19	20	26	3 38	29	23
21 29 40	20	21	28	4 40	سرطان	24
21 33 35	21	22	29	5 42	1	25
21 37 19	22	23	ثور	6 43	2	25

کرسی اوقات H. M. S.	10 دلو	11 حوت	12 ثور	1 جوزا	2 سرطان	3 سرطان
21 37 19	22	23	ثور	6 43	2	26
21 41 13	23	25	1	7 43	3	27
21 45 16	24	26	2	8 42	3	28
21 49 9	25	27	3	9 42	4	28
21 53 1	26	28	5	10 40	5	29
21 56 52	27	29	6	11 39	6	اسد
22 0 43	28	حمل	7	12 36	7	1
22 4 33	29	1	8	13 34	8	2
22 8 23	حوت	2	9	14 31	9	3
22 12 12	1	4	10	15 27	10	4
22 16 0	2	5	11	16 23	11	5
22 19 48	3	6	12	17 19	11	6
22 23 35	4	7	13	18 14	12	6
22 27 22	5	8	14	19 9	13	7
22 31 8	6	9	15	20 3	14	8
22 34 54	7	10	16	20 57	15	9
22 38 40	8	11	18	21 51	16	10
22 42 25	9	12	19	22 44	16	11
22 46 9	10	13	20	23 37	17	12
22 49 53	11	15	21	24 30	18	13
22 53 37	12	16	22	25 23	19	14
22 57 20	13	17	23	26 15	20	14
23 1 3	14	18	24	27 6	21	15
23 4 46	15	19	25	27 58	21	16
23 8 28	16	20	26	28 49	22	17
23 12 10	17	21	27	29 40	23	18
23 15 52	18	22	28	سرطان 31	24	19
23 19 34	19	23	28	1 22	25	20
23 23 16	20	24	29	2 12	26	21
23 26 56	21	25	جوزا	3 2	26	22
23 30 37	22	26	1	3 52	27	22
23 34 18	23	27	2	4 42	28	23
23 37 58	24	28	3	5 32	29	24
23 41 39	25	29	4	6 24	اسد	25
23 45 19	26	ثور	5	7 11	0	26
23 49 0	27	1	6	8 0	1	27
23 52 40	28	2	7	8 50	2	28
23 56 20	29	3	8	9 39	3	29
24 0 0	30	4	9	10 28	4	30

تصنیفات حضرت کاش البرنی

نمبر	کتاب	موضوع	قیمت
۱	عددوں کی حکومت حصہ اول	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات	۱۰ روپے
	حصہ دوم	اعداد سے زائچہ بنانا	۸ روپے
۲	پتھروں کے سحری خواص	حصول برکات کیلئے جواھرات کا پہننا	۶ روپے
۳	الساعات حصہ اول	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام	۱۰ روپے
۴	الساعات حصہ دوم	ساعتی نظام کی تفصیل معہ اعمال	۸ روپے
۵	اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۸ روپے
۶	آثار النجوم حصہ دوم	زائچہ کے پڑھنے کا طریقہ	۱۵ روپے
۷	عامل کامل حصہ اول	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات	۷ روپے
۸	عامل کامل حصہ دوم	علم النقوش اور علم الالواح	۱۲ روپے
۹	رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۴ روپے
۱۰	روح قران	قران سے عقائد کے سوال و جواب	۱۰ روپے
۱۱	المختصر	عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ	۴ روپے
۱۲	حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک حل	۴ روپے
۱۳	جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۴ روپے
۱۴	قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کیلئے جملہ معلومات	۸ روپے
۱۵	رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۱۵ روپے
۱۶	بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش۔ تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۱۰ روپے
۱۷	ترجمہ سورۃ فاتحہ	مقصد باری تعالیٰ	۵۰ پیسہ
۱۸	برنی تقویم	جاری سال کے ستاروں کی رفتاریں و حالات	۵ روپے
۱۹	تعلقات	شادی کے لئے موافقت معلوم کرنا	۴ روپے

مجلد ایک ہر کتاب پر ۲ روپیہ

اوراق پبلشرز کراچی ۵

علم نجوم کا نچوڑ:- ہر وہ گھڑی جو ذکر الٰہی میں گزری سعد اکبر اور جو ذکر الٰہی سے غفلت میں گزری نحس اکبر ہے۔